کورس اعمال 29

Acts 29 Course

سٹوڈنٹ ورک بک نمبر ا

StudentWork book # 1

مسیح میں آپ کی قوت

YOUR POWER IN CHRIST

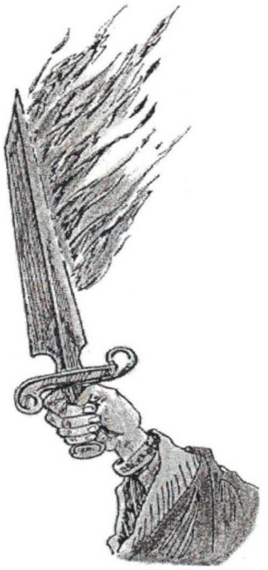

ایماندار کا اختیار ☆ خداوند کی آواز سننا ☆ پاک روح کا بپتسمہ ☆ غیر زبانیں بولنا

By Dr.Paul D. Norcross

مصنف پال ڈی نارکراس

مترجم: سلیم رضا

کمپوزنگ :مبشر کاشف محمود

ترتیب کار: سر افتخار شازیب

Volume 1

فہرستِ مضامین

حصہ اوّل

(Part 1)

ہماراشاہی بُلاوا

سبق نمبر 1: آپ یہ کر سکتے ہیں!

سبق نمبر 2: خدا کے ساتھ بادشاہی کرنا

سبق نمبر 3: ہماری پہلی محبت

سبق نمبر 4: خدا سے محبت کرو۔ (عظیم ترین حکم)

سبق نمبر 1: آپ یہ کر سکتے ہیں!

I آپ کو زمین پر یسوع مسیح کی خدمت کیلئے بلایا گیا ہے۔

A: بادشاہ کی خدمت کے کام

1۔ یوحنا 12:14 ....

2۔ متی 16:5 ....

3۔ رومیوں 17:5 ....

4۔ افسیوں 1:18-23 ....

....

5۔ کلسیوں 1:27-28 ....

....

افسیوں 1:3 ....

کیا آپ سے بھی توقع کی جا سکتی ہے کہ آپ وہ کام کریں جو یسوع مسیح نے کیے؟ ....

....

آپ یہ کیسے جانتے ہیں؟ ....

....

کون آپ کو خدمت کا کام سرانجام دینے کے قابل بناتا ہے؟ ....

....

آپ کو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟ تاکہ آپ مسیح کی خدمت کرنے کے قابل بن جائیں (یوحنا 12:14)

....

....

B: مسیح کی قوت

o اعمال 38:10 ....

....

آج کے زمانہ میں مختلف طریقوں سے پریشانی کون پیدا کرتا ہے؟ جیسے بیماری وغیرہ۔ ....

o 3-یوحنا 2: ....

o زبور 3:103 ....

o اعمال 16:3 ....

o ا-پطرس 24:2 ....

آج کے زمانہ میں خدا کی اپنے بچوں کی صحت کے حوالے سے کیا مرضی ہے؟ ....

o حزقی ایل 18:31-32 ....

o 1- کرنتھیوں 15:25-26 ....

o زبور 116:15 ....

o رومیوں 12:1 ....

o رومیوں 6:9 ....

درج بالا آیت کے مطابق، کیا خدا اپنے لوگوں کی ہلاکت چاہتا ہے؟ ....

رومیوں 12:1 کے مطابق خدا کی کامل مرضی کیا ہے؟ زندہ قربانیاں یا مردہ؟ ....

ایماندار کی موت سے کون جلال پاتا ہے؟ ....

جب ایماندار زندہ رہتا ہے اور یسوع مسیح کی خدمت نشانوں، معجزات اور عجائبات کیساتھ کرتا ہے تو اُس وقت کون جلال پاتا ہے؟

....

o یوحنا5:26-27..

o 1- کرنتھیوں15:24-28...

o افسیوں4:8...

o افسیوں4:12...

کس نے یسوع کو عدالت کرنے کا اختیار دیا ہے؟..
اس اختیار کا دائرہ کار کتنا وسیع ہے؟...
یسوع نے آدمیوں کو کیوں نعمتوں سے نوازا؟...
مقدسین کو کامِل کرنے کا کیا مقصد ہے؟..

o لوقا4:18..

o عبرانیوں2:14-15...

o افسیوں4:8...

آج کے زمانہ میں پائی جانے والی اسیری کی کچھ مثالیں دیں۔...
کیا موت اور بیماری اس میں شامل ہے؟..
موت اور بیماری کس کی طرف سے ہے؟..
کیا آپ ایسے ایمانداروں کو جانتے ہیں جو زمین پر ہونے والی بدی کا الزام خدا پر لگاتے ہو؟...................................
بدی حقیقتاً کہاں سے آتی ہیں؟..
جب یسوع کسی کو مردہ یا بیمار پاتا تو اُس کے ساتھ کیا سلوک کرتا ہے؟...
سیکشن A کی پہلی چھے آیات کو دوبادہ دیکھیں۔ یوحنا14:12 سے شروع کریں۔ کیا آپ کو بھی بیماریوں پر اختیار دیا گیا ہے جیسے یسوع کے پاس تھا؟..
کیا یہ خدا کی مرضی ہے کہ اُس کے لوگ بیمار ہو؟..
1۔ پطرس2:24 میں آپ سے کیا وعدہ کیا گیا؟...
یوحنا14:12 کے مطابق ہمیں کونسا ایسا اہم کام کرنا ہے؟...

C: تمام جُوئے بندھنوں کا سرغنہ

o لوقا16:13 ....

o افسیوں12.11:6 ....

o اعمال38:10 ....

ظلم وتشدّد سے حکومت کرنا۔ ....

Katadunastevo کا استعمال ہوتا ہے اس کا مطلب ہے کہ کسی پر تشدّد سے حکومت کرنا۔

Kata کا مطلب ہے کسی کو پست کرنا Dunastees جسکا مطلب ہے مافوق الفطرت قوت

دونوں الفاظ مطلب ظلم وتشدّد بنتا ہے

(Dunastevo اور Kata) اب آپ ابلیس کے ظلم وتشدّد کو الفاظ کی روشنی میں کیا لکھیں گے ....

....

کس نے لوقا16:3 میں عورت کو باندھ رکھا تھا؟

....

افسیوں12.11:6 کی روشنی میں کون ساری کُشتی اور لڑائی کا بنیادی سبب ہے؟

....

D: سارے ظلم وتشدّد کے خلاف یسوع خدا کی طرف سے ایک موثر جواب ہے۔

o لوقا18:4 ....

لوقا18:4 کی روشنی میں پانچ چیزوں کے نام لکھیں جن کے لیے یسوع کو مسح کیا گیا۔

....

....

....

....

لوقا20.18:14..

اعمال38:10...

لوقا32:2...

یسوع نے اپنی آٹھ پہلوؤں پر مشتمل خدمت کو خوشخبری کا کلام سنانے' تعلیم دینے اور شفا دینے کے لیے استعمال کیا۔

(آپ کو یہی کام کرنے ہیں بلکہ یوحنا12:14 کے مطابق اِس سے بھی بڑھ کر!!)

E: یسوع مسیح کا اختیار

درج ذیل دو آیات میں ہم سیکھتے ہیں کہ خدا نے یسوع مسیح کو کیا دیا۔ بہت سارے انگریزی ترجمے لفظ Power اِن آیات میں استعمال کرتے ہیں' لیکن یونانی لفظ جو ان دونوں آیات میں استعمال ہوا وہ Exovsis ہے جسکا مطلب اختیار ہے۔

- o متی9:8..
- o متی18:28..

ان آیات میں حقیقتاً وہ کیا تھا جو خدا نے یسوع مسیح کو دیا؟...
لوقا18:4 میں خدا نے یسوع کو مسح کیا۔ اب یسوع کو اِس اختیار سے جو خدا کی طرف سے ملا کیا کرنا تھا؟ ....

F: یسوع نے اپنا اختیار دوسروں کو دیا۔

یسوع نے اپنا اختیار صرف ابلیس کے خلاف ہی استعمال نہ کیا۔ بلکہ اُس دوسروں کو بھی استعمال کرنے کے لیے دیا۔

درج ذیل کی ہر آیت کا لفظ "Power" حقیقتاً Exousia ہے جسکا لفظی مطلب Authority یعنی اختیار ہے۔

- o لوقا1:9...
- o لوقا19.9.1:10..
- o رومیوں19.17:15..
- o ا۔کرنتھیوں5.1:2...
- o اعمال8.5:8..
- o کلیسوں14.13:1..

o مرقس13:34.37...

لوقا9:1 میں یسوع نے کن لوگوں کو بدروحوں پر اپنا روحانی اختیار بخشا؟..........................

لوقا10:1.9 اور 19 میں اُس نے یہ اختیار کس کو دیا؟...

رومیوں15:17.19 اور 1۔کرنتھیوں2:1.5 میں یہ اختیار کِس کو دیا؟.................................

اعمال8:5.8 میں اُس نے یہ اختیار کس کو دیا؟...

اعمال3:11.16 میں اُس نے یہ اختیار کِس کو دیا؟..

کلسیوں1:2 اور 13.14 کے مطابق آج کے زمانہ میں یہ اختیار کِس کو دیا گیا ہے؟..................

آج کے زمانہ میں ہم اِس اختیار کا استعمال کیسا کر رہے ہیں؟..

o افسیوں1:21.23...

....

....

....

کیا آپ مسیح کے بدن کا حصہ ہیں (رومیوں10:9.10)؟..

کیا ہر چیز یسوع کے اختیار والے پاؤں کے نیچے ہے؟...

پھر ہر چیز آپ کے بھی قدموں کے نیچے ہے اگر آپ مسیح کے بدن کا حصہ ہیں؟......................

خدا نے یسوع کو کیا دیا پھر یسوع نے اپنے شاگردوں کو کیا دیا اور آج آپکو کیا دیا کہ آپ یوحنا14:12 کے مطابق بن جائیں؟

....

کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟..

آپ کیوں اِس پر ایمان رکھتے ہیں۔کیا آپکو اس کے متعلق کوئی ذاتی تجربہ ہے یا نہیں یا پھر کیا آپکا یقین ہے کہ آپ یہ اختیار رکھتے ہیں کیونکہ خدا کا کلام یہ فرمایا ہے؟..

سچ کیا ہے۔آپکا ذاتی تجربہ یا خدا کا کلام؟...

یہ کیا جاتا ہے کہ واقعات عارضی ہوتے ہیں لیکن سچ ابدی ہوتا ہے۔ کیسے آپکے اظہار سچائی کے باعث عارضی واقعات تبدیل ہو سکتے ہیں؟..

بائبل مقدس اُن واقعات کے لئے جو اُپکی آنکھوں کے سامنے ہوتے ہیں اُن کے اظہار سچائی کے لئے کونسے الفاظ استعمال کرتی ہے؟

....

کیا آپ خدا کے کلام پر یقین رکھتے ہیں کہ آپکے پاس بھی وہی اختیار ہے جو یسوع مسیح کے پاس بھی تھا؟

....

سبق نمبر 2:   خدا کے ساتھ بادشاہی کرنا

(I)   آپ کو بطور بادشاہ اور کاہن بُلایا گیا ہے۔

خدا کی رائے آپ کے متعلق آپ کی اپنی رائے سے اکثر مختلف ہوتی ہے۔

خدا نے ہمیں اپنا تحریری کلام دیا تا کہ ہماری رائے تبدیل ہو کر اُس کی بن جائے۔

2۔ تیمتھیس 3:15.17

....

....

....

....

2 تیمتھیس 3:15 کے مطابق خدا کے کلام کا پہلا مقصد کیا ہے؟...

2 تیمتھیس 3:17 کے مطابق خدا کے کلام کا دوسرا مقصد کیا ہے؟...

اس کا کیا مطلب ہے کہ ہر نیک کام کیلئے تیار ہو جاؤ؟...

....

کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ سے نیک کام کرنے کی توقع کی جاتی ہے جو مسیح نے بھی کیے (یوحنا 14:12 اور 2 تیمتھیس 3:17)؟
کچھ کاموں کے نام بتائیں جیسے معجزات جو یسوع مسیح نے کیے اور آپ سے بھی یہی کرنے کی توقع کی جاتی ہے؟

....

....

خدا ہم سے کس کی رائے کی توقع کرتا ہے۔ اپنی یا ہماری؟...

رومیوں 5:17...

....

رومیوں 5:17 کے مطابق خدا نے ہمیں زندگی میں کیا کام کرنے کیلئے بلایا ہے؟...

رومیوں 17:5 کے مطابق خدا نے ہمیں زندگی میں کیا کام کرنے کیلئے بلایا ہے؟

....

....

1۔ پطرس 9:2..

....

....

مکاشفہ 1:5-6..

....

....

درج بالا دو آیات کے مطابق، کیا آپ بادشاہ اور کاہن ہیں؟...
اگر خدا نے آپ کو بادشاہ اور کاہن بنا دیا ہے تو پھر کیا آپ بادشاہ اور کاہن کا اختیار نہیں رکھتے جو خدا کی طرف سے آپ کو ملا تا کہ زندگی میں بادشاہی کریں جس کا رومیوں 17:5 میں بھی مرقوم ہے؟...

(II) کلام اور کام

- اعمال 1:1..
- اعمال 22:2..
- عبرانیوں 4:2..

....

ان آیات کے مطابق کلام اور کام کرنا یسوع کی خدمت تھی (کلام اور کام کے حوالے سے) کس طرح سے خدا یسوع کی خدمت کی تصدیق کی؟...

- افسیوں 16:2..
- متی 16:5..

o 2۔ تیمتھیس 3:16.17 ....

افسیوں 2:10 متی 5:16 اور 2 تیمتھیس 3:16.17 کے مطابق ہمیں کس لیے پیدا کیا گیا؟

....

o لوقا 10:1-2 ....

....

o لوقا 10:1-9 ....

....

o لوقا 10:17-21 ....

....

جب یسوع نے اپنے شاگردوں کو اختیار استعمال کرنے کا حکم جاری کیا جو اُس نے اُن کو دیا تھا (ذرا غور کیجئے لفظ Exousia پر جس کا مطلب اختیار ہے اور یہ لوقا 9:1 اور 10:19 میں پایا جاتا ہے)۔ تا کہ ابلیس سے دکھ اُٹھانے والوں کو آزاد کریں۔ یسوع یہاں وضاحت کرتے ہیں کہ ایمانداروں کو وہ کام جو انہوں نے کیے ضرور کرنے چاہیے اور وہ ایسا کر سکتے ہیں۔

o مرقس 16:17-20 ....

....

یہ جانتے ہوئے کہ ایماندار کو یسوع مسیح جیسے عظیم کام کرنے کیلئے بلایا گیا ہے اور یسوع نے اپنے وقت میں یہ کام کر کے دکھائے اور پھر اپنے شاگردوں کو بھیجا تا کہ وہ ان کاموں کو کریں اور ان کی تعلیم دیں اور جب وہ یہ کام کرتے تھے تو خدا کا نام جلال پاتا تھا۔ اس کا ذکر ا۔ پطرس 2:12 میں بھی مرقوم ہے ۔ مرقس 16:17 کے مطابق وہ کونسی ایک چیز ہے جو ایماندار کو مسیح میں چلتے ہوئے ہر روز عظیم کام کرنے سے روکتی ہے؟

....

....

....

....

یسوع نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں کو ابلیس پر اختیار دیا۔ کیا آج آپ کے پاس یہ اختیار موجود ہے؟ تین آیات ایسی لکھیں جو بیان کرتی ہیں کہ آپ کے پاس ایسا اختیار موجود ہے؟

....

....

....

کیا نشانات، معجزات، عجائب کام آپ کی خدمت کا حصہ ہیں؟

....

....

اگر نہیں تو پھر مرقس 17:16 میں کونسا سبب بیان کیا گیا ہے؟

....

....

کیا مرقس 16:17-20 کے مطابق یہ سب کچھ ہوسکتا ہے؟

....

....

کیا ہمیں بیدل ہونا چاہیے یا پھر حوصلہ رکھنا چاہیے کہ ہم خدا کے روح میں بڑھنا سیکھ سکتے ہیں اور وہ عظیم کام بھی سرانجام دے سکتے ہیں جو یسوع مسیح نے کیے؟..

ایمان لانا مشکل نہیں ہے۔ عبرانیوں 12:1-3 میں کون ایمان کا بانی ہے؟..

پس کون ہماری مدد کرتا ہے کہ اُس میں بڑھیں اور اُس کو مزید حاصل کریں؟..

o مکاشفہ 3:1-6 ....

....

....

....

مکاشفہ 3:5 میں بیان ہے کہ جو غالب آئے اُسے اسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اور ان کے نام کتابِ حیات سے ہرگز کاٹے نہیں جائینگے۔

پہلی دو آیات میں کونسے کام ہیں جو ہمیں کرنے ہیں تاکہ ہم کامیابی کے ساتھ غالب آئیں؟

....

....

مکاشفہ 3:1-2 میں کس قسم کے کاموں کے متعلق بات کی جا رہی ہے۔ آدمیوں کے اچھے کاموں کی یا پھر اُن عظیم کاموں کی جس کا ذکر یوحنا 14:12 میں موجود ہے؟

....

....

یسوع نے کون سی اقسام کے عظیم کام کیے جو ہمارے لئے مثال ٹھہرے اور ہمیں بھی وہی کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اُس نے ہمیں اپنا اختیار دیا ہے؟

....

....

(III) اپنے دُرست مقام کو سمجھیں۔

خدا نے اپنے لوگوں کو اختیار بخشا ہے۔

- o پیدائش 1:26-28

....

....

....

- o پیدائش 3:13-15

....

....

....

- o زبور 115:16

....

....

- o زبور 149:5-9

....

....

....

....

....

- o افسیوں 6:10-18

....

....

....

....

....

....

o ا۔یوحنا4:4

....

....

....

زبور115:16 کے مطابق زمین کس کو دی؟

....

....

زبور149:5-9 کے مطابق، کیا روحانی جنگ ایک لعنت یا ایک برکت ہے؟

....

....

افسیوں6:10-13 کے مطابق ایمانداروں کو کیسے روحانی جنگ لڑنی چاہیے؟

....

....

پیدائش 1:26-28 میں خدا نے انسان کو زمین پر ہر رینگنے والی چیز پر اختیار دیا۔ پیدائش 3:14 اور 1۔یوحنا 4:4 کی روشنی میں کیا ابلیس رینگنے والے جانوروں/ چیزوں میں سے ایک نہیں ہے جس پر خدا نے ایمانداروں کو اختیار بخشا ہے؟

....

حقیقی روحانی جنگ کیا ہے؟

o 1۔کرنتھیوں 10:3-4

....

....

....

o 2۔کرنتھیوں 16:9

....

....

....

o استثنا 23:14

....

....

....

o یسعیاہ 54:17

....

....

....

o افسیوں 6:10-18

....

....

....

....

o زبور91

....

....

....

....

1۔کرنتھیوں10:3-4کے مطابق کیا ایک مسیحی کے ہتھیار تلوار یا بندوق جیسے ہیں؟

....

کیا وہ انسان کے اندر کے شدید جذبات کی مانند ہیں؟

....

کیا وہ خدا یا ابلیس کے متاثر کرنے والے الفاظ ہیں جو ہمارے اندر سے باہر آتے ہیں یا پھر ایمان کے کلام کا اظہار ہیں؟

....

افسیوں6:11-13کے مطابق ایک سچے روحانی جنگجو کو ابلیس کے خلاف کیا کرنا چاہیے؟

....

زبور91:1کے مطابق وہ کون سی بہترین جگہ ہے جہاں روحانی جگہ کے لئے کھڑے ہونا ہے؟

....

o کلسیوں1:9-13

....

....

....

....

....

o یعقوب 8:4

....

....

....

....

درج بالا حوالہ جات زبور 1:91 کا کلسیوں 1:12-13 اور یعقوب 8:4 کے ساتھ موازنہ کریں اور اس کے ساتھ پچھلے صفحہ پر دیئے ہوئے حوالہ جات 2۔تواریخ 9:16 اور استثنا 14:23 کے ساتھ موازنہ کریں۔ان باتوں کا آپس میں کیا رابطہ ہے کہ ہم کیسے کامیابی کے ساتھ ابلیس کے سامنے کھڑے ہو سکتے ہیں اور خدا کے ساتھ ہمارے درست تعلقات کا معیار کیا ہے؟

....

....

....

....

o یوحنا 14:10-12

....

....

....

....

o کلسیوں 1:26-28

....

....

....

....

درج بالا آیات میں کونسی ایسی ہے جو اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ آپ مسیح میں ایماندار ہوتے ہوئے مسیح سے بھی بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں؟...

کونسی آیت وضاحت کرتی ہے کہ یسوع نے بڑے عظیم کام کئے کیونکہ وہ باپ میں تھا اور باپ اُس میں؟

....

کونسی آیت وضاحت کرتی ہے کہ آپ مسیح میں ہیں؟

....

کونسی وہ ایک چیز ہے جس کو آپ نے اپنی زندگی میں لینا ہے تاکہ آپ یوحنا 14:12 کے مطابق یسوع جیسے کام کریں بلکہ اُس سے بھی عظیم؟

....

....

کیا خدا چاہتا ہے کہ ہم یہ کام کریں؟ دو یا زیادہ آیات کے حوالہ جات دیکر جواب دیں۔

....

....

....

....

بطور بادشاہ اور کاہن آپ زندگی میں مسیح کے ساتھ بادشاہی کر سکتے ہیں۔ بادشاہ ہوتے ہوئے آپ کے پاس بادشاہی اختیار ہے کہ آپ ابلیس کے ناپاک منصوبوں کے سامنے کھڑے ہو۔ بطور کاہن آپ کے پاس مسیح میں (کاہن اعظم) کے وسیلہ سے کہانت کا اختیار ہے آپ کے پاس ایک جلالی اُمید ہے کہ آپ مسیح جیسے اور اُس سے بھی عظیم کاموں کو سرانجام دیں۔ اس سبق میں سے تین حوالہ جات دیں جو ان سچائیوں کو پیش کرتے ہیں۔

....

....

....

....

(IV) اِس کورس کے مقاصد

1۔ خدا کے کھیت کیلئے مزدور تیار کرنا۔

2۔ خدا کے کلام میں راہنمائی کی حکمت عملی۔

☆ تعلیم دینا کہ کیسے یسوع پاک روح کے وسیلہ سے تیار ہوا۔

☆ تعلیم دینا کہ کیسے یسوع آج ایمانداروں کو تیار کرتا ہے جب وہ اُس کے ساتھ گہرے تعلق میں ہوتے ہیں۔

☆ تعلیم دینا کہ کیسے آپ اپنے بادشاہی اور کہانت کو استعمال کریں۔

اپنے اختیار کو مسیح میں۔

آپ کی قوت مسیح میں۔

سبق نمبر 3:   ہماری پہلی محبت

1۔   یسوع مسیح ہمارا محبوب اور پہلی محبت ہے۔

o   مکاشفہ 2:4-7

....

....

....

....

درج بالا 2 اور 3 آیات کے مطابق وہ کونسے کام تھے جو افسس کی کلیسیاء دُرست طور پر سرانجام دے رہے تھی؟ تین کام لکھیں۔

....

....

4 آیت بیان کرتی ہے کہ افسس کی کلیسیاء کے ایمانداروں کے اندر کیا بڑی خرابی تھی؟

....

....

اِس کا کیا مطلب ہے کہ تم نے پہلی سی محبت چھوڑ دی ہے؟

....

....

کون اُن کی پہلی محبت تھی؟..

کس کو ہماری پہلی محبت ہونا چاہیے؟..

جب آپ کو کسی ایسے شخص سے محبت ہوتی ہے جس کو آپ سب سے زیادہ پسند کرتے ہیں اور اُسکے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت اکٹھے گزارنا چاہتے ہیں؟..

....

آپ کی باہمی گفتگو کیسی ہوتی ہے؟ کیا دونوں طرف سے یا محض آپ ہی گفتگو کیے جاتے ہیں؟

....

....

کس قسم کی گفتگو ہمیں اپنی پہلی محبت یعنی یسوع مسیح سے کرنی چاہیے۔ کبھی کبھار اور سطحی یا اکثر اور دلی؟

....

....

کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ آپ کو بہت یاد کرتا ہے جب آپ اپنی پہلی محبت سے ہر روز ملنا بھول جاتے ہیں؟

....

o افسیوں 2:4-7

....

....

....

6 آیت کے اندر الفاظ کا گروہ ''مسیح یسوع میں'' استعمال ہوا ہے اُس پر غور کریں۔

چھوٹے حروف جار جیسے یہ لفظ ''میں'' ہے اپنے اندر گہرے مفہوم رکھتا ہے اور کلام کو سمجھنے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ یہ خاص لفظ ''میں'' یونانی میں (en) ہے۔ جس کا مطلب ہے ''پورے طور پر اور مسلسل''۔

اب آپ اپنی پہلی محبت یعنی یسوع مسیح کے ساتھ اپنے رشتہ کے متعلق سوچیں۔ ہوسکتا ہے کہ اِس وقت آپ اِس کورس کا مطالعہ کرتے ہوئے جسمانی طور پر اپنے گھر میں موجود ہوں۔ لیکن افسیوں 6:4 کے مطابق آپ روحانی طور پر کہاں ہیں؟

....

....

اگر ''میں'' کا لفظی مطلب ''پورے طور پر اور مسلسل'' ہے تو ''یسوع مسیح میں'' کے حقیقی معانی کیا ہونگے؟

....

اپنے دل کو یسوع کے پیار میں پگھلنے دیں اُن تمام باتوں کے مطابق جو ہم نے ((en) ''پورے طور پر اور مسلسل'') مسیح کے متعلق سیکھی ہیں۔

- یوحنا 16:3

....

....

....

- عبرانیوں 12:1-3

....

....

....

....

- متی 22:36-40

....

....

....

....

....

- 1۔ یوحنا 4:19

....

....

....

....

خدانے اپنی محبت کے اظہار میں ہمارے لئے کیا کِیا؟

....

عبرانیوں 12:1-3

....

....

متی 22:36-40 کے مطابق ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

....

....

یہ حکم کس قدر اہم ہے؟

....

....

1۔ یوحنا 4:19 کے مطابق ہم اُن لوگ سے کیوں محبت رکھیں جن کے سبب سے ہم دکھ اُٹھاتے ہیں؟

....

....

(II) ہمارا عظیم امتیازی حق:

اُن کے لیے جو خداوند کے ساتھ محبت کرنا سیکھتے ہیں۔

o مکاشفہ 3:20-21

....

....

....

....

....

کس عظیم روحانی حق کا ذکر مکاشفہ 3:21 میں پایا جاتا ہے؟

....

....

مکاشفہ 3:21 کے مطابق خداوند کے ساتھ اُسکے تخت پر بیٹھنے کی دعوت کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں کونسی شرائط پوری کرنی ہونگی؟

....

....

اُس کے ساتھ کھانے کا کیا مطلب ہے؟

....

....

آپکی روحانی بھوک کیسی ہے؟ کیا کافی زیادہ ہے کہ جو آپکو ہر روز یسوع کے ساتھ بیٹھ کر پیٹ بھر کر کھانا کھانے دے (صرف تھوڑا سا کھانا نہیں جیسے ایک نوالہ)؟

....

....

دستر خوان پر آپ کی سرگرمیاں کس قسم کی ہوتی ہے۔کھانا، خاندان یا دوستوں کے ساتھ گفتگو کرنا؟

....

....

کیا آپ کو ہر روز بدنی تقویت کے لیے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے؟

....

....

مالک کے دستر خوان پر ہر روز پیٹ بھر کر کھانا کیسا لگتا ہے، کیا آپ ایسا کر رہے ہیں؟

....

....

کیا آپ اپنی مصروفیات کے بُت کو ایک طرف رکھ کر بادشاہ کے ساتھ کھانے کے لیے وقت نکالتے ہیں؟

....

....

کیسے محبت رکھنے والے ایک دوسرے کی محبت میں بڑھتے ہیں؟

....

....

کیسے آپ یسوع کے ساتھ محبت میں بڑھ سکتے ہیں جب تک کہ آپ ہر روز اُس کے ساتھ دسترخوان پر وقت نہیں گزارتے اور نہ وہ آپ کے ساتھ؟

....

....

ایسا کرنے کا کیا اَجر ہے؟ (مکاشفہ 3:21)

....

....

کیا آپ اس بات کو پسند کرتے ہیں، اور کیا یہ آپ کے سامنے کچھ اہمیت رکھتا ہے؟

....

....

o مکاشفہ 3:14-22 ....

....

....

....

....

....

اِس پیراگراف کی 14 آیت میں کس کلیسیاء کے ایمانداروں کو پیغام دیا گیا ہے؟

14-16 آیات میں کلیسیاء کی روحانی حالت کیا ہے؟

کیا وہ اپنی محبت یعنی یسوع مسیح کے لیے بہت سرگرم تھے یا پھر وہ ٹھنڈے پڑ چکے تھے؟

19 آیت میں ہمیں نصیحت کی گئی ہے کہ ہم سرگرم ہو کر توبہ کریں ۔اِس پیغام کی روشنی میں جو لودیکیہ کی نیم گرم کلیسیاء کو دیا گیا ہے۔ہمیں کس بات کیلیئے توبہ کرنی چاہیے؟

20۔آیت بیان کرتی ہے کہ کس قسم کی گفتگو اُس کے دسترخوان پر ہوگی۔19 آیت عظیم اُستاد یسوع مسیح کی موثر ہدایات، حوصلہ افزائی اور اُس کے ساتھ ساتھ اُس کی ملامت اور تنبیہ کو بیان کرتی ہے۔کیا یہ تمام چیزیں ایک نیم گرم مسیحی زندگی کیلیئے ضروری ہیں؟

کیا اِن چیزوں کی آپ کی زندگی میں ضرورت ہے؟

مکاشفہ 3:20 کے مطابق، درج بالا سوالات کی بنیاد پر آپ نے کیا سیکھا ہے۔ آپ کے خیال میں، مسیح کی محبت میں آپ کی نیم گرمی کا درست علاج یا حل کیا ہوگا؟..

....

....

کیا آپ ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ آپ کا آپ کی پہلی محبت کے ساتھ ہر روز زیادہ وقت گزرے؟

....

....

''باغ میں'' یہ ایک پرانا دلچسپ گیت ہے۔ اِس گیت کے الفاظ پر غور کریں۔

میں باغ میں تنہا آتا ہوں۔
جب شبنم ابھی تک پھولوں پر ہوتی ہے
اور جو آواز میں سنتا ہوں
جو میرے کان میں پڑتی ہے کہ خدا کا بیٹا ظاہر ہوتا ہے

کورس

وہ میرے ساتھ چلتا ہے
اور میرے ساتھ گفتگو کرتا ہے
اور وہ مجھے بتاتا ہے کہ میں اُس کا اپنا ہوں
اور ہم شادمان ہوتے ہیں
اور جہاں ہم قیام کرتے ہیں
کبھی کوئی دوسرا اُسے نہیں جان پایا
وہ بولتا ہے اور اُس کی آواز
ایسی میٹھی جیسے پرندوں کی سُریلے گیت
اور وہ دُھن جو اُس نے مجھے دی

میرے دل کی تاروں کو چھیڑ رہی ہے

میں اُس کے ساتھ باغ میں قیام کرنا چاہتا ہوں

اگرچہ رات ہونے والی ہے

لیکن اُس نے مجھے جانے کا حکم دیا

غم سے بھری آواز کے ساتھ

اُس کی آواز مجھے بُلا رہی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے آپ کو اپنے ساتھ رفاقت رکھنے کیلئے پیدا کیا ہے؟

....

....

پیدائش کے 2 اور 3 ابواب میں پہلے ہی یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ خدا کی یہ مرضی تھی کہ انسان کو پیدا کرے تا کہ اُس کے ساتھ گفتگو کرے چلے پھرے اور رفاقت شراکت رکھے۔

کیا خدا کی مرضی انسان کے متعلق تبدیل ہو چکی ہے؟

....

....

....

....

کیا خدا کی یہی حقیقی مرضی تھی کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے انسان کو واپس اپنے پاس لائے؟

....

....

کیا آپ ہر روز اپنے عزیز یسوع مسیح کے ساتھ زیادہ وقت گزار کر خدا کی مرضی کو پورا کر رہے ہیں؟

....

....

غزل الغزلات 9:4

....

....

غزل الغزلات کی ساری تعلیم اِس بات پر قائم ہے کہ ہمیں کیسے اپنے پیارے دولہا خداوند یسوع مسیح کیساتھ وفادار رہنا ہے۔

درج بالا آیت 9:4 میں یسوع کے دل کو بڑی وضاحت سے بیان کیا گیا ہے کہ وہ کیسے ہم سے محبت رکھتا ہے۔ بالکل اُسی طرح جیسے آپ بھی اُس کو پہلی محبت جان کر پیار کرتے ہیں، یہ آیتِ مقدسہ اُس کے سچے دل کے متعلق جو وہ آپ کے لئے رکھتا ہے کیا بیان کرتی ہے؟

....

....

....

....

اِس بیان کا کیا مطلب ہے جب کہا جاتا ہے کہ تو نے میرا دل لُوٹ لیا؟

....

....

آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ وہ آپ سے بڑھ کر اپنی محبت میں سرگرم ہو سکتا ہے؟

....

....

آپ کیسے اپنی محبت کو اُس کیلئے بڑھائینگے؟..

....

....

ہر روز آپ اُس کیلیئے وقت نکالیں جس سے آپ محبت رکھتے ہیں اور اپنے پورے دل سے اُسکی باتیں سنیں۔

وہ ہماری پہلی محبت بننا چاہتا ہے نہ کہ ایک پرانا سا جذبہ۔

(III) آج یسوع کی کیا خدمات ہیں؟

a۔خدا نے اُس کو خداوند بنایا۔

- o اعمال 36:2 ....

- o اعمال 36:10 ....

خدا باپ نے اپنے بیٹے خداوند یسوع مسیح کے سپرد خدمت کا کون سا کام کیا تھا؟

....

....

نئے عہد نامہ میں یونانی لفظ Kurios ''خداوند'' کے لئے استعمال کیا گیا ہے جو لفظ Kuros سے لیا گیا ہے۔جس کا مطلب ہے ''حاکم اعلیٰ''۔

یسوع ہمارا خداوند، مالک، اُستاد اور پہلی محبت ہے کیا پیشہ ورانہ زبان میں ہم یسوع مسیح کو خداوند اور اپنے مالک کے طور پر پکار سکتے ہیں؟

....

....

- o یوحنا 10:27-28

....

....

....

....

یسوع نے ایک بھیڑ کی مثال کے وسیلے سے ہمیں سمجھایا کہ کیسے ایماندار اُس کی آواز سنتے اور اُس کے پیچھے چلتے ہیں۔ جب ہم اکثر سوچتے ہیں کہ بھیڑ تو بیوقوف ہوتی ہے تو پھر ہم بہت جلد ہی یسوع کی مثال کی حقیقی بنیاد سے دُور نکل جاتے ہیں۔ لیکن یسوع صرف یہاں پر یہ بیان کرنا چاہتے ہیں کہ بھیڑ اپنے مالک کی سنتی اور تابعداری کرتی ہے تاکہ ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رہے اور صرف اپنے مالک پر ہی بھروسہ کرے۔ مزید یہ کہ اُنہیں جھوٹے چرواہوں پر توجہ دینے کی ضرورت نہیں ہے جو کہ چور اور ڈاکو ہو سکتے ہیں اور وہ سچے چرواہا کی نہ سنتے اور نہ ہی تابعداری کرتے ہیں۔

ہم دانا دل حاصل کرتے ہیں جب ہم لفظ ''پیروی'' پر توجہ دیتے ہیں۔ یوحنا 27:10 میں لفظ ''پیروی''Akoloutheo ہے جسکا مطلب ہے کہ راہنما کی پیروی کرنیکا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ آپ بغیر غور و فکر کے فیصلہ کریں۔ بجائے اِسکے کہ آپ غور و خوص کر کے پیروی کرنے یا شامل ہو جانے کا فیصلہ کریں۔

درج بالا معلومات کے مطابق اور یوحنا 10 باب کے مطالعہ کے بعد' آپ کیا مشورہ دیتے ہیں کہ یسوع مسیح کے شاگرد کے کردار کی بنیادی خوبی کیا ہونی چاہیے (ایک بھیڑ کی یا ایک پیروکار کی)؟

....

....

کیا مسیحی زندگی میں یسوع مسیح کی آواز کو سننے کی صلاحیت اپنی مرضی پر منحصر ہے؟

....

....

اگر فوج کا سپہ سالار ہر روز کی جنگی منصوبہ بندی کو معلوم نہیں کرتا تو کیا وہ بہتر طور پر اپنے فوجی دستوں کی راہنمائی کر پائیگا؟

....

....

o متی 4:4

....

....

....

ہم جانتے ہیں کہ ہمیں جسمانی طور پر زندہ رہنے کیلئے خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔آیت کے مطابق ہمیں روحانی طور پر زندہ رہنے کیلئے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

....

....

بڑی توجہ سے لفظ ''ہر بات سے'' پر غور کریں۔یونانی کے دو بڑے مشہور الفاظ جن کو انگریزی میں "Word" میں ترجمہ کیا گیا ہے اور کوئی بھی بہتر طور پر ان الفاظ کے فرق کو نہیں سمجھ پاتا جب تک کہ وہ بائبل کے یونانی ترجمہ کا مطالعہ نہیں کرتا۔یونانی کے ان دونوں الفاظ Logos (لوگاس) اور Rhema (رَیمہ) کا فرق بڑا نمایاں ہے۔

یوحنا 1:14 میں ''یسوع مسیح خدا کا کلام'' کیلئے لفظ Logos استعمال ہوا ہے۔بائبل مقدس کے سلسلۂ بیان میں Logos کا مختلف اندازِ میں استعمال ہوا ہے۔جب خدا خوابوں 'رویا' مکاشفاتی کلام' تحریری کلام کی صورت میں رابطہ کرتا ہے۔ اِسکے برعکس Rhema خاص طور پر اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب خدا بذاتِ خود'یسوع مسیح' پاک روح یا فرشتہ کے وسیلہ سے کلام کرتا ہے۔

متی 4:4 میں لفظ ''ہر بات'' ہی خدا کا Rhema کلام ہے جس کے وسیلہ سے ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگی گزارنی ہے یعنی ایمانداروں کو خدا کا مکاشفاتی کلام سن کر ہر روز زندگی بسر کرنی ہے۔

یوحنا 10 باب کی تین آیات لکھیں جو بیان کرتی ہیں کہ ہمیں ایماندار ہوتے ہوئے ہر روز اپنے چرواہا سے خدا کا Rhema کلام سننا ہے۔.....................................

....

....

....

o استثنا 8:1-3...

....

....

....

استثنا8:2 کے مطابق خدا کا پہلا مقصد کیا تھا کہ اُس نے اپنے لوگوں کو چالیس برس کیلئے بیابان میں پھرایا؟

....

....

تیسری آیت کا حوالہ نئے عہد نامہ میں کہاں موجود ہے اور یہ حوالہ کس نے دیا؟

....

....

موسیٰ کے لوگوں کیلئے یہ کیوں ضروری تھا کہ اپنی روزمرہ کی زندگی کے تحفظ کیلئے خدا کے مکاشفہ پر نظر دوڑائی؟ اپنے جواب میں اِس بات کو یاد رکھیں کہ اُنہوں نے وعدہ کی سرزمین پر قلعہ بند شہروں کے خلاف بغیر ہتھیاروں اور فوجی قوت کے جنگ لڑی۔

....

....

ہمیں اپنی روزمرہ کامیابی کیلئے یسوع مسیح سے مکاشفاتی کلام کو سُننے کیلئے کیا کرنا ہوگا؟

....

....

یشوع 6:5 اور عبرانیوں 3:6-19 میں، ہم سیکھتے ہیں کہ وہ لوگ جن کا خدا نے چناؤ کیا تھا جب خدا کی آواز سننے میں ناکام رہے تو سب کے سب بیابان میں مارے گئے۔ خدا نے کیوں نہ چاہا کہ وہ دریائے یردن کو پار کر کے وعدہ کی سرزمین تک پہنچیں؟

....

....

کیا آج خدا مسیحی لوگوں سے یہ توقع کرتا ہے کہ اگر وہ موسیٰ کے لوگوں کی طرح خدا کی بغاوت نہ کریں تو وہ اُن کی راہنمائی کرتے ہوئے اُن کو اُس وعدہ کی سرزمین (نئے یروشلیم) تک لے جائے جو برکات سے بھرپور ہے۔ اپنے جواب کی تصدیق عبرانیوں 12:13-29 سے کریں۔ ....

....

....

عبرانیوں3:7'4:11 پڑھیں کہ مسیحی زندگی میں ہر روز یسوع کی آواز کو سننا کتنی زیادہ اہمیت رکھتا ہے؟

....

....

1۔سموئیل15:22-23 کو پڑھیں۔

خدا کی نظر میں پرانے عہد نامہ کی قربانیوں سے بڑھ کر اور کونسی چیز زیادہ اہمیت رکھتی ہے؟

....

....

آج کونسی چیز خدا کی نگاہ میں ہماری دعاؤں اور ستائش سے گراں قدر ہے؟

....

....

ہر وہ مکاشفاتی کلام جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے اُس کے وسیلہ سے زندہ رہنے کا کیا مطلب ہے؟

....

....

o یوحنا16:10

....

....

....

....

یوحنا16:10 میں یسوع مسیح کی حقیقی یگانگت کا بیان ہے۔

کتنے گلہ ہونگے؟...

کتنے چرواہے ہونگے؟...

بھیڑیں کس کی آواز سنے گی؟...

خدا کے گلہ کی بھیڑوں کا کیا انجام ہوگا جب وہ اپنے چرواہا کی بجائے دوسروں کی آواز کو سُنیں گی؟

....

....

یسوع نے یہ تعلیم دی کہ بھیڑوں کو اُس کی آواز سننا ضرور ہے اور وہ اُن کا چرواہا ہے۔ یسوع نے یہ تعلیم یوحنا 10:1-30 میں تین دفعہ دی۔

آپ سوچتے ہونگے کہ یہ پیغام اِتنا اہم کیوں تھا جس کی تین دفعہ تعلیم دی گئی؟

....

....

....

اُن دو قسم کے لوگوں کی گروہ بندی کریں جن کو یسوع نے اِن حوالہ جات میں یہ پیغام دیا۔

....

....

اِسی معلومات کی بنیاد پر، یوحنا 10:1-3 تک دوبارہ پڑھیں۔ آج کون چور اور ڈاکو ہیں؟

....

....

آپ کلام کے اِس حصہ کی بنیاد پر کیا کہتے ہیں کہ کیا چور اور ڈاکو کوئی روحانی راہنما ہے جو ایمانداروں کو اپنے چرواہے (یسوع) کی آواز کو توجہ کے ساتھ سُننے میں اُنکی بہتر طور پر مدد نہ کر سکا؟

....

....

بنجر چراگاہ کیا ہے کیا یہ بیان نتیجتاً آپ کیلئے ہے؟..

....

....

....

آج کی کچھ تنظیمیں اور اُن کی تعلیمات (بدعات) کے کیا نتائج ہیں؟

....

....

....

ایسی تعلیم کے پیروکاروں کا کیا انجام ہوگا جو ایسی چراگاہوں (ماحول) میں رہتے اور وہاں سے اپنی روحانی خوراک حاصل کرتے ہیں؟

o متی 7:13-29

....

....

....

....

متی 7:21 میں یسوع کی نصیحت کا بغور مطالعہ کریں کہ آپکی کیسے اپنی زندگی کے متعلق خدا کی مرضی کو معلوم کر سکتے ہیں؟ مثال کے طور پر آپ کیسے جانیں گے کہ جس شخص کے ساتھ آپ شادی کرنا چاہتے ہیں اُس کے متعلق خدا کی حقیقی مرضی کیا ہے؟ یا پھر آپ کیسے جانیں گے کہ خدا آپ کو مشنری یا پاسٹر یا پھر ایک کسان بننے کیلئے بُلا رہا ہے؟

....

....

خدا کے مکاشفاتی کلام کو جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے (یعنی چرواہے کی آواز) آپ کی مدد کر سکتی ہے کہ آپ اپنی زندگی میں خدا کی مرضی کو جانیں؟..

....

اگر آپ خدا کی آواز کو سننا نہیں چاہتے جو اُس کے منہ سے نکلتی ہے تو آپ کیسے خدا کی مرضی کو جاننا سیکھیں گے؟

....

....

دوبارہ متی7:22-23 کو پڑھیں۔ کن لوگوں کو خدا کہیگا کہ اُس کے پاس سے چلیں جائیں؟

....

....

....

....

کیا وہ یہ گفتگو ایماندار کے ساتھ کر رہا ہے یا غیر ایمانداروں کے ساتھ؟

....

....

اُن کے ایماندار ہونے کا کیا ثبوت ہے؟

....

....

الفاظ کے گروہ میں لفظ ''واقفیت'' اِس طرح سے ہے کہ ''میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔ اسکے لئے یونانی لفظGinosko استعمال ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ تجربہ سے معلوم کرنا۔

جب ہم کسی کو تجربات کی روشنی میں جانتے ہیں تو کس قسم کے تعلقات پیدا ہوتے ہیں؟

....

....

یوحنا17:1-3 '11 '20-23 کو پڑھیں۔ آیات 3اور23 میں یونانی لفظGinosko استعمال ہوتا ہے۔ جس کا مطلب ہے تجربہ سے معلوم کرنا۔ اِن آیات میں یسوع اور خدا کا آپ کے متعلق کیا خیال ہے؟

....

....

....

....

اِس قسم کے ''ایک'' ہو جانے کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں اور تجربات سے کسی کو جاننے کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے جس کا ذکر متی 23:7 میں پایا جاتا ہے؟

....

....

پہلے سوالات کی روشنی میں جو خدا کی آواز سننے اور خدا کے دسترخوان پر رفاقت رکھنے کے متعلق پوچھے گئے ہیں (مکاشفہ 20:3)۔ ہم کیسے کسی شخص کے متعلق تجربہ سے جانتے ہیں؟

....

....

گفتگو میں اکٹھے وقت گزارنا' گہرے تعلقات کو فروغ دینے میں کیا اہمیت رکھتا ہے؟

....

....

متی 23:7 کے الفاظ ''اے بدکارو'' کا جائزہ لیں۔ اِس آیت میں یہ لفظ ایسے لوگوں کیلئے ہے جو تعلیمات کے مطابق عمل نہیں کرتے اور دوسرے الفاظ میں ایسا شخص جو بتائے گئے طریقوں کو چھوڑ کر اپنے انداز سے کام کرتا ہے۔ پیدائش 4 باب کی مثال لیں۔ جس میں دو لوگ خدا کی حضوری میں قربانی چڑھاتے ہیں؟

....

....

....

....

کس نے خدا کے طریقہ سے قربانی چڑھائی اور کس نے حکم عدولی کرتے ہوئے اپنے طریقے سے؟

....

....

....

آپ کے خیال میں اُنھوں نے قربانی چڑھانا کیسے سیکھا ہوگا۔ بائبل مقدس کو پڑھ کر یا پھر خدا کی آواز کو سن کر؟

....

....

اسرائیل کے لوگوں نے بیابان میں خدا کی کس انداز میں فرمانرداری کی۔ اپنے طریقوں سے (شکایات) یا پھر خدا کے طریقہ سے (یعنی خدا کی آواز سن کر تابعداری کرنا)؟

....

....

آپ کیسے اپنے تعلقات کو خدا کے ساتھ بڑھائیں گے۔ خدا کی آواز سننے سے یا پھر اپنے طریقہ سے؟

....

....

آپ کن مختلف کاموں کا آغاز کریں گے کہ خدا کی آواز کو سن سکیں؟

....

....

....

....

1۔ سلاطین 19:11-12

....

....

....

....

زبور 23:1-2

یوحنا 16:12-13

یوحنا 7:37-39

یوحنا 4:10-14

یوحنا7: 38 کے مطابق یسوع مسیح زندگی کے پانی کا.. ہے۔

ان آیات کی روشنی میں جو یسوع مسیح کی آواز اُسی طرح سے سنتے ہیں۔ جیسے بھیڑیں اپنے چرواہے کی' تو پھر زندگی کے پانی کی مثال کیا بیان کرتی ہے؟

یسوع کے کنویں سے زندگی کا پانی پینے سے کیا مُراد ہے؟

....

....

یسوع نے کیا بھیجا جو آپ کی زندگی میں زندگی کے پانی کو جاری ہونے اور خدا کی آواز کو سننے کی اجازت دیتا ہے؟

....

....

یوحنا7: 37 کے مطابق ایماندار کو خدا کی آواز سننے کیلئے کیا کرنا چاہیے اور خدا کے کنوئیں سے پانی پینے کیلئے کیا کرنا ہے؟

....

....

یوحنا7: 37 اور مکاشفہ 3:20 کا موازنہ کریں اور بیان کریں کہ کیسے یہ دونوں آیات ایک ہی سچائی پر مشتمل ہیں۔

....

....

(IV) یسوع نے اپنی کلیسیاء کیلئے کیا خدمات سرانجام دیں اور اب کونسی جاری ہیں؟

o اعمال 2:32-33

....

....

....

....

o اعمال2:11-20

....

....

....

....

....

o اعمال2:21

....

....

....

o اعمال2:22-23

....

....

....

....

....

o اعمال9:4-6

....

....

....

....

....

یسوع مسیح اپنی کلیسیاء کی راہنمائی میں بہت زیادہ مصروف ہے۔کونسی درج بالا آیت اس بات کو بیان کرتی ہے:

۱۔پنتیکوست کے دن یسوع مسیح نے روح القدس کو بھیجا۔

۲۔یسوع مسیح معجزات کرنے کیلئے ہمیں اپنا نام استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔..

۳۔وہ ہمیں روحانی تازگی دیتا ہے۔..

۴۔وہ آج بھی ہمارے ساتھ باتیں کرتا ہے۔..

o اعمال9:4-6

....

....

o اعمال9:10-16

....

....

o اعمال9:34

....

....

کونسی درج بالا آیت بیان کرتی ہے کہ لوگوں کے درمیان یسوع مسیح کی گواہی موثر ہے؟..

ایمانداروں کو ہدایات دیتا ہے جو اُسکی سنتے اور فرمانبرداری کرتے ہیں؟..

....

لوگوں کو شِفاء دیتا ہے؟..

....

عبرانیوں 13:8 بیان کرتی ہے کہ یسوع مسیح ....

یکساں ہے۔اِس آیت کی روشنی میں آپ کیا خیال کرتے ہیں کہ یسوع نے جو کام ماضی میں کیے کیا آج اُن سے انکار کرتا ہے؟

....

....

o عبرانیوں5:8-9

....

....

....

....

درج بالا آیت 9 میں ''باعث ہوا'' کے لئے یونانی لفظ Aitios ہے۔ Aitiou کا مطلب ''جس کے وسیلے سے'' اِس معلومات کی بنیاد پر یسوع مسیح ہمارے لئے کس چیز کا وسیلہ بنا؟

....

....

اِس آیت کے مطابق کسی شخص کو ابدی نجات پانے کیلیئے کیا کرنا چاہیے؟

....

....

اِس کے مطابق جو کچھ ہم سیکھ چکے ہیں؟ مزید ہمیں کیا کرنا ہوگا جس کے وسیلہ سے ہم خدا کی آواز کو سننا اور فرمانبرداری کرنا سیکھتے ہیں؟..

....

....

آیت 9 میں ''فرمانبرداری'' کے لئے لفظ Hupakoud ہے جس کا مطلب ہے کہ ''آواز سننا اور فرمانبرداری کرنا ہے' دستک کو سننا اور دستک دینوالے کے متعلق جاننا''۔ مکاشفہ کے 3 باب کی کونسی آیت اِس طرح کی فرمانبرداری کے متعلق ہے؟

....

....

....

....

o متی 16:13-19

....

....

....

ی 16:17 میں پطرس نے کیسے جانا کہ مسیح کون ہے؟

....

....

پطرس کو کیسے معلوم ہوا؟ ....

کسی شخص نے اُس کو بتایا .... یا پھر باپ کی طرف سے مکاشفہ ملا؟ ....

18 آیت دوبارہ پڑھیں۔ جب یسوع نے یہ کہا کہ ''اِس پتھر پر'' یہاں وہ اپنے متعلق بات کر رہا ہے نہ کے پطرس (اس کا مطلب ہے چھوٹا پتھر) کے۔ لیکن وہ یہاں صرف یہ نہیں بیان کر رہا کہ اُس کی طاقت پطرس سے زیادہ ہے۔ اُس کی گفتگو کا موضوع کیا ہے(17 آیت سے)؟

....

....

....

....

یسوع اپنی گفتگو کو جاری رکھتے ہیں جو انسانی سوچ کی بجائے آسمانی مکاشفہ کے متعلق ہے۔ لہٰذا ''اس پتھر پر'' جس کا ذکر 18 آیت میں ہے آسمانی مکاشفہ کے متعلق ہے جو چٹان یسوع مسیح کی طرف سے ملیگا۔

اس آیت کا حقیقی پیغام کیا ہے جب یسوع مسیح نے فرمایا کہ ''میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤ نگا؟''۔

....

....

....

کیوں عالم ارواح کے دروازے آسمانی مکاشفہ پر غالب نہ آئینگے؟ (اپنے جواب میں؛ ذرا سوچیں اُس سبق کے متعلق جو خدا نے موسیٰ کے لوگوں کو بیابان میں دیا (استشناء 8:3) میں ہر اُس مکاشفاتی کلام کے وسیلہ سے اپنی زندگی گزارنا سیکھیں جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے اور ذرا سوچیں اُس کلام کے متعلق جس سے خدا نے زمین کو پیدا کیا اور آج بھی قائم ہے۔

(عبرانیوں 1:3 اور 11:3)۔

....

....

....

....

آپ کیوں سوچتے ہیں کہ خدا چاہتا ہے کہ اُس کے لوگ بھیڑ کی مانند بنیں۔ جو صرف اپنے حقیقی چرواہے یسوع مسیح کی آواز سنیں اور تابعداری کریں۔

....

....

یسوع مسیح کے مکاشفہ کے بغیر کسی اور طریقہ سے کلیسیاء قائم ہو سکتی ہے؟

....

....

وہ کام جو آپ مسیح کیلئے کر رہے ہیں وہی ہیں۔ جن کا آپ کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یا پھر اپنے تصوراتی کاموں کو کرنا چاہتے ہیں؟

....

....

یوحنا 5:15 کو پڑھیں۔ کتنے کام آپ خود سے کر سکتے ہیں جو خدا کی نظر میں قیمتی شمار ہو سکیں گے؟

....

....

....

عبرانیوں12:25-29 کو پڑھیں۔ کتنے کام اس کی آگ سے بچیں گے؟

....

....

....

....

کیا یسوع کی راہنمائی میں کیے کام خدا کی آگ سے بچ جائیں گے؟

....

....

(V) بھائیوں، ہمیں کیا کرنا ہوگا؟

o گلتیوں1:11-2:9

....

....

....

....

پولس رسول کو عرب میں جانے کی کیا ضرورت تھی۔ کیا نفرت کرنے والوں سے اپنے آپ کو چھپانا تھا؟ یا بائبل کی تعلیم کو مزید سیکھنے کی ضرورت تھی (جبکہ وہ گملی ایل کے اعلیٰ طالب علموں میں سے ایک تھا۔ اعمال22:3)؟
یا پھر اُسے سیکھنے کی ضروت تھی کہ جانے کے ہر روز کی زندگی میں خدا کے مکاشفاتی کلام کی کیا اہمیت ہے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے اور کیسے خدا کی آواز کو سننا ہے؟

....

....

....

....

o لوقا 18:18-22

....

....

....

....

امیر سردار کو کیا مشکل تھی؟

....

....

آپ کی زندگی میں وہ کون سی دولت ہے جو آپ کو عرب جانے سے روکتی ہے؟

.... ے

....

جب ہر چیز کو ایک طرف رکھ دیتے ہیں تو کیا زیادہ وقت تنہائی میں خداوند کے ساتھ گزارنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ خدا کی آواز کو سننا سیکھ جائیں؟

....

....

ہم کیسے اپنے پیارے نجات دہندہ کی محبت میں مزید گہرے ہوتے جائیں گے؟ جب اس کے ساتھ وقت گزارنے سے ہم اس کی محبت بھری سرگوشیوں کو بھی سننے لگتے ہیں۔ درج ذیل بیان اُس نے مجھے آج صبح اس سبق کو لکھنے سے پہلے دیا۔

میرے بیٹے ہمیشہ میری رفاقت میں رہنا۔ کیونکہ میں قریب ہوں اور بڑی ہی آسانی کے ساتھ مجھے روح میں تلاش کیا جاسکتا ہے۔ ایسے لوگ جو مجھے روح میں تلاش کرتے رہتے ہیں وہ مجھے پالیں گے۔

آپ جانتے ہیں کہ باپ کے قیام کی جگہ روح ہی ہے۔ وہ بھی بڑی بے قراری کے ساتھ ان کا انتظار کرتا ہے جو اس کو تلاش کرتے ہیں جیسے اس کا پیارا آدم کیا کرتا تھا، جس کو اُس نے اپنی محبت کیلئے تخلیق کیا تھا۔ لیکن آدم کھو گیا لیکن آج دوبارہ ہر پشت میں ایسے لوگ

ہوتے ہیں جو باپ کی محبت کو روح میں تلاش کرتے رہتے ہیں جہاں وہ قیام کرتا ہے۔

اگر تم ہر روز اس جگہ آ ؤ گے تو تازہ دم ہو جاؤ گے اگر تم اپنی راہ اپنا لو گے اور باپ کی حضوری میں نہیں آ ؤ گے تو پھر تم نے اس کی محبت کو ٹھکرا دیا اور محض انسان کے بیٹے ٹھہرائے نہ کہ خدا کی محبت کے بیٹے ۔اس کی محبت پوشیدہ نہیں ہے۔صرف انسان کو پورے دل کے ساتھ اسکو تلاش کرنا ہے اور وفاداری کے ساتھ اس کی حضوری میں آ کر تازگی کو حاصل کرنا ہے۔یقیناً وہ تمام جو باپ کو تلاش کرتے ہیں ہمیشہ اس کو کھلے بازوؤں کے ساتھ انتظار کرتے ہوئے پائینگے اور وہ بڑی گرم جوشی کے ساتھ اور محبت بھرے انداز میں ان کا استقبال کریگا۔میں نے روح القدس کو بھیجا تا کہ باپ کی طرف آنے والا راستہ دیکھائے۔سست نہ پڑھو کیونکہ اس سے پہلے میں نے کبھی میں اپنے روح کا مسح اپنے لوگوں اس طور پر نہ بھیجا اور جس کی میں عدالت کرونگا وہ دائمی ہوگی۔پس اس بات کو جان لو کہ تم نے میری روح انعام میں پایا جب تم نے باپ کو دل سے قبول کر کے اس کے کھیت میں محنت کی تو اُسی وقت روح کی معموری کو حاصل کیا۔خدا کی خدمت کے کام کو دل و جان سے کرتے رہو تا کہ تم اُس میں اب اور ہمیشہ کیلئے قائم رہو۔

(VI) وہ تمہارے خیمہ گاہ میں پھریگا۔

o استثنا 14:23

....

....

o ا۔یوحنا 1:3-4

....

....

o زبور 11:16

....

....

o یوحنا 11:17

....

....

o یوحنا17: 19-29

....

....

یسوع مسیح ایک خاص شخصیت ہے۔ا۔یوحنا1: 3-4 میں اُس کی آپ کے متعلق کیا رائے ہے؟

....

....

یسوع آپ کے خیمہ گاہ میں پھرتا ہے۔استثنا23: 14 کے مطابق کیسے آپ کی پاکیزگی کا معیار اُس کے لئے مددگار ہوتا ہے کہ وہ آپ کی بھرپور مدد کرے؟

....

....

زبور16: 11 کے مطابق زندگی کی حقیقی شادمانی کہاں سے آتی ہے؟

....

....

....

....

یوحنا17: 11 اور 19-24 کے بیانات کی روشنی میں ہمارے چاہنے سے بڑھ کر خدا باپ اور یسوع کیا چاہتے ہیں؟

....

....

....

....

یسوع مسیح نے پاکِ روح کواس لئے بھیجا تا کہ وہ ہماری مدد کرے تا کہ ہم اُس کی حضوری میں داخل ہواوراُس کے کلام کوسننا سیکھ جائیں یعنی رَیمہ(Rhema) جوخدا کے منہ سے نکلتا ہے۔

....

....

....

....

کیا آپ اپنی زندگی کے وقت کودوبارہ سے ترتیب دینا پسند کرینگے تا کہ آپ زیادہ وقت اپنی پہلی محبت کے ساتھ گزارسکیں؟

کیا آپ ہراُس کام کوکرنا پسند کرینگے جس کے وسیلہ سے آپ خدا کی آوازکوسننا سیکھ جاتے ہیں؟

کیا آپ اُس (مکاشفاتی) "من" کے بغیرزندہ رہ پائینگے؟
جوخدا کے دسترخواں پرہمیں ہرروز ملتا ہے

سبق 4: خدا سے محبت کرو

عظیم ترین حکم

1۔ خدا محبت ہے۔

o پیدائش1:26-27

....

....

o 2۔کرنتھیوں3:18

....

....

o 1یوحنا4:8

....

....

پیدائش کی کتاب کے مطابق خدا نے مرد اور عورتوں کو اپنی.................................کی مانند بنایا۔
ہم 2۔کرنتھیوں3:18 سے سیکھتے ہیں کہ ہم روح القدس کے وسیلہ سے اُس کی .... کی مانند بنتے جارہے ہیں۔اگر ہم یہ جانتے ہیں کہ خدا محبت ہے(1۔یوحنا کے مطابق) تو پھر ہماری فطرت روح القدس کے وسیلہ سے خدا کی فطرت کی مانند ہوتی جارہی ہے۔
یہ تبدیلیاں ہمیں اس لائق بنادیتی ہیں کہ ہم خداجیسی فطرت (طبیعت) کے مالک بن جاتے ہیں کیونکہ خدا...ہے(1۔یوحنا4:8)۔

(II) انسان 3 حصوں کا مجموعہ ہے: روح، جان اور بدن

o ا۔ تھسلنیکیوں23:5

....

....

کیا بائبل مقدس اتفاقیہ طور پر الفاظ استعمال کرتی ہے؟

....

....

بائبل مقدس کے عالم اس بات سے بڑی اچھی طرح واقف ہیں کہ بائبل مقدس کے الفاظ بڑی صحت کے ساتھ استعمال کیے گئے ہیں۔لہٰذا درج بالا آیت میں کونسی تین مختلف خصوصیات کو الگ الگ پیش کیا گیا ہے جو ہر انسان میں موجود ہیں؟

....

....

بہت سارے بائبل کے طلبہ روح اور جان کے فرق کے متعلق پریشان رہتے ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک کے الگ اور مختلف مقاصد اور خصوصیات ہیں۔

....

....

A: انسان میں روح:

o امثال27:20..

o واعظ21:3..

o زکریاہ1:12..

o ا۔کرنتھیوں2:11-14..

ان آیات کے مطابق کیا انسان کی روح جان سے مختلف اور الگ ہے؟

....

امثال 27:20 اور 1۔کرنتھیوں 2:11-14 کی آیات ہماری مدد کرتی ہیں کہ ہم انسانی روح کے ایک مقصد کو سمجھ سکیں وہ مقصد کیا ہے؟

....

....

یوحنا 4:24 کو پڑھیں زیادہ تر ترجمے اس آیت کو یونانی اور ارامی کی طرح ہی کرتے ہیں سوائے کنگ جیمس (King James) ''خدا روح ہے'' نہ کے اس طرح ''خدا ایک روح ہے'' خدا بدن اور جان نہیں رکھتا اور نہ ہی صرف وہ ایک روح ہے' وہ روح ہے۔لہٰذا خدا کیا ہے؟ خدا.................................. ہے

- حزقی ایل 2:2

....

....

- زبور 77:6

....

....

- زبور 51:10-12

....

....

- حزقی ایل 11:19-21

....

....

- امثال 10:27

....

o یوحنا3:5-8

....

....

....

خدا جو روح ہے اُس کے ساتھ انسان کو بھی رابطہ رکھنے کیلئے کس چیز کی ضرورت ہے؟

....

....

ایک انسان کے ساتھ کیا واقع ہوتا ہے جب اُس کا روح خدا کے روح کے وسیلہ سے دوبارہ پیدا ہوتا ہے؟

....

....

خدا کا روح آپ کو کیا کرنے کے قابل بنا دیتا ہے جو آپ روح القدس میں پیدا ہونے سے پہلے نہیں کر سکتے تھے؟ (اپنا جواب یوحنا14:12 کی روشنی میں دیں)۔

....

....

یوحنا1:11-13 کو پڑھیں۔ کیسے خدا کا روح آپ کو اس قابل بنا دیتا ہے کہ آپ آج خدا کی قوت سے معمور ہیں؟

....

....

o رومیوں5:5

....

....

....

....

ہم اس سبق کا آغاز خدا کی قدرت کے بیان سے کرتے ہیں۔ خدا محبت ہے اور ہم نے سیکھا کہ خدا روح ہے۔
رومیوں5:5 کا بغور مطالعہ کریں کہ خدا کی قدرت کے وسیلہ سے.................................. ہمارے دلوں میں ڈالی گئی
خدا کی تمام خوبیاں اور صلاحتیں ہمیں روح القدس کے وسیلہ سے ملیں۔2 کرنتھیوں3:18 کے مطابق، جو ہماری مدد کرتا ہے کہ ہم کیسے
خدا کی خوبیاں حاصل کریں؟

....

....

o رومیوں6:14-17

....

....

o امثال25:28

....

....

رومیوں6:17 کے مطابق، ہر مرد اور عورت دل سے فرمانبرداری کرتے ہیں۔ کیونکہ اس آیت میں دل سے مراد ہماری روحانی زندگی
کا مرکز ہے۔ ہم نے اس بات کا جائزہ لیا ہے کہ روح سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بدن پر حکمرانی کرے۔
امثال25:28 کے مطابق، اگر ہم اپنی روح پر حکمرانی نہیں کر پاتے ہیں تو کیا واقع رونما ہوتا ہے؟

....

....

اس کے برعکس ہماری روح سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ جان اور بدن پر حکمرانی کرے۔
امثال25:28 کے مطابق کیا واقع رونما ہوگا اگر ہم باقاعدہ طور پر اپنی روح پر حکمرانی نہیں کر پاتے ہیں؟

....

....

ایک شہر جو تباہ ہو چکا ہے اور دیواروں کے بغیر ہے اپنے دشمنوں کے خلاف کوئی حفاظتی انتظامات نہیں رکھتا ہے۔
کیسے یہ آج کے ایمانداروں پر بات پوری ہوتی ہے جو اپنی روح پر حکمرانی کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں؟

....

....

اگر آپ اپنی روح پر حکمرانی کرنے میں لاپرواہ ہیں تو پھر کون آپ کی حکمرانی کرنے کے اختیار کو چھین لینا پسند کریگا؟

....

....

ہوسیع 6:4 کو پڑھیں۔ کیسے ابلیس بھرپور کوشش کرتا ہے کہ انسان کی حکمرانی کے اختیار کو چھینتے وقت ناکام نہ ہو؟

....

....

....

جب ہم اس حقیقت کو نہیں پہنچانتے کہ اپنی مرضی اور اپنے اوپر حکمرانی کرنے کا اختیار روح کے وسیلہ سے ہے لیکن ابلیس اکثر مردوں اور عورتوں کو ورغلاتا ہے کہ اپنے اوپر حکمرانی کرنا جان کے وسیلہ سے ہے (جہاں انسان کے خیالات' جذبات اور دلائل ہوتے ہیں) اور اسی طرح بدن کے وسیلہ سے بھی جہاں انسان کے بدنی خواہشات اور حسرتیں ہوتی ہیں)۔ اور اسی طرح بدن کے وسیلہ سے بھی لہٰذا اگر ابلیس ایک شخص کو دھوکہ دے دیتا ہے اگر وہ اپنے جذبات اور دنیاوی خیالات اور سوچوں کا غلام بن جاتا ہے تو پھر ابلیس بڑی کامیابی کے ساتھ اُن کے اُس اختیار کو چھین لیتا ہے تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی روح کے وسیلہ سے اپنے اوپر حکمرانی کریں۔

....

....

....

....

....

....

انسان کو اپنی روح پر حکمرانی کرنے کا جو اختیار خدا نے دیا ہے کبھی بھی واپس نہ لیگا؟
(رومیوں 11:29 پر اپنے جواب کیلئے غور کریں)۔

....

....

کیا خدا آپ کو مجبور کرتا ہے کہ اُس کی مرضی کے موافق چلیں؟

....

....

آپ کی خواہش کہاں پائی جاتی ہے۔
آپ کی روح میں، آپ کی جان میں یا آپ کے بدن میں؟

....

....

....

کیا آپ کو اپنی روح، جان اور بدن پر مکمل اختیار حاصل ہے؟

....

....

....

اگلے سیکشن میں ہم دیکھیں گے کہ ایک شخص کے خیالات، جذبات، دلائل اور شخصیت اُس کی جان سے نکلتی ہے نہ کہ اُس کی روح سے۔ روح جان سے بڑھ کر اختیار رکھتی ہے۔ یہاں تک کہ وہ شخص بھی جو نئے سرے سے ابھی پیدا نہیں ہوا اُس کے پاس بھی یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی روح، خیالات اور جذبات پر اختیار رکھے۔ ایک شخص اپنی جان اور بدن سے بڑا ہے کیونکہ ہر شخص کے اندر انسانی روح ہے اور اسی انسانی روح کے اندر انسان کی مرضی پائی جاتی ہے۔

ایک لمحہ کے لئے ہم گناہ اور گناہ کے اختیار کے معاملہ کو ایک طرف کرتے ہیں جو ابلیس کو ایک قانونی اختیار دیتا ہے کہ ایمانداروں کو اس کے باعث پریشان کرے۔ گناہ کی غیر موجودگی میں، کیا ایک ایماندار اپنی روح پر مکمل اختیار رکھتا ہے؟

....

....

کیا ہر شخص اپنے خیالات، جذبات اور مسرتوں پر اختیار رکھتا ہے؟

....

....

کیا ایک شخص کیلئے ضروری ہے کہ وہ ہمیشہ اپنی جان اور بدن کا غلام بنا رہے اگر وہ باقاعدہ طور پر اپنی روح کے اوپر اختیار قائم کر لیتا ہے؟

....

....

کون ایک غیر ایماندار کو روکتا ہے کہ وہ اپنی روح پر اختیار رکھنے کے قابل نہ بنے؟

....

....

یسوع نے کون سا انعام بھیجا جو ہمیں اپنی روح پر موثر انداز میں اختیار رکھنے کے قابل بنا دیتا ہے؟

....

....

....

....

o یوحنا 13:1

....

....

o ۲۔پطرس21:1

....

....

o فلپیوں13:2

....

....

یوحنا1 13:1 اور۲پطرس1 21:1 کے حوالہ جات کے اندر الفاظ کا گروہ ''آدمی کی خواہش'' استعمال ہوا ہے۔آدمی کی یہ خواہش کہاں گھر کرتی ہے؛ اُسکی روح میں؛ اُس کی جان میں یا اسکے بدن میں؟

....

....

خدا اُس ہی کے وسیلہ سے جو وہ خود ہے رابطہ میں رہتا ہے یعنی روح میں۔کہاں وہ نیت اور عمل دونوں کو کام میں لاتا ہے۔جیسے فلپیوں13:2 میں بیان ہے۔آپ کی روح میں آپ کی جان میں یا آپ کے بدن میں؟
کہاں سے آپ خدا کے جلال میں تبدیل ہوتے جا رہے ہیں۔جیسے 2 کرنتھیوں18:2 کے اندر بیان ہے۔آپ کی روح میں؛ آپ کی جان میں؛ یا آپ کے بدن میں؟

....

....

o اعمال43:2

....

....

o اعمال23:3

....

....

o اعمال4:32

....

....

o رومیوں2:9

....

....

o ا۔کرنتھیوں15:45

....

....

o ا۔تھسلنیکیوں5:23

....

....

o عبرانیوں4:12

....

....

o عبرانیوں6:19

....

....

o ا۔پطرس2:11

....

....

o ۳۔ یوحنا2

....

....

درج بالا آیات میں سے کونسی آیت واضح طور پر جان اور بدن میں فرق بیان کرتی ہے؟

....

....

کونسی آیات جان کی زیرِ سایہ ہونے والے مختلف اقسام کی سرگرمیاں بیان کرتی ہیں؟

....

....

....

روح کو ہر مرد و عورت کی زندگی میں جان سے بڑھ کر برتری حاصل ہونی چاہیے۔

درست یا غلط؟...

جب ایک شخص دوبارہ پیدا ہوتا ہے تو اُس کے پاس خدا کا روح ہوتا ہے۔ ایمانداروں کی زندگی میں خدا کے روح کی حکمرانی ہونی چاہیے یا انسانی روح کی؟

....

....

کون ذمہ دار ہے کہ آپ کی جان کو آپ کی روح کے تابع رکھے۔ آپ خود یا خدا؟

....

....

کون ذمہ دار ہے کہ آپ کی روح کو (جس میں آپ کی خواہش بھی شامل ہے) خدا کی روح کے تابع رکھے؟

....

....

ایک شخص کو خواہشات اور خیالات کیا یہ عموماً جان سے آتے ہیں یا روح سے؟

....

....

....

....

C: انسان کا بدن:

- o ا۔کرنتھیوں 6:15-20

....

....

....

- o ا۔کرنتھیوں 3:16-23

....

....

....

درج بالا آیات کی مطابق، آپ کا بدن پاک روح کے کس مقصد کیلئے خدمت کا کام سرانجام دیتا ہے؟

....

....

....

کیسے جنسی گناہ (یعنی جو شادی کے بندھن سے نکل کر بدکاری کرتے ہیں) پاک روح کے مقدس کو متاثر کرتے ہیں؟

....

....

....

1۔کرنتھیوں6:20 کا بغور جائزہ لیں۔کون آپ کے بدن اور روح کا مالک ہے؟

....

....

پاک روح کے مقدِس کی آلودگی، کیسے روح کی راہنمائی میں چلنے کی قابلیت کو متاثر کرتی ہے؟(رومیوں8:1-14)

....

....

1۔یوحنا1:1-9میں کیا فرمایا گیا ہے کہ جب ہم گناہ کو اپنی زندگی میں پاتے ہیں تو اُس کیساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟

....

....

گناہ یسوع مسیح کے ساتھ ہماری رفاقت، اتحاد اور ایک جان ہونے کو کیسے متاثر کرتا ہے؟

....

....

1۔یوحنا کی کونسی آیت ہے کہ جب ہم اُس پر عمل کرتے ہیں تو وہ ہمیں گناہ پر غالب آنے کی طاقت دیتی ہے؟

....

....

....

....

کیا خدا ہماری قابلیت کو محدود کر دیتا ہے کہ ہم جس طرح چاہیے اس آیت کا استعمال کر دیں؟

....

....

....

....

(II) ہمیں خدا جیسا مزاج رکھنے کیلئے بنایا گیا ہے۔

اس سبق کے مطابق خدا کا مزاج کیا ہے؟

....

....

انسان کے تین حصے کون سے ہیں؟

....

....

....

کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا تینوں حصوں میں اپنے آپ کو ظاہر کرنا چاہتا ہے یعنی آپ کی روح، جان اور بدن میں؟

....

....

A: خدا اپنے محبت بھرے مزاج کا اظہار آپ کی روح کے وسیلہ سے کرنا چاہتا ہے۔

- o رومیوں 5:5

....

....

- o رومیوں 39:8

....

....

- o افسیوں 3:14-19

....

....

رومیوں 5:5 کے مطابق، کیسے خدا اپنی محبت ہمارے دلوں میں ڈالتا ہے؟

....

....

آپ کیسے جانتے ہیں کہ کوئی چیز آپ کو خدا کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی ہے؟

....

....

افسیوں کے 3 باب میں پولس رسول کی دعا کا (خدا کی روح میں سے) آپ کیلئے کیا مقصد ہے؟

....

....

B: خدا اپنے محبت بھرے مزاج کا اظہار آپ کی جان سے کرنا چاہتا ہے

- o یوحنا 13:34-35...

- o یوحنا 14:21-24...

- o یوحنا 15:9-14...

- o ا۔ یوحنا 4:7، 5:3...

C: خدا اپنے محبت بھرے مزاج کا اظہار آپ کے بدن کے وسیلہ سے کرنا چاہتا ہے۔

- o ا۔ یوحنا 3:16-18...

- o یوحنا 15:13...

D: عظیم حکم:۔

- o مرقس 12:28-34

....

....

رومیوں 5:5 کے مطابق، کیسے خدا اپنی محبت ہمارے دلوں میں ڈالتا ہے؟

....

....

آپ کیسے جانتے ہیں کہ کوئی چیز آپ کو خدا کی محبت سے الگ نہیں کر سکتی ہے؟

....

....

افسیوں کے 3 باب میں پولس رسول کی دعا کا (خدا کی روح میں سے) آپ کیلئے کیا مقصد ہے؟

....

....

B: خدا اپنے محبت بھرے مزاج کا اظہار آپ کی جان سے کرنا چاہتا ہے

- o یوحنا 13:34-35..
- o یوحنا 14:21-24..
- o یوحنا 15:9-14..
- o ا۔ یوحنا 4:7، 5:3..

C: خدا اپنے محبت بھرے مزاج کا اظہار آپ کے بدن کے وسیلہ سے کرنا چاہتا ہے۔

- o ا۔ یوحنا 3:16-18..
- o یوحنا 15:13..

D: عظیم حکم:۔

- o مرقس 12:28-34

....

....

یوحنا کے 13 اور 17 ابواب اور 1۔ یوحنا اور 2۔ یوحنا کی کتابوں میں سے اس طرح کے آٹھ بیانات تلاش کریں جو ان بیانات پر مشتمل ہوں ''اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں کی پیروی کرو''۔

....

....

....

....

....

....

....

....

آپ یسوع مسیح سے کیسی محبت رکھتے؟ ....

کیا آپ اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اس کے وسیلہ سے آپ کی زندگی میں ایک نیا آغاز ہو؟

....

....

اس عظیم حکم کے بیان کے مطابق کیا کبھی آپ نے اس بات پر دھیان دیا کہ ہم خدا کے ساتھ کیسے پورے دل (روح) پوری جان اور اپنی پوری طاقت سے محبت رکھتے ہیں؟ خدا کے کلام کی روشنی میں دیکھیں کہ ہمیں کیسے اپنے خدا کے ساتھ پورے دل، جان اور بدن سے محبت رکھنی ہے۔

IV: ہم کیسے اپنے سارے دل کے ساتھ خدا سے محبت رکھتے ہیں؟

o ا۔کرنتھیوں 2:9-12

....

....

....

ا۔کرنتھیوں2:9آیت کا11آیت کے ساتھ موازنہ کریں تو پھر ہم جانتے ہیں کہ دل مفہوم کے اعتبار سے انسان کی ....نمائندگی کرتا ہے۔

9-12آیات کے مطابق' خدانے انسان کی روح کے ساتھ اپنی.............................کے وسیلہ سے کلام کرتا ہے۔

کیا یہ بات اپنا مفہوم دیتی ہے کہ خدا کے ساتھ پورے دل سے محبت رکھنا' کے معنی ہیں کہ ہم اپنی پوری روح کے ساتھ خدا سے محبت رکھیں۔

B: خداپاک روح بخشتا ہے۔

o لوقا11:11-13...

o یوحنا15:26...

o اعمال2:38-39...

o اعمال5:32...

....

o اعمال10:45

....

....

ان آیات کے مطابق خدا کا روح (پاک روح 'مددگار اور سچائی کا روح کے ناموں سے پکارا گیا ہے)انسان کو مفت ....دیا گیا ہے۔

اب بڑے دھیان سے یوحنا14:16-17اور رومیوں11:29 کو پڑھیں۔ان آیات کے مطابق کیا خدا کبھی اپنے انعام کو واپس لے سکتا ہے؟...

بڑے دھیان سے یوحنا 3:1-8 کو پڑھیں۔جب انسان دوبارہ پیدا ہوتا ہے'وہ روح القدس انعام میں پاتا ہے۔

1۔کرنتھیوں2:9-12کے مطابق وہ کونسے کام ہیں جو یہ انعام (روح القدس)انسان کی روح کو کرنے کے قابل بناتا ہے؟

یوحنا14:16-17اور رومیوں11:29کے مطابق کے آج کے زمانہ کا ایماندار روح القدس کے انعام کو کھو سکتا ہے؟

C: ہم روح میں کیسے محبت رکھتے ہیں۔

o رومیوں 9:1

....

....

پولُس نے اپنی روح سے خدمت کی۔ یونانی لفظ ''خدمت'' کے لیے رومیوں 9:1 میں lateuo استعمال ہوا ہے۔ جسکے لفظی معانی ''عبادت'' ہے۔ پولُس نے سب سے پہلے اور دوسرے کام سے بڑھ کر اپنی روح سے خدا کی خدمت کی۔ پولُس نے اپنی روح سے کیا کیا؟ پولُس ....

یوحنا 4:23-24 کے مطابق، انسان کو خدا کی پرستش کیسے کرنی چاہیے؟

اور کس وسیلہ سے..

....

رومیوں 8:1-17 کو پڑھیں ''روح کی ہدایت سے چلنا'' کیا آپ اتفاق کرتے ہیں کہ آپ کو اس قابل ہو جانا چاہیے کہ روح القدس کے وسیلہ سے خدا کی آواز کو سُنیں؟

....

....

یوحنا 16:13-14 کی روشنی میں ہم سیکھتے ہیں کہ روح القدس کا ایک کام یہ بھی ہے کہ آپ کو سچائی کی راہ ....

13 آیت کے مطابق روح القدس کن دو تحریقوں سے یہ کام سرانجام دیتا ہے؟..............................

....

....

لہذا خدا سے محبت رکھنے والے لوگوں پر یہ خاص ذمہ داری آتی ہے کہ وہ اُس آواز کو سُنیں اور اُن چیزوں کو دیکھیں جو یسوع مسیح کی طرف آتی ہیں۔

14۔آیت مبارکہ میں مرقوم ہے، کون جلال پائیگا اگر ہم خوشی کے ساتھ خدا کی آواز کو سنتے اور اُن چیزوں کو حاصل کرتے ہیں جو خدا کے روح کے وسیلہ ہمیں مِلتی ہیں۔

....

....

o متی 4:4 ....

....

o یوحنا 6:31-51 ....

....

یوحنا 6:31-59 کون روٹی ہے؟

....

....

جب یسوع ہمیں روٹی دیتا ہے، اُس وقت وہ اُن الفاظ کی بات کرتا ہے جو ہمیں روح القدس کے وسیلہ سے ملتے ہیں۔ متی 4:4 کے لفظ ''بات'' (Rhema) کا مطب ہے کہ خدا باپ یا یسوع مسیح کے بولے ہوئے مکاشفاتی باتیں ہیں جو ہمیں روح القدس کے وسیلہ ملتی ہیں۔ لہذا ہر اُس بات سے جیتے رہنا جو خدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔ وہی ہمیں خدا کی آواز کو سننے اور اُسکی تابعداری کرنا سکھاتی ہے۔ رومیوں 8: 17 میں بیان ہے یہ کام اسکی راہنمائی میں۔

....

....

....

کیسے خدا کی آواز سُنی جائے اور اُس کی تابعداری کی جائے، کیا یہ باتیں خدا کے ساتھ پورے دل سے محبت رکھنے کے متعلق ہیں؟

....

....

....

o ا۔ سموئیل 22:15 ....

....

....

....

ا۔سموئیل 15-22 میں ہم اِس بات کو سیکھتے ہیں کہ خداوند کی آواز سننا اور اُسکی فرمانبرداری کرنا پرانے عہدنامہ کی تمام بیان کردہ قربانیوں سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے!

23 آیت کے مطابق، وہ کونسے چار ایسے کام ہیں جن کے نتیجہ میں انسان خدا کی آواز سننے اور تابعداری میں ناکام ہوتا ہے؟

....

....

یوحنا10: 27 کو موازنہ متی4:4 اور مکاشفہ 3:20-21 کے ساتھ کریں۔ آج کے زمانہ میں کتنا اہم ہے کہ مسیح کا بدن یعنی کلیسیاء یسوع کی آواز باقاعدگی سے سُنے؟

....

....

عبرانیوں3:7-15 اور4:7 کے مطابق ہم سیکھتے ہیں کہ اگر ہمارا دل سخت ہے پھر ہم اُسکی آواز سننے کے قابل نہ ہونگے۔ ایک سخت دل پورے طور پر پرشگراری کے ساتھ خدا کی ستائش نہیں کریگا کیا یہ بات درست ہے کہ پولُس رسول نے اپنے خدا کی خدمت اُسی انداز میں کی جسکا ذکر اُس نے رومیوں1: 9 میں کیا؟

....

....

رومیوں1: 9 کے مطابق پولُس نے خدا کی کیسی خدمت کی؟ اس آیت میں لفظ ’’خدمت‘‘ کا کیا مفہوم ہے؟

....

....

اس سکیش کی معلومات کی بنیاد پر مہربانی کر کے اپنے خیالات کا اظہار کریں خدا کی آواز سننا، انسان کا روح، خدا کا روح، خدا کی خدمت روح کے وسیلہ سے، روح القدس کی راہنمائی میں چلنا، اور ہر روز یسوع مسیح سے مکاشفاتی (من) کلام کو حاصل کرنے میں کیا گہرا تعلق ہے۔ یہ تمام باتیں ایک دوسرے کے ساتھ کیسے ملی ہوئی ہیں؟

....

....

سننے کا تعلق روح سے، تابعداری کا تعلق جان اور بدن سے

اپنی ساری روح سے خدا کے ساتھ محبت رکھنے کا پہلا قدم یہ ہے کہ خداوند کی آواز سننا اور اُس کی تابعداری کرنا۔

V: ہم کیسے اپنی ساری جان سے خدا سے محبت رکھتے ہیں؟

A: ذہن کی جگہ انسان کی جان میں ہے

o عبرانیوں12:4..

....

....

o ا۔پطرس1:22-25..

....

....

o یعقوب1-21..

....

....

کلام خدا کے لیے مختلف اور واضح الفاظ استعمال ہوتے ہیں تحریری کلام خدا کا سانس ہے (1 تیمتھیس3:16-17)
پس ہمیں اِس حقیقت کو ہرگز نہیں بھولنا کہ جان اور روح میں ایک خاص فرق ہے۔ انسان کی جان کے اندر ذہن ہوتا ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں خیالات، جذبات، گہری سوچ، محسوسات موجود ہوتی ہیں اور اُن کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ ایک بڑی اہم بات ہے کہ انسان کی جان، انسان کی روح کی تابعداری میں ہوئی چاہیے۔
لہٰذا 1۔پطرس2:25 کے مطابق .... کی تابعداری کی بدولت ہماری جانیں پاک ہوتی ہے، اور یعقوب 21:1 کے مطابق ہمیں اپنے دہن کو تیار کرنا ہے تا کہ ہم خدا کے کلام کو........................ سے قبول کریں تا کہ ہم ہماری جان (Zoe=Make Whole) پوری طرح بچ جائے۔
ہم جانتے ہیں کہ یوحنا1:14 کے مطابق یسوع مسیح (Logos) یعنی خدا کا مجسم........................ ہے۔
ان آیات کی بنیاد پر ایک مسیحی ایماندار کی زندگی میں کس کی حکمرانی کی توقع کی جاسکتی ہے۔ اُسکی جان کی یا اُسکی روح کی؟

....

کون بڑا ہے اور زیادہ حکمرانی کا زیادہ اختیار رکھتا ہے اپکی روح پر یا جان پر؟.............................آپکے خیالات کونسی چیز قابو میں رکھتی ہے۔ آپکی روح یا آپکی جان؟..

....

کس کی ذمہ داری ہے کہ اِس کام کو مکمل کرلے؟

....

....

2۔کرنتھیوں10:3-5) کے مطابق' کیا ہم خدا کے مطابق ہر ایک خیال کو قیدی بناسکتے ہیں؟

....

....

اس بات کو مزید سیکھیں گے۔وضاحت کریں کہ امثال3:5اور6 کا کلام کیسے ایک ایماندار کی زندگی میں پورا ہوتا ہے۔مختصر تحریر کریں کہ آپ اپنے ذہن اور روح کے ساتھ کیا کرتے ہیں۔خدا کا پاک روح کیا کرتا ہے اور یسوع مسیح کیا کرتا ہے۔

....

....

....

''ساری جان سے محبت رکھنا'' خدا کے روح کو اجازت دینا ہے کہ وہ ہمارے ذہن کو پورے طور پر اپنے قابو میں رکھے۔(جیسے آپکے خیالات' جذبات اور خواہشات)

کیااِس کام کو پورا کرنے کے لیے یوحنا10:27' 1سموئیل15:22-23 متی4:4' اور مکاشفہ3:20 کے حوالہ جاتے ہمیں خوشی اور امتیازی حق دیتے ہیں تاکہ ہم بہتر طور پر سیکھ سکیں؟

....

....

ان آیات کی بنیاد پر ایک مسیحی ایماندار کی زندگی میں کس کی حکمرانی کی توقع کی جاسکتی ہے۔اُسکی جان کی یا اُسکی روح کی؟

....

....

متی 26:39-44 اور لوقا 22:41-46 تک پڑھیں۔

یسوع نے اُس مکاشفہ پر کیسے کام کیا جو اُس کو خدا باپ کی طرف سے ملا۔

....

....

....

کیا اُس نے اپنی جان (ذہن) کو اپنی روح (مرضی) کے تابع کر دیا یا پھر خدا کی روح کے تابع جو اُسکے اندر موجود تھی؟

....

....

....

مرقس 1:35 ، اور 6:45-46 کے مطابق یسوع سیکھنے اور اپنی قوت کو بحال رکھنے کے لیے کیا کرتا ہے؟

....

....

(IV) ہم کیسے اپنی ساری طاقت (بدن) سے خدا کے ساتھ محبت رکھتے ہیں؟

مرقس 12:28-34

....

....

....

بڑے حکم پر دوبارہ غور کریں ، دل ان آیات میں نمائندگی کرتا ہے انسان کی .... جو انسان کی مرضی (روح) .... کے تابع ہوتی ہے خدا نے نئی پیدائش پر ہمیں اپنے .... کا انعام دیا۔

1۔ کرنتھیوں 2:9-12 میں قلمبند ہے یہ ایک ایسا انعام ہے جس کے وسیلہ سے خدا ہمارے ساتھ براہ راست کلام کرتا ہے (یوحنا 7:37-39)۔

ہماری جان (ذہن ، خدیات ، احساسات) خدا کی روح کے تابع ہونے چاہیے جو ہمارے اندر ہے۔

کیا خدا ہماری جان کو پست کرتا ہے کہ روح کے تابع ہو یا یہ ہماری اپنی ذمہ داری ہے؟

....

....

1۔کرنتھیوں 9:19-27

....

....

....

پولُس رسول لکھتے ہیں: بلکہ میں اپنے بدن کو مارتا کوٹتا (Hupopiazo مارنا اور کوٹنا یہاں تک بدن پر سیاہ اور نیلے نشان بن جائیں' بُرے طریقہ سے سلوک کرنا' مصیبتوں میں سے گزارنا) ہوں۔

خداوند سے پوچھیں کہ وہ بدن کے متعلقہ اُن حصوں کو ظاہر کرے جن کو وہ پسند کرتا ہے کہ آپ روح میں سنوار لیں۔ لہذا اُن باتوں کو تحریر کریں جن کو آپ خداوند کے سامنے لیکر آنا چاہتے ہیں اور اپنی جان اور روح کو اُس تابع کرنے کے حوالے سے سیکھنا چاہتے ہیں۔

....

....

....

o زبور 10:69...

....

....

o مرقس 24:9

....

....

کیا آپ نے اس بات پر غور کیا کہ کیسے روزہ آپکی مدد کریگا تاکہ آپ اپنے جان اور بدن پر غالب آسکیں اور (جان اور بدن) کو روح کے تابع کرسکیں؟

....

....

کیوں نہ خدا سے پوچھیں کہ وہ آپ پر اپنی مرضی ظاہر کرے کہ آپ کو روزہ رکھنا ہے؟

....

....

انسانی روح اس بات کو پسند کرتی ہے کہ اپنے آپ کو پرانے عہدنامہ کی شریعت کے سایہ میں رکھے۔ لیکن صرف نئے عہدنامہ کی شریعت (قوانین) محبت کی شریعت ہے۔(مرقس 12:28-34)' کیونکہ باطنی انسانیت کی رو سے تو میں خدا کی شریعت کو ....(رومیوں 7:22-25' 8:7 کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں ....
(رومیوں 8:2) اُن دلوں کی تختیوں پر لکھنے کے حوالے سے (عبرانیوں 8:10-13)

اب آپ کیسے مختصراً بیان کرینگے کہ ہمیں کیسے خدا کے ساتھ پورے دل' جان' عقل اور طاقت' سے محبت رکھنی ہے؟

....

....

اپنے پورے دل (روح) سے خدا سے محبت رکھنا۔

....

....

....

....

اپنی ساری عقل (جان) سے خدا کے ساتھ محبت رکھنا۔

....

....

....

....

اپنی ساری طاقت (بدن) سے خدا کے ساتھ محبت رکھنا (1۔کرنتھیوں9:27 کے مطابق)

....

....

....

....

باب نمبر 5 پاک روح کی خدمت

1۔ پاک روح کی خدمت کیا ہے؟

O یوحنا 14:26 ____

____

O یوحنا 14:16 ____

____

O یوحنا 14:17 ____

____

O یوحنا 14:18 ____

____

O یوحنا 14:20 ____

____

____

____

O یوحنا 16:7 ____

____

O یوحنا 16:8 ____

____

O یوحنا 16:13 ____

____

O یوحنا 16:14 ____

____

O یوحنا 15:16 ____

____

درج ذیل بالا کونسی آیت بیان کرتی ہے کہ

1۔ دوسرا مددگار ابد تک تمہارے ساتھ رہیگا؟

____

2۔ مددگار سب باتیں سکھائیگا؟

____

3۔ مددگار روح حق بھی کہلاتا ہے؟

____

4۔ وہ تمہارے اندر ہوگا؟

____

5۔ وہ یسوع مسیح کو جلال دیگا؟

____

6۔ وہ یسوع کی تعلیمات کو دوبارہ یاد دلائیگا؟

____

7۔ وہ آپ جاننے میں مدد کرے گا کہ یسوع آپ میں اور آپ یسوع میں ہوں۔

____

8۔ مددگار بطور روح القدس اور روحِ حق کے طور پر بھی جانے جاتے ہیں (ایک سے زیادہ حوالہ جات دیجئے)

____

____

9۔ یسوع کو روح القدس کے آنے سے پہلے جدا ہونا ضروری تھا؟

____

____

10۔ مددگار کا ایک مقصد گنہگار دنیا کو قصوروار ٹھہراتا ہے؟

____

____

11۔ روح القدس اپنی طرف سے کچھ نہ کہیگا لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا؟

____

12۔ وہ تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا؟

____

یوحنا 20:14 کو دوبارہ پڑھیں۔اس آیت مبارکہ میں ''جانو گے'' کے لفظ کے لیے یونانی لفظ (Ginosko) کا استعمال ہوا ہے جس کا مطلب ''تجربہ سے جاننے کے ہیں''۔

کیا آپ روح القدس کو جانے بغیر یسوع مسیح کو تجربہ سے جان سکتے ہیں؟

____

____

یوحنا 5:36-40 کو پڑھیں۔ان آیات کو روشنی میں کس نے یسوع مسیح کو بھیجا؟

____

____

یہ کیسے ہو گیا کہ فریسی جو بائبل مقدس کے عالم تھے بالکل جان نہ پائے کہ جو یسوع ان کے سامنے بیٹھ کر ان سے گفتگو کر رہا تھا وہی مسیحا تھا؟

____

____

اس وقت کون سی روحانی چیز کی کمی تھی جو آج کے زمانہ کے ایماندار حاصل کرسکتے ہیں کیونکہ یسوع باپ کے پاس جا چکا ہے؟

____

____

اگر چہ فریسی کلام الٰہی کو خوب جانتے تھے لیکن یسوع کو نہ پہچان پائے جس کو خدا نے بھیجا اور انہوں نے اسے اپنے سامنے بھی دیکھا لیکن کیا آج کے زمانہ میں کلیسیاء کے لیے بھی ممکن ہے کہ بغیر روح القدس کے یسوع کو پہچان سکیں؟

____

____

____

____

____

____

____

وہ کون ہے جو آپ کو اس قابل بنا دیتا ہے کہ آپ یسوع مسیح کے ساتھ گہرے ذاتی تعلقات رکھیں؟

____

____

متی 7:21-23 کی روشنی میں یسوع مسیح کے ساتھ ذاتی تعلقات رکھنا اہمیت رکھتا ہے؟

____

____

یسوع مسیح کو اپنی زندگی میں آنے کی دعوت دینے کے بعد حتمنا ضروری ہے کہ ہم روح القدس کے انعام کو حاصل کریں اور اُس کو پہچانیں؟

____

____

____

II روح القدس آپ کی زندگی میں میسے کام کرتا ہے۔

A یسوع مسیح سے مکاشفائی کلام (Rhema Revelation) کو حاصل کرنا۔

O یوحنا7:37 ____

____

O یوحنا7:38 ____

____

O یوحنا7:39 ____

____

باطن انسان کا اندرونی حصہ ہے (کچھ ترجموں میں باطن کے لیے دل کا لفظ استعمال ہوا ہے)۔تمہاری روح کے اندر سے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی!!!

یہاں یسوع اس علمیہ کے حوالے سے گفتگو کررہے ہیں کہ کیسے روح القدس خداوند سے مکاشفائی کلام لیکرآپ کی روح میں ایک ندی کی مانند جاری کرتا ہے۔ہم اکثر کسی بھی مرد اور عورت میں روح القدس کی موجودگی کو پانی کے بہاؤ کی مانند پاتے ہیں۔یسوع اس بہاؤ کو زندگی کا پانی کہتے ہیں۔ ہر ایماندار جو اس پانی سے پیتا ہے پھر بھی پیاسا نہ ہوگا (یوحنا4:10-14)۔بہاؤ کے لیے لفظ (Rheo) ہے یہ بطور فعل استعمال ہوتا ہے لیکن اس کے خاندان کا دوسرا لفظ (Rhema) ہے جو بطور اس استعمال ہوتا ہے۔دونوں کا ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔(Rhema کے تلفظ کی ادائیگی ''ray-ma'') کو سننا ہے۔

درج ذیل آیات میں ریمہ (Rhema) کے لیے الفاظ کا ترجمہ موجود ہے۔ریمہ Rhema خدا کا مکاشائی کلام ہے۔

- ☆ آپ کے ایمان کو پیدا کرتا ہے۔ (رومیوں10:17)
- ☆ تا کہ کلیسیاء (دلہن) کو ریمہ کلام کے پانی کے ساتھ غسل دے کر اور صاف کر کے مقدس بنائے۔(افسیوں5:25-27)
- ☆ دنیا کی سب چیزون کو سنبھالتا ہے۔ (عبرانیوں1:3)
- ☆ عالم اُس کے وسیلہ سے بنے ہیں۔ (عبرانیوں11:3)
- ☆ یہ روح کی تلوار ہے جو روحانی جنگ کے لیے موثر ہتھیار ہے۔ (افسیوں6:17)
- ☆ ابلیس اور بدروحیں ریمہ کلام کا مقابلہ نہیں کر سکتے ہیں۔ (لوقا20:26)

☆ خدا کے ریمہ کلام سے سب کچھ ممکن ہے۔ (لوقا1:37-38)

☆ اس کے برعکس ریمہ کلام کے بولنے اور اسکی تابعداری کے نتائج معجزات میں ظاہر ہوتے ہیں!

☆ کس کو خدا نے بھیجا تا کہ ریمہ کلام کرے (یوحنا3:34)

☆ جو خدا سے ہوتا ہے وہ خدا کا ریمہ کلام سنتا ہے (یوحنا8:47)

☆ یسوع نے اپنی ساری خدمت کے دوران باپ کے ریمہ کلام کو دوسروں تک پہنچایا تھا (یوحنا8:26, 8:17)

☆ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے روح کی خدمت کا آغاز کیا (لوقا3:2)

☆ پطرس رسول نے ریمہ کلام لوگوں کے سامنے پیش کیا اور یہ نئے عہد نامہ کی پہلی بیداری تھی جس میں 3 ہزار لوگوں نے نجات پائی! (اعمال2:14)

☆ خداوند کے ایک فرشتہ نے قید خانہ سے رسولوں کو باہر نکالا اور انہیں کہا کہ اس زندگی کی سب باتیں لوگوں کو سناؤ (اعمال5:20)

☆ جب پطرس رسول نے کرنیلس کے گھر میں کلام سنایا اور اُن سب پر روح نازل ہو (اعمال10:22)

☆ خداوند کا کلام ابد تک قائم رہیگا (پطرس1:25)۔

☆ خداوند کے مکاشفائی کلام سے ہی ہم زندہ رہتے ہیں (4:4)۔

اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے نہ جیتا رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

درج بالا جات کی روشنی میں، کتنا ضروری ہے کہ ہم خداوند کے مکاشفائی کلام کو ہر روز سننا سیکھ جائیں کیسے ہر روز آسمان سے اسرائیلیوں کے لیے ''من'' مہیا کیا جاتا تھا؟

____

____

مکاشفائی کلام کا من جو ہر روز ہماری روح کو ملتا ہے اس کے بغیر مسیحیت محض ایک مذہب رہ جاتا ہے جس کا مطلب ہے کہ مسیح کے ساتھ ہمارے تعلقات نہیں ہیں۔

____

____

کون سی آیات ہیں جو بیان کرتی ہیں کہ یہ بہاؤ کیسے ہماری روح تک پہنچتا ہے؟

____

____

اب یوحنا 27:10 اور مکاشفہ 3:20-21 کے حوالہ جات آپ کی اہمیت بیان کرتے ہیں؟

____

____

افسیوں 5:25-27 اور 2 کرنتھیوں 3:18 کو پڑھیں۔

بیان کریں کہ کیسے یسوع مسیح اپنی دلہن، کلیسیاء یسنی (آپ!!) کو صاف کرتا ہے اور اس کو یسنی (آپ کو!!) اپنی صورت میں تبدیل کرتا ہے۔ جب ہم ہر روز اس کی آواز کو سننا سیکھ جاتے ہیں۔

____

____

____

____

روح کے سارے انعامات (نشانات) زندگی کے پانی کے وسیلہ سے ملیں گے جو روح القدس کے ذریعے بہتا ہے۔

B زندگی کے بہاؤ کیا ہے؟

حزقی ایل 47:1-11 پڑھ کر مکاشفہ 22:1-2 سے موازنہ کریں۔

اُس جگہ سے جہاں خدا اور برہ (یسوع مسیح) ہیں اُس مقدس مقام سے کیا بہتا ہے؟

____

____

روحانی طور پر یہ بہاؤ کس کی نمائندگی کرتا ہے؟

____

____

کیاہم روح القدس کے بہاؤ کے بڑھانے کی توقع کرسکتے جب ہمارے تعلّقات خداوند کے ساتھ گہرے ہوتے جاتے ہیں۔

O عبرانیوں 8:1-2

O مکاشفہ22:1-2

عبرانیوں8:1-2 کے مطابق مقدس مقام کا کون خادم ہے جس کا حزقی ایل47:12 میں کیا گیا ہے؟

O زبور 46:1-5

O زبور29:3-10

زبور46:4 کے مطابق خدا________________________ کے درمیان میں ہے۔زبور29:3 کے مطابق خدا کی آواز کہاں پر ہے؟________________________________

اس بات کو یاد رکھیں کہ پانی روح القدس کی نمائندگی کرتا ہےان آیات میں خدا کی آواز اور پانی کے بہاؤ کا ذکر ہے۔

____

____

کیسے اس سچائی کا تعلق یوحنا7:37-39 کے ساتھ ہے؟

____

____

____

____

زبور23:2-3 میں زندگی کے سرچشمہ یسوع مسیح سے پانی پینے کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟

____

____

پیدائش1:2-3 کے مطابق خدا کے ریمہ کلام کے متعلق اور روح القدس کے ریمہ کلام کی تعمیل کے متعلق کیا بیان ہے؟

____

____

کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ خدا یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہوتے ہیں۔ جو بچے ایک دفعہ ایمان میں پختہ ہو کر خداوند کی آواز سنتے ہیں وہی اس کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں؟

____

____

خدا آپ کا انتظار کر رہا ہے تا کہ آپ اُس ریمہ کلام کا اعلان کریں جو آپ کو دیا گیا ہے۔

C: خدا کے ریمہ کلام کو اپنے اندر قائم اہنے دیں

O یوحنا 15:7-8

O یوحنا 15:7 کا لفظ ''میری باتیں'' ریمہ کلام ہے۔ پس اگر ریمہ کا مکاشفائی کلام آپ میں قائم ہے تو پھر خدا نے آپ سے کیا وعدہ کیا ہے؟

یوحنا 15:8 کے مطابق ریمہ کلام جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے آپ کو کون سے تین کام کرنے کے قابل بنا دیتا ہے؟

یوحنا 15:1-8 کی روشنی میں حقیقی شاگردیت بیان کریں۔

O متی 7:13-20

متی کے 7 باب کی آیت کے مطابق سکڑا راستہ اور کشادہ راستہ کو کیسے (یوحنا7: 37-39) کے ساتھ ملائیں؟

درج ذیل بیانات پر غور کریں

بہت سارے مسیحی آج کے زمانہ میں تباہی کے کشادہ راستہ پر جارہے ہیں (خدا کی ریمہ آواز کو سننے اور اُس میں قائم رہنے کے حوالے سے لاپرواہ ہیں) اس کے برعکس زندگی کے سکڑے راستے والے لوگ (خدا کہ ہر اُس بات پر جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے اُس پر انحصار کرتے ہیں)۔ کیا آپ درج بالا بیان کے ساتھ اتفاق کرتے ہیں یا نہیں؟ اپنا جواب دیں۔

کیوں پولس رسول تین سال کے لیے عرب چلا گیا (گلتیوں1: 15-18) کیا وہ مزید الہامی تعلیم حاصل کرنے کے لیے وہاں گیا (یاد رکھیں کہ اُس نے گملی ایل کے قدموں میں بیٹھ کر تعلیم حاصل کی تھی۔ اعمال22: 3) یا وہ یہ سیکھنے کے لیے گیا تھا کہ یسوع مسیح میں کیسے قائم رہنا ہے؟

اس بید کا کیا حقیقی مطلب کیا ہے کہ اپنی صلیب اُٹھاؤ اور یسوع کی پیروی کرو؟

کیا آپ کو یقین ہے کہ یسوع آپ کی راہ میں آپ کی راہنمائی کریگا (امثال 3:5-6) اگر آپ اس کی آواز کو سننا سیکھ جاتے ہیں؟

کیا لوگ بغیر ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے خاص وقت گزارے بہرے دوست بن سکتے ہیں؟

یسوع مسیح کے ساتھ گہرا رشتہ قائم کرکرنے کے لیے کا پہلا قدم کیا ہوگا؟

یسوع مسیح کو تلاش کرنا اور تنہائی میں زیادہ وقت اُن کے ساتھ گزارنا اوران کی آواز کو سننا اوران کو اجازت دینا کہ آپ کو اپنے روح القدس کے سکول میں لے جا کر آپ کی راہ کی راہنمائی کریں۔ کیا یہ ثبوت دینا ہے کہ آپ یسوع مسیح کے شاگرد ہیں؟ کیسے؟

متی 19:16-25 کی روشنی میں ایک جوان مالدار حکمران نے یسوع مسیح کی پیروی کے لیے اپنا سارا مال نہ چھوڑا تھا۔ اس مالدار جوان حکمران جیسے مسئلہ سے بچنے کے لیے آپ اپنے لیے کیا اقدامات کرسکتے ہیں۔

یسوع مسیح ہماری پہلی محبت اور ہمارے خداوند (Boss) ہیں۔ کیوں نہ ہم اُن چیزوں کی ایک فہرست تیار کریں۔ جن کے متعلق خداوند

ہماری راہنمائی کرتے ہیں۔ جب ہم اپنا وقت بڑی سنجیدگی کے ساتھ اُن کے ساتھ گزارتے آپ خداوند سے منت کریں کہ وہ اپنے آپ کو اور زیادہ آپ پر ظاہر کریں جب اُن کے ساتھ ان کے کھانے کی میز پر ہر روز موجود ہوتے ہیں (مکاشفہ 3:20)

اپنے خیالات لکھیں جیسے جیسے آپ درج ذیل آیات کا مطالعہ کرتے ہیں

(زبور 10:46، زبور 3-2:13، 1 سلاطین 12:9، یرمیاہ 3:33، مرقس 35:1، گلتیوں 17-15-12-11:1 ، اعمال 3-1:13 ، امثال 6-5:3 ، مکاشفہ 3 : 20 - 22)

____

____

____

____

سبق نمبر6 پاک روح کا بپتسمہ

I۔ روح سے معمور ہوتے جاؤ۔

o افسیوں 5: 17 - 18 ____

____

____

____

____

o اعمال 17:9 ____

____

____

____

____

افسیوں 5 : 17 - 18 کے مطابق، روح سے معمور ہونا ایک درخواست ہے یا ایک حُکم؟ ______________________

____

کس نے ساؤل کو مافوق الفطرت کے انداز میں تبدیل کیا (اعمال9 : 17)؟ ______________________

____

روح سے معمور ہوتے جانا (Pleroo = Filled to capacity)

(افسیوں5 : 18) پاک روح کے انعام کا حصہ ہے۔ جو یسوع مسیح سے پینتیکوست کے دن ہمیں بطور انعام ملا تھا۔

پاک روح کی یہ وہی معموری ہے جو یسوع مسیح کے پاس تھی۔

بیان کریں کہ کیسے درج ذیل آیات اس سچائی کی تصدیق کرتی کہ آج کے زمانہ کے ایمانداروں کے پاس بھی وہی پاک روح کی معموری ہے جو یسوع مسیح کے پاس بھی موجود تھی: ______________________

____

یوحنا 3 : 34 ؛ کلسیوں 1 : 27 ؛ افسیوں 2 : 19 - 22 ؛ افسیوں 1 : 3

___

___

___

___

___

___

___

___

___

___

پرانے عہد نامہ میں ، مرد اور عورتیں خدا کے روح کی قوت سے چلتے تھے۔ لہٰذا اُن کی معموری مکمل نہ تھی۔ اُنکی معموری خاص اوقات میں ظاہر ہوتی تھی۔ اُنکے پاس یسوع مسیح جیسی روح کی معموری نہ تھی جیسے کہ آج کے ایمانداروں کے پاس موجود ہے۔ لیکن ذرا غور کریں کہ ادھوری معموری بھی کتنی زیادہ طاقتور تھی!!! توجہ فرمائیں کہ روح رنجیدہ بھی ہو جاتا تھا۔ جیسے ساؤل بادشاہ کے ساتھ ہوا۔

- O خروج 28 : 3 (مرد) حکمت کی روح سے بھرا (معموری، بھرپوری، لیس کرنا!!!)
- O خروج 31 : 3 (مرد) حکمت اور فہم اور علم اور ہر طرح کی صنعت میں روح اللہ سے معمور کیا ہے
- O خروج 35 : 31 (مرد) حکمت اور فہم اور دانش اور ہر طرح کی صنعت کے لیے روح اللہ سے معمور کیا ہے۔
- O حزقی ایل 43 : 5 روح سے حزقی ایل کو اُٹھایا اور ہیکل خدا کے جلال سے معمور تھی!!!
- O گنتی 43 :5 جو روح یسوع میں تھی اُس نے اُسے خدمت اور مسح کے لیے الگ کیا۔
- O استثنا 34 : 9 یشوع دانائی کی روح سے معمور تھا۔

پرانے عہد نامہ میں ادھوری معموری کا بھی بیان ہے جب وہ فرد واحد پر نازل ہوئی۔

درج ذیل کچھ مثالوں کے ثبوت دیکھیں:

- O قضاۃ 6 : 34 خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی۔
- O قضاۃ 13 : 25 ، 14 : 6 - 19 ، 15 : 14 خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی۔
- O 1- سموئیل 10 : 6 خداوند کی روح ساؤل پر نازل ہوگی اور وہ بدل کر اور ہی آدمی ہو جائے گا۔
- O 1- سموئیل 16 : 13 خداوند کی روح اُس دن سے آگے کو داؤد پر زور سے نازل ہوتی رہی۔
- O 1- سموئیل 19 : 9 ایک بُری روح ساؤل پر آئی (اُسکی نافرمانی کے بعد- 1- سموئیل 15 : 22- 23 اور 16 : 14)
- O 2- تواریخ 24 : 20 خدا کی روح زکریاہ پر نازل ہوئی۔

اس بات پر غور کریں کہ خدا کی روح پرانے عہد نامہ میں ایک خاص صورت حال میں نازل ہوتی تھی۔ خدا کی روح چھوڑ بھی دیتی تھی جیسے ساؤل بادشاہ کو چھوڑ دیا۔ اب دوبارہ اپنی ورک بک کے سبق نمبر 4 اُسکے سیکشن IV - B کو غور سے پڑھیں۔ آیات کیا بیان کرتی ہیں۔ کیا آج کے زمانہ کے ایماندار روح القدس کو نہیں کھو سکتے جیسے پرانے عہد نامہ میں ایمانداروں کے ساتھ ہوتا تھا؟

____

آیات کو نیچے لکھیں: ________________________________

____

____

____

____

____

____

____

____

II۔ پاک روح کی معموری کا ثبوت:

O لوقا 1 : 15 ____

____

O لوقا 1 : 41 ____

____

O لوقا 1 : 67 ____

____

یہ آیات بیان کرتی ہیں کہ درج ذیل لوگ روح القدس سے معمور ہوتے تھے۔____________________

____

تینوں میں سے کونسا اپنی پیدائش کے وقت سے ہی روح القدس سے بھر گیا؟____________________

پاک روح کی معموری کا مافوق الفطرت ثبوت کیا تھا؟ دوسرے الفاظ میں ، اُنہوں نے کیا کیا جس سے معلوم ہو کہ وہ روح القدس سے معمور ہو چکے تھے؟____________________________________

نئے عہد نامہ کے کئی یونانی الفاظ کا ترجمہ محض ''بھرنا'' کے لفظ میں کیا گیا ہے۔ ہمارے مطالعہ میں دو الفاظ Pletho اور pleroo خاص طور پر ہماری دلچسپی کا مرکز ہونگے۔ پہلے لفظ ''Pletho'' کا مطلب ہے یہاں تک کہ کناروں سے چھلک پڑنا۔ دوسرا لفظ ''Pleroo'' کا مطلب ہے گنجائش کے مطابق بھرنا۔ درج بالا لوقا کی تینوں آیات میں یونانی لفظ ''Pletho'' بھرنا کا مطلب ہے یہاں تک کہ کناروں سے چھلک پڑتا ہے۔ ذرا غور کریں کہ جب روح القدس کسی شخص کو گنجائش سے زیادہ بھر دیتا ہے تو اُن کے اندر سے ایک بہاؤ ہوتا ہے۔ درج بالا بیانات میں الیشبع اور زکریاہ نے پاک روح کے بہاؤ میں نبوت کی۔ جب کوئی شخص گنجائش سے زیادہ بھر جاتا ہے ''Pletho'' تو ہمیشہ مختلف نشانات کے ساتھ اظہار ہوتا ہے جیسے نبوت کرنا، غیر زبانیں بولنا وغیرہ۔

ہم اعمال کی کتاب سے پینتیکوست کے دن کے حوالے سے آیات پر غور کرتے ہوئے ''Pleroo'' اور ''Pletho'' کے فرق کو واضح طور پر دیکھیں گے۔

O اعمال 2 : 1 - 2 ____

____

____

____

____

درج بالا دونوں آیات میں لفظ ''بھر گئے'' پر غور کریں یہ لفظ eplerosen ہے جسکا تعلق یونانی لفظ ''Pleroo'' سے ہے جسکا مطلب گنجائش کے مطابق بھر جانا۔

اس کے برعکس، جس جگہ وہ بیٹھے تھے وہ روح القدس کی طاقت سے پھٹنے والی تھی!

O اعمال 2 : 3 - 4 ____

____

____

____

____

____

اعمال 2 : 4 میں، روح القدس نے نہ صرف گنجائش کے مطابق بھرا بلکہ 2 آیت مبارکہ جیسی قدرت ظاہر کی۔ اب لفظ ''بھرنا'' ''Pletho'' ہے جسکا مطلب ہے ____________ کے مطابق بھرنا ہے۔

روح القدس کے بہاؤ کا کیا ثبوت تھا؟ ____________

____

____

زکریا اور الیشع کا کیا ثبوت تھا؟ ____________

____

آپ کیا نتیجہ نکالیں گے کہ جب ایک شخص روح القدس سے بھر جاتا ہے تو اُس وقت کیا ہوتا ہے؟

____

____

____

اب تک ہم اِس بھید کو سیکھ چکے ہیں کہ جب روح القدس کسی شخص کو بھر دیتا ہے تو پھر ایک بہاؤ کا ثبوت ملتا ہے (جیسے نبوت کرنا اور غیر زبانیں بولنا) کہ پاک روح اندر موجود ہے۔

ہم یہ بھی سیکھا ہے کہ پرانے عہدنامہ میں پاک روح سے بھرنا پورے طور پر نہ تھا، بلکہ روح چھوڑ جاتی تھی۔ لیکن نئے عہدنامہ میں بالکل مختلف بات ہے بجائے اس کے کہ روح القدس نافرمانی کی وجہ سے چھوڑ جائے پاک روح ہمیں بطور انعام دیا گیا ہے جو ہم سے کھو نہ جائیگا بلکہ ہمیں اُسی پیمانہ کے ساتھ ملا جیسے یسوع مسیح کو۔ واہ! کیسا عظیم انعام ہے۔ پس ہم نے دیکھا ہے کہ جب کسی شخص کے اندر روح القدس کا بہاؤ ہوتا ہے تو اُس کے اندر سے خدا کی روح کی موجودگی کا ثبوت اور گواہی ملتی ہے۔ اس کی روشنی میں مہربانی آپ اعمال 1 : 4-5-8 کو پڑھیں۔

اعمال 1 : 8 ____________

____

____

____

پاک روح کا بپتسمہ پانے کا ایک کونسا مقصد اعمال 1 : 8 میں بیان کیا گیا ہے؟

____

ہم اس بات کے متعلق مزید جانیں گے کہ روح القدس کا انعام کیا ہے، کیسے حاصل کیا جاتا ہے اور ہم کیسے اس کا استعمال کر سکتے ہیں؟

____

III پاک روح کا بپتسمہ کیا ہے؟

O متی 3 : 11 ______________________________

____

____

____

یوحنا کا بپتسمہ ______________________ کے ساتھ تھا۔

اس بپتسمہ کا کیا مقصد تھا؟ ______________________

____

یسوع بپتسمہ __________ اور __________ کو ساتھ آ رہا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ نئے عہد نامہ میں پاک روح کے حوالے سے کچھ مختلف ہے جو ہمیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے ملا؟

____

نئے عہد نامہ کے مطابق وہ کیا ہے جس میں ہمیں پورے طور پر ڈوب جانا ہے؟ ______________

____

پڑھیں اور موازانہ کریں اعمال 9 : 17 - 18 اعمال 2 : 1 - 4 اور اعمال 10 : 44 - 46 کیا واقعہ ہوا جس سے روح القدس کی موجودگی کا ثبوت ملتا ہے؟ ______________________

اب اعمال 19 : 1 - 6 کو پڑھیں۔ روح القدس کے انعام کے بہاؤ میں کیا ثبوت ملتے ہیں؟

____

اب ہم روح القدس کو پانے کے کچھ ثبوت دیکھ سکتے ہیں آؤ پیچھے چلیں اور دیکھیں کہ یسوع مسیح نے وقت سے پہلے ہی اس انعام کے متعلق شاگردوں کو کیا تعلیم دی جبکہ وہ پنتکُست کے دن تک روح القدس کی معموری حاصل نہیں کر سکتے تھے (اعمال 2)

O یوحنا 20 : 19 - 22

___

___

___

___

___

___

___

___

___

___

___

اگرچہ 22 آیت کا ترجمہ جسکو آپ پڑھ رہے ہیں اس طرح سے ہے کہ اُس نے ''اُن پر پھونکا''۔ اس کا مطلب یہ ہے وہ روح القدس دے رہا تھا۔ آپکو یاد ہو گا کہ شاگردوں کو پہلے ہی روح القدس کی مخصوص معموری کے ساتھ بھیجا گیا تھا جسکا ذکر متی 10 اور لوقا 9 میں ہے جب یسوع نے اُن کو اختیار دیا کہ بیماروں کو شفا دینا کوڑھیوں کو صاف، مُردے زندہ کرنا، بدروحوں کو نکالنا (متی 10:7) لیکن یہ اب بھی پنتکُست کے دن سے پہلے تھا، انہوں نے ابھی تک پوری روح کی معموری کو نہ پایا تھا۔ جو یسوع مسیح کے اندر موجود تھی۔ اس وقت یسوع نے اُنہیں ادھوری معموری کیوں دی اور پنتکُست کے دن والی روح القدس کی معموری کا انتظار کیوں نہ کیا گیا؟ ایک وجہ یہ بھی تھی کہ وہ یسوع مسیح کی خاطر ابھی بھی دُکھ اُٹھانے اور مرنے سے ڈرتے تھے۔

درج بالا میں سے کونسی آیت بیان کرتی ہے کہ اُس وقت شاگردوں کی ذہنی حالت کیا تھی اِس سے پہلے کہ یسوع اُن کو روح القدس انعام میں دیتا ہے جسکا ذکر 22 آیت میں موجود ہے؟ ____

____

____

یوحنا 20 : 19 کا 21 : 1 - 3 کے ساتھ فرق معلوم کریں ان دونوں آیات میں کیا واقعہ ہوا جس نے شاگردوں کو اس قابل کردی کہ وہ مزید خوف میں نہ رہیں؟ ____

____

____

کیا آپ سوچتے ہیں کہ روح القدس کے وسیلہ سے ایک نمایاں تبدیلی کردیا کہ وہ ڈر کے مارے چُھپنے کی بجائے بڑی آزادی کے ساتھ یروشلیم سے گلیل کی طرف سفر کرتے بلکہ مچھلی کے شکار کے لیے بھی جاتے تھے؟

____

____

یسوع اپنے جی اُٹھنے کے بعد پہلے یروشلیم میں اپنے چند شاگردوں پر ظاہر ہوا (یوحنا 20 : 18 - 23)

وہ اُن پر پھر آٹھ دن کے بعد ظاہر ہوا جب توما بھی موجود تھا (متی 28 : 10 - 12 - 17) اس کے بعد پنتکست (ہفتوں کا تہوار) قریب آیا، وہ یروشلیم واپس لوٹ گئے جیسے یسوع نے اُن کو ہدایت دی تھی۔

O لوقا 24 : 49 ____

____

____

____

____

____

اعمال1:3-8 ____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

O لوقا 24 : 49 کے مطابق، خداباپ کا کیا وعدہ ہے؟____________________________________

____

____

لباس کا لفظی مطلب کپڑے پہننا ہے یونانی لفظ (enduoen) باپ کونسا لباس چاہتا ہے کہ ہم پہنیں؟

____

____

قوت کے لیے یونانی لفظ(dunumis) ہے۔اس لفظ کے لیے جدید لفظ(dynamite) ہے۔یسوع نے اپنے شاگردوں کو کہا کہ یروشلیم میں انتظار کرو روحانی قوت کا__________ حاصل کرنے کے لیے۔ (جیسےdynamite!!!) ہالیلویاہ!

اعمال 1 : 1 - 14 کو پڑھیں ۔کیا اس میں ثبوت ملتا ہے کہ شاگردوں نے یسوع کی ہدایت پر عمل کیا جسکا حکم لوقا 24 : 49 میں دیا گیا؟

106

اعمال 2 : 1 کے مطابق کیا وہ درست جگہ پر موجود تھے؟

اگر شاگرد یسوع کے دیئے ہوئے مکاشفہ کی ٹھیک طور پر فرمانبرداری کرنے میں نا کام ہو جائے تو پھر آپ کے خیال میں کیا واقع رونما ہوتا؟

جب آپ خدا کے مکاشفہ کی ادھوری فرمانبرداری کرتے ہیں تو پھر کیا واقع رونما ہوتا ہے؟

لوقا 24 : 49 دوبارہ پڑھیں ۔اس آیت میں بیان ہے کہ خدا باپ کا یہ وعدہ ہے کہ وہ (epi جسکا مطلب ہے آور) آپکے پاس آئیگا

اس آیت کا موازنہ اعمال1 : 4 کے ساتھ کریں ۔کیا یہ دونوں آیات ایک ہی بات کے متعلق بیان کرتی ہیں؟

اب اعمال 1 : 4اور5 کو پڑھیں ۔ان آیات کی روشنی میں خدا باپ کا وعدہ اور کیا کہلاتا ہے؟

اب اعمال 1 : 8 کو پڑھیں ۔اور بتائیں کہ درج ذیل بیانات کو کیسے بیان کرینگے''باپ کا وعدہ'' ''روح القدس'' ''روح القدس کا بپتسمہ'' ''آسمان سے قوت'' کو لوقا 24 : 49اور اعمال 1 : 4 - 5 میں کیسے استعمال ہوتے ہیں اور ان کا آپس میں تعلق ہے:

اعمال 1 : 8 میں، یسوع نے وعدہ کیا کہ روح القدس تم پر نازل ہوگا، جو خدا باپ کا ____________ بھی کہلاتا ہے۔

اعمال 1 : 4 کیا یسوع نے اس آیت میں روح القدس کا بپتسمہ پانے پر کچھ شرائط کو لگایا ہے؟

____

____

____

لوقا 11 : 11 - 13 ____

____

____

____

____

____

____

____

کیا یسوع اور باپ نے جب کبھی کچھ دینے کا وعدہ کیا تو اُس کے ساتھ شرائط کو مقرر کیا؟

____

____

کیا انہوں نے آپ کے لیے بھی کوئی شرط مقرر کی اور روح القدس کا انعام دینے سے انکار کیا؟

____

____

اب تک ہم نے نہ صرف روح القدس کے پہلی بار نازل ہونے کے حوالے سے عید پنتکُست کا دن اعمال 2 میں) سیکھا بلکہ اس کے بعد بھی اعمال کی کتاب میں روح القدس پانے کے واقعات موجود ہیں۔

روح القدس کے نازل ہونے کے واقعات کو درست حوالہ جات کے ساتھ ملائیں۔

O حننیاہ نے مستقبل کے رسول پولس پر ہاتھ رکھے۔ (اعمال 2: 14 - 19)

O پولس نے افسس کے ایمانداروں پر اپنے ہاتھ رکھے۔ (اعمال 2 : 1 - 41)

O شمعون، پطرس کو روپے ادا کرنا چاہتا تھا تا کہ ہاتھ رکھ کر روح القدس دینے کی قوت حاصل کرے۔ (اعمال 19 : 1 - 6)

O عیدِ پنتکست کا دن (اعمال 10 : 44 - 46)

O پطرس کرنیلیس کے گھر میں (اعمال 9 : 17)

توجہ فرمائیں کہ اگرچہ پنتکُست کے دن سے پہلے جب روح القدس کا بپتسمہ پہلی بار مسیح کے بدن کو دیا گیا یسوع نے کہا تھا کہ اُسکا انتظار کرو، کیا یہاں کوئی اشارہ ملتا ہے کہ ایمانداروں کو پنتکُست کے دن تک روح القدس کے بپتسمہ کے لیے ضرور ہی ٹھہرنا تھا؟

پاک روح کے بپتسمہ کو پانے کے لیے کونسی خصوصیات ہم اکٹھی کر سکتے ہیں جنکا مختلف حوالہ جات میں ذکر پایا جاتا ہے؟ درج ذیل سوالات کے درست جواب پر دائرہ لگائیں اور حوالہ جات کی درج فہرست میں سے اپنا جواب دیں:

یوحنا 22:20 ، یوحنا 14:16-17 ، اعمال 2 : 1-4 ، اعمال19:1-6 ، رومیوں11:29 ، افسیوں 5 : 18

یہ اکثر ہاتھ رکھنے سے حاصل ہوتا ہے۔	درست	غلط	حوالہ
یہ صرف ہاتھ رکھنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔	درست	غلط	حوالہ
یہ عموماً غیر زبانوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔	درست	غلط	حوالہ
لیکن نبوت کی صورت میں بھی ظاہر ہو سکتا ہے۔	درست	غلط	حوالہ
یہ ایک ایسا تحفہ ہے جو کبھی نہ کھوئے گا اور نہ ہی واپس لیا جائیگا۔	درست	غلط	حوالہ
نہ ہی واپس لیا جائیگا۔	درست	غلط	حوالہ
یسوع نے اُس کو حاصل کرنے کے لیے اپنے شاگردوں قبل از وقت تعلیم دی۔	درست	غلط	حوالہ
خدا چناؤ کرتا ہے اور پاک روح اُسی وقت دیتا ہے اگر ہم اُس کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں۔	درست	غلط	حوالہ
ایمانداروں کو آج کے زمانہ میں روح سے معمور ہونے کا حکم نہیں دیا گیا۔	درست	غلط	حوالہ

IV۔ یسوع مسیح پر ایمان لانے کی بدولت وعدہ

متی 3 : 11 - 12

____
____
____
____
____
____
____

وہ کونسی دو چیزیں ہیں جن کے ساتھ یسوع بپتسمہ دینے کے لیے آئے؟____________ اور ______________

متی 3 : 12 کے مطابق آگ کا کیا مقصد ہے جسکے ساتھ ہمیں یسوع بپتسمہ دیتا ہے؟

____

عبرانیوں 12 : 25 - 29 میں خدا کی آواز سننے اور آگ سے پاک کیے جانے کے درمیان کیا رابطہ ہے۔ مزید یہ کہ خدا نے زمین کی چیزیں ہلا دیا (جسمانی چیزیں) اب وہ آسمان کی چیزوں کو ہلا رہا ہے (روحانی چیزیں) ان آیات کے مطابق، کونسی چیزیں اس جُنبش اور آگ کو برداشت کرتی ہیں اور کونسی نہیں۔

____
____

کیا یہ کہنا منطقی ہوگا کہ جو چیزیں ہلنے اور خدا کی آگ میں قائم رہینگی یہ وہ چیزیں ہیں جو ہلائی یا جلائی نہ جائینگی؟

____
____

(25 آیت میں) کیا آپ کے کام وہ چیزیں ہیں جو آگ اور ہلنے میں قائم رہینگے ؟________________________

____

کیا خدا کی آواز سُننا اور اُسکی تابعداری کرنا بچنے کا اہم حصہ ہے؟________________________

____

درج ذیل حوالہ جات کو پڑھنے کے بعد اپنا جواب دیں۔ یوحنا 5 : 25 ؛ 10 : 3 ؛ 10 : 27 ؛ عبرانیوں 3 : 6 ؛

عبرانیوں 4 : 1 - 6 اور مکاشفہ 3 : 20 - 22

مرقس 16 : 15 - 16________________________

____

____

____

____

____

متی 3 : 11 - 12 کا موازنہ بپتسمہ کے ساتھ کریں جسکا ذکر مرقس 16 : 15 بپتسمہ کے متعلق یسوع کا کیا مطلب ہے جب وہ بیان کرتے ہیں کہ ''جو کوئی ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا؟________________________

____

____

مرقس 16 : 15 میں کیا ایک شخص دونوں بپتسموں کے بغیر نجات حاصل کرسکتا ہے؟

____

پاک روح کا بپتسمہ کتنا ضروری ہے اس کے حوالے سے آپ کیا نتیجہ اخذ کرتے ہیں؟

____

____

مرقس 16 : 17 - 20 ____

____

____

____

____

____

____

مرقس 16 : 17 بیان کرتا ہے کہ "یہ نشانات اُن کے لیے ہیں جو ایمان لاتے ہیں"۔ ان آیات میں کونسے نشانات کی فہرست موجود ہے جو ایمان لانے کا ثبوت دیتی ہے؟ ____

____

کیا ہم ایمان میں بڑھ سکتے ہیں؟ ____

____

رومیوں کے 10 باب اور گلتیوں کے 5 باب میں سے دو آیات بتائیں جو ایمان میں بڑھنے کے متعلق بیان کرتی ہیں۔

____

____

اس باب میں سے آپ نے اب تک کیا سیکھا، پاک روح کا بپتسمہ کیسے پائیں جو ہمیں اس لائق بنا دیتا ہے تا کہ ایمان میں بڑھتے اور مسیح میں چلتے ہوئے نشانات ظاہر ہو۔ ____

یوحنا 14 : 12 اور مرقس 16 : 17 - 20 کا موازنہ کریں۔ کیسے روح القدس کا بپتسمہ آج کے زمانہ کے ایمانداروں کی زندگی میں کلام کو پورا کرتا ہے؟ ____

اعمال 1 : 5 اور 8 کے مطابق، کیا ایک ایماندار پاک روح کے بپتسمہ کے بغیر یسوع مسیح کا موثر گواہ ثابت ہو سکتا ہے؟

____

لوقا 11 : 9 - 13

لوقا کے 11 باب کی آیات جن کا ذکر درج پالا کیا گیا ہے اُن کے مطابق، خدا خوشی سے اُن تمام کو بخشنے کے قابل ہے جو اُس سے ایمان سے مانگتے ہیں۔ کیا آپکو اس بات پر شک ہے کہ یسوع مسیح روح القدس کو بھیج کر آپ کے کہنے پر آپکو بپتسمہ دے گا؟

____

____

کیا آپ کے ماضی کا تجربہ خدا کے کلام کی سچائی کو تبدیل کر سکتا ہے جو غیر زبانیں بولنے کے متعلق ہے؟

____

کیا زیادہ اہمیت رکھتا ہے ______________ اس بات پر یقین رکھنا جو اساتذہ نے غیر زبانوں کے تعلق سے پہلے سے تعلیم دی ہے یا پھر کلام مقدس میں جو تعلیم دی گئی ہے؟ ____

____

خدا کے سامنے کیا زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ آپکے خیالات یا خدا کے؟ (1- کرنتھیوں 1 : 25 - 29)

____

کس سے خدا کو جلال ملتا ہے۔ ایمان یا خوف؟ ____

یسوع مسیح نے کس کو بھیجا تا کہ وہ آپکی مدد کرے اور آپکو تسلی دے تا کہ آپ مسیح کیا برکات کو حاصل کرنے کی قوت پائیں؟

____

____

یوحنا 14 - 17 ابواب تک مطالعہ کریں۔

نیچے کلام کے وہ تمام حوالہ جات درج کریں جو یسوع کی طرف سے پاک روح کو بھیجنے کے تعلق سے ہیں اور اُسکے بھیجنے کے مقاصد کو آیات میں بیان کیا گیا ہے۔

اب پاک روح کے مقاصد کو درج ذیل میں حوالہ جات کے مطابق لکھیں۔

متی 3 : 11 - 12 ____________________

لوقا 29 : 49 ____________________

اعمال 1 : 4 - 5 ____________________

اعمال 1 : 8 ____________________

____

اعمال 2 : 16 - 21 ____________________

____

____

____

____

1- کرنتھیوں 2 : 19 - 14 ____________________

____

____

____

____

____

____

____

____

مہربانی کر کے دعا اور ایمان میں ایک جان ہو کر اپنی عملی زندگی میں روح القدس کے ثبوت دیکھیں جو آپ پہلے سے ہی خداوند یسوع المسیح کے نام میں اپنے اندر حاصل کر چکے ہیں۔ جب آپ دل میں خداوند یسوع سے دعا کرتے ہیں۔

باپ تیرا تحریری کلام جسکا ذکر 1. یوحنا4: 13 میں موجود ہے کہ تو نے اپنا روح مجھے دیا۔ میں نے روح القدس انعام میں پایا جب خداوند یسوع مسیح کے نام میں مانگا جو میرا خداوند اور نجات دہندہ ہے۔ پاک روح کا انعام جو تو نے مجھے دیا آج بھی میرے اندر موجود ہے اور یہ میرے لیے تیرا محبت بھرا دائمی انعام ہے۔ اب میں درخواست کرتا ہوں کے مجھے روح القدس کا بپتسمہ دے تا کہ میں مزید تجھ میں ترقی کر کے تیرے مسیح کی قوت میں چل سکوں۔ جو تو نے عید پنتکست کے دن نازل کیا تھا۔ میں ایمان سے تجھ سے مانگتا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ تو بڑے فیاضی کے ساتھ مجھے انعام دیگا جیسا آپ اُن تمام کو جو تجھ سے مانگتے اور پاتے ہیں روح القدس کی ہر نعمت کے مطابق مجھے چلنے کی توفیق عنائیت فرما تا کہ میں اپنی زندگی میں اور زیادہ تجھے جلال دے سکوں اور زمین پر اُن مقاصد کو پورا کر سکوں جو تو نے میرے لیے رکھے ہیں۔ میں تجھ میں مسرور اور شادمان ہوں۔ میں نے محض نجات ہی حاصل نہ کی بلکہ روح القدس کے لباس سے بھی مُلبس ہوا تا کہ آئندہ زندگی کے ایام میں تیرے نام کو جلا دوں۔ ہالیلویاہ! خداوند یسوع کے نام میں میں خوش اور شادمان ہوں آمین۔

سبق نمبر 7 روح القدس کے نونشانات

ابھی تک اس کورس میں ہم نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ یسوع مسیح نے ہمیں اختیار دیا کہ ہم شیطان پر فتح پائیں۔

باب نمبر 1 ہم زندگی یسوع کے خادموں اور بادشاہوں کی طرح حکومت کر سکتے ہیں۔

باب نمبر 2۔ خدا کے کلام کے تمام وعدے تب پورے ہوتے ہیں جب ہم یسوع مسیح سے رابطہ قائم رکھتے ہیں

باب نمبر 3 ہماری سب پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ ہم خدا کو اپنے سارے دل سے روح سے ذہن اور طاقت سے پیار کریں اور یہ خدا کی آواز سننے اور اس پر عمل کرنے سے ممکن ہوتا ہے۔

باب نمبر 4 روح القدس کو ہماری مدد کے لیے بھیجا گیا تا کہ ہم یسوع مسیح کی آوراز کو سنیں اور اس پر عمل کریں۔

باب نمبر 5 روح القدس ہمیں روح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ سے قوت بخشتا ہے اور اس قابل بناتا ہے کہ ہم خدا کے جلال کے لیے یسوع مسیح کے کاموں کو پورا کر سکیں۔

کیا آپکے ذہن میں اس کتاب میں یہاں تک پیش کئے گئے میٹریل سے متعلق کوئی سوال، خیال یا کوئی مسئلہ درپیش ہے تو وہ آپکے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا تا کہ آپ اسے اپنی سمجھ کے مطابق خداوند میں اس کا حل تلاش کر سکیں۔ اس پہلے کہ آپ اگلے حصہ کی طرف بڑھیں۔ آپ تھوڑا سا وقت نکال کر اُن چیزوں کے بارے میں سوچیں جو اُپ کے لیے نئی تھیں تا کہ آپ دلی طور پر مطمئن رہیں۔

اب ہم اُن چیزوں کے متعلق سیکھنا جاری رکھیں گے جو روح القدس نے ہمارے لیے بنائیں ہیں تا کہ اُنہیں استعمال کر سکیں۔

بالکل ایک پیشہ ورانہ ماہر دستکاری کی مانند، ہمیں جاننا چاہیئے کہ ہمارے پاس کونسے اوزار ہیں اور اُن کو کیسے استعمال کیا جانا چاہیئے۔ اس باب کا مقصد یہ ہے کہ ہم گہرا مطالعہ کریں کہ روح القدس کے نشانات کون کون سے ہیں؟ پچھلے سبق میں ہم نے دو نشانات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ غیر زبان میں بولنا اور پیش گوئی کرنا اب ہمارا دھیان روح القدس باقی آٹھ نشان کو سیکھنے کی طرف ہے۔

I۔ پاک روح کی نعمتوں کا جائزہ

مہربانی کر کے 1 کرنتھیوں 12 : 1 - 18 آیات پڑھیں

O 1 کرنتھیوں 1 : 12 ____

____

____

____

روح القدس کی قوت سے پولس رسول نے لکھا ''اے بھائیوں، اب میں تمہیں روحانی نعمتوں سے بے خبر نہ رکھوں گا''۔
غور کریں کہ لفظ '' نعمتوں'' ترچھی صورت میں لکھا گیا ہے کنگ جیمز (بادشاہ جیمس) کی بائبل کے ترجمہ میں اور دوسری بہت سی کتابوں میں بھی اُن الفاظ کو جو اُس وقت کی یونانی زبان میں شامل نہیں تھے مترجم حضرات نے ترچھی صورت میں لکھا تھا۔
اگرہم، مثال کے طور پر Stephens Greek Text (ستفنس کا یونانی ترجمہ) جس سے کنگ جیمز کی بائبل کا ترجمہ کیا گیا تھا اور اس کے علاوہ[جیسا کہ west cott and hort کے متن میں یونانی متن ملتا ہے۔ نیچے دی گئی فہرست میں دیئے گئے انگلش زبان کے الفاظ یونانی زبان سے مماثلت رکھتے ہیں یعنی سمجھنے کے لیے یہ حروف لکھے گئے ہیں۔ آپ دیکھیں گے کہ یونانی زبان کے الفاظ کی ترتیب بالکل اُسی انداز میں نہیں ہوگی جیسا کہ مختلف الفاظ کی ترتیب آپ اپنی زبان میں دیکھتے ہیں۔ یہ گرائمر اور زبان کی ترتیب کی وجہ سے مختلف ہے لیکن آپ کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ دیکھیں کہ ایک مخصوص آیت کا عام طور پر کس اندز میں ترجمہ کیا گیا ہے پہلا کرنتھیوں 1:12۔

Πept	*δε*	*τωv*	*pveυuatιkωv*	*adeλfoι*	*oυ*	*θeλω*	*υuaζ*	*ayvoeιv*
Peri	de	ton	pneumatikos,	adelphoi	ou	theloo	umas	asnoein
about	but	the	spiritual,	brothers,	not	i am willing	you	to be ignorant
سے	اب		روحانی نعمتوں	بھائیوں	نہ	میں رکھوں گا	تمہیں	بے خبر

غور کریں کہ لفظ pneumatikos جیسا کہ آپ کی بائبل میں ترجمہ کیے گیے لفظ نعمتیں یا پھل کے بعد نہیں آیا۔ یہ اس لیے کہ یونانی زبان میں لکھی گئی بائبل کے متن میں یہ لفظ نعتیں یا پھل موجود نہیں تھا۔ یہ لفظ ترجمہ کرتے وقت شامل کیا گیا تھا۔ اور ایسا نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ اس لفظ کو شامل کرنے سے بائبل کے اس باب کا مطلب مکمل طور پر تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ باب صرف روحانی نعمتوں / پھلوں کے بارے میں ہی نہیں اگر چہ کچھ نعمتوں / پھلوں کا ذکر اس باب میں کیا گیا ہے۔ یہ لفظی طور پر "Pneumatikos" یعنی ''روحانی'' کے بارے میں ہے۔ اس لیے "Pneumatikos" یعنی ''روحانی'' کیا ہیں؟

یہ لفظ ''Pneumatikos'' یعنی طور پر اسم صفت ہے جسکا لفظی مطلب ''روحانی'' یہ لفظ بائبل میں کئی جگہوں پر یہ لفظ اسم کے بعد استعمال کیا گیا تا کہ معنی تبدیل ہو جائے۔ مثال کے طور پر نیچے دی گئی آیات میں کونسا اسم ''اسم صفت'' ''Spiritual'' کے بعد آتا ہے

رومیوں 15 : 27 ____________________

1 کرنتھیوں 2 : 13 ____________________

1 کرنتھیوں 9 : 11 ____________________

Pneumatikos دوسرے اسموں کو بھی تبدیل کرتا ہے۔ کونسا لفظ ہے جو نیچے دی گئی آیات کے معنی کو تبدیل کرتا ہے۔

1 کرنتھیوں 10 : 3 ____________________

1 کرنتھیوں 10 : 4 ____________________

اور

افسیوں 1 : 3 ______________________________
افسیوں 5 : 19 ______________________________
افسیوں 6 : 12 ______________________________
کلسیوں 1 : 9 ______________________________
1 پطرس 2 : 5 ______________________________

ایک اسم کے معنی تبدیل کرنے کے لیے لفظ ''روحانی Spiritual'' مثال کے طور پر "Pneumatikos" استعمال کیا گیا ہے وہ لفظ ہے ''Gift'' یعنی ''نعمت / پھل'' یہ لفظ صرف ایک ہی مرتبہ رومیوں 1 : 11 میں استعمال ہوا ہے تا کہ Charisma (جسکا مطلب ہے ''خدا کی نعمتوں کا تحفہ) کے معنی کی وضاحت کرے۔ غور کریں کہ اس آیت میں ''نعمت'' کی جگہ ایک مخصوص لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اسم کی جگہ ''Spiritual i.e Pneumatikos'' یعنی روحانی لفظ کو استعمال کیا گیا ہے تا کہ 'Gift' یعنی نعمت / پھل کے معنی کو تبدیل کرے۔ رومیوں 1:11 آیت میں اس لفظ کو استعمال کیا گیا ہے تا کہ ''Chrisma'' کیر زمہ (یعنی خدا کی نعمتوں کا ایک تحفہ) کے معنی واضح کرے۔ غور کریں کے اس آیت میں ''Gift یعنی نعمت'' کی جگہ مخصوص لفظ Chrisma یا کیر زمہ کا استعمال کیا گیا ہے لیکن ان کیر زمہ کی جگہ ''Gift'' نعمت کا لفظ شامل کیا گیا ہے تا کہ کیر زمہ کے معنی بیان کرے۔ لیکن کرنتھیوں 1:12 آیت میں ایسا کوئی اسم نہیں ہے جو Pneumatikos کے بعد آتا ہو۔

نئے عہد نامے میں دو حوالہ جات ہیں جہاں اسم کا استعمال نہیں ہوا تا کہ ہم پر واضح کرے کہ Pneumatikos (روحانی) کے معنی کیا ہیں؛ اس لیے ہمیں چاہیئے کہ اس لفظ کے معنی اسکے متن میں سے نکالیں۔ ان دونوں جگہوں پر مترجم حضرات نے اپنی سمجھ کے مطابق معاون الفاظ کو شامل کیا تا کہ پڑھنے والے کو آیات کی سمجھ آ جائے۔ وہ دونوں حوالہ جات یہ ہیں: پہلا کرنتھیوں 1:12 اور پہلا کرنتھیوں 1:14 ان دونوں حوالہ جات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یونانی زبان میں لکھی گئی بائبل میں 'Gifts' یعنی 'نعمتوں' کے لفظ کا استعمال نہیں ہوا کیوں یہ اتنا اہم ہے؟

یہ اس وجہ سے اہم ہے کہ خدا، پولوس رسول کے وسیلہ یہ نہیں کہہ رہا کہ ہم روحانی نعمتوں سے بے خبر ہیں۔ اگر وہ ایسا چاہتا تو وہ اس کو توریت میں درج کرواتا۔ اس کے برعکس وہ ہمیں روحانی معاملات اور روحانی چیزوں کے متعلق بتانے کو ہے۔ دوسرے الفاظ میں خدا

فرما رہا ہے کہ وہ یہ نہیں چاہتا کہ ہم روحانی مضامین اور موضوعات جو اس باب کے بقیہ حصہ میں آئیں گے اُن سے بے خبر نہ رہیں۔

کونسے موضوعات ہیں؟ اُن میں بہت سے روحانی معاملات شامل ہیں۔ جیسا کہ:

- O بتوں سے متاثر ہوکر اُسکی پوجا نہ کرنا (دوسری آیت)
- O نہ دھوکہ کھانا اس Doctrine کے بارے میں کہ غیر میں بولنا اچھوت ہے۔ (آیت 3)
- O روح القدس کی نعمتوں (Chrismatos، خدا کی رحمت کی نعمتیں) خدمات، اور روح القدس کی تاثیروں کا وجود ہونا (4-6 آیات)
- O روح القدس کے نشانات (پیش گوئی کرنا، حکمت کا کلام کرنا یا گواہی دینا) کا ہر ایماندار کے لیے موجود ہونا (7 آیت اور 8 تا 10)
- O کس طرح روح القدس کت نشانات مل کر کام کریں گے یسوع المسیح کے بدن میں۔ (11 سے 27 آیات)
- O مختلف خدمات یعنی Ministics کا اظہار یا بیان (شاگرس، نبی، اُستاو غیرہ) (28-30 آیات)
- O مختلف خدمات کو استعمال کرنے کی تاکید (کیرزمہ Chrismata، خدا کی رحمت کی نعمتیں، Not phanerosis manifestations) (30 اور 31 آیات)

غور کریں کہ اس باب میں کئی قسم کے مضامین شامل کیے گئے ہیں۔ یہ روح القدس کی نعمتوں سے زیادہ وسیع ہے۔ آپ خدا کی رحمت کے پھلوں/ نعمتوں اور روح القدس کے نشانات (Phanerosis، نشانات) پر بھی غور کریں۔

اب؛ کیوں یہ امتیاز ضروری ہے؟ کیونکہ اگر ہم غلطی سے ان سب کو نعمتیں کہیں، تو ہمیں لمبے عرصہ تک انتظار کرنا پڑے گا کہ خدا ہمیں وہ نعمتیں دے گا۔ یہ حقیقت ست پرے ہے کہ اس باب میں بیان کیں گئیں چیزیں نعمتیں بالکل نہیں ہیں، بلکہ یہ روح القدس کے ہتھیار (نشانات اور ظاہری ثبوت) ہیں جو کہ ہر ایماندار کو پہلے ہی سے دے دیے گئے ہیں تا کہ وہ کلیسیا میں خدا کے مقاصد کے لیے استعمال کر سکے۔

بہت سے مسیحی آج روحانی کمزوری کا شکار ہیں کیونکہ وہ اس حقیقت کو سمجھ نہیں پاتے۔ ہم نے پڑھا تھا کہ خدا ناحق پاسداری نہیں کرتا بلکہ خدا اُنہیں اچھی نعمتیں عطا فرماتا ہے جو اُس سے مانگتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے کہ بہت کم مسیحی روح لاقدس کے نشانات کی روشنی میں چلتے ہیں اس کے باوجود کہ وہ روح القدس کے نشانات مانگتے ہیں؟

یہ اس لیے ہے کہ خدا اُنہیں پہلے ہی سے یہ ظاہری ثبوت دے چکا ہے، روح القدس کے نشانات اور اس آیت میں الفاظ کی ترتیب کی

وجہ سے ان پر غلط عقائد Dotrine قائم کیے گئے۔ اُنہیں یقین ہے کہ خدا کچھ ایمانداروں کو مخصوص نعمتوں سے نوازتا ہے اور کچھ کو نہیں، اس لیے ایسے تصورات شامل کیے گئے ہیں جو انسانی لحاظ سے انجیل سے مختلف ہیں۔

اس وقت، آپ کے ذہن میں یہ سوال اس لیے اُٹھتا ہو گا کہ آپکے تجربہ میں آپ کے اندر روح القدس کے چند نشانات یا تمام نشانات کام کرنا شروع نہیں ہوئے (طرح طرح کی زبانوں میں بولنا، زبانوں کا ترجمہ کرنا، ایمان معجزات کرنا اور شفا دینا) اس سوال کا جواب آسان ہے۔ آپ نے روح القدس کے نشانات کو روح القدس کی نعمتیں سمجھا۔

حقیقت میں وہ نعمتیں نہیں ہیں، بلکہ وہ روح القدس کے نشانات ہیں جو آپ کے اندر موجود ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اگر آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں تو اس لحاظ سے روح القدس پہلے ہی سے آپ کے اندر موجود ہے، اس لیے آپ اس قابل ہیں کہ آپ روح القدس کے نشانات کو استعمال کر سکیں۔

آپ نے ایسا کیوں نہیں کیا؟ مہربانی فرما کر ناراض مت ہوں۔ جواب بہت آسان ہے۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ آپ ایسا کر سکتے تھے۔ آپ نے ہمیشہ یہی سوچا تھا کہ وہ نعمتیں ہیں جنکے لیے آپ پُر اُمید تھے کہ خدا آپ کو کسی دن عطا فرمائے گا۔ سچ یہ ہے کہ وہ پہلے ہی سے آپ کے پاس ہیں۔ وہ آپ کو تب ملتے ہیں جب آپ روح القدس کو حاصل کرتے ہیں۔ جب آپ نئے سرے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن غلط تعلیمات کی وجہ سے آپ نے کبھی محسوس نہیں کیا تھا کہ وہ آپ کے پاس پہلے ہی سے موجود ہیں۔ ہم رومیوں 11:29 آیت میں پڑھتے ہیں کہ خدا کسی ایک شخص کو دوسرے پر ترجیح نہیں دیتا۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ وہ ایمانداروں کا لحاظ کرتا ہے۔ ہم جو انجیل میں پڑھتے ہیں اُس پر ایمان لاتے ہیں۔ لیکن جو ہم نہیں جانتے اُس پر ایمان نہیں لا سکتے جب تک کہ وہ انجیل کے وسیلہ سے ہم پر ظاہر نہ کیا جائے۔ اس باب کا مقصد Doctrinal (عقائد سے متعلق) غلطیوں کو دور کرنا ہے تا کہ ہم مکمل طور پر جان سکیں کہ روح القدس نے مسیح یسوع میں ہمیں کیا خزانے (برکتیں) پہلے ہی سے عطا کیں ہیں۔ اس کے نتیجہ میں ہم اپنے آپ کو اس قابل بنائیں گے کہ روح القدس کے خزانوں (برکتوں) کو یسوع کے نام میں خدا کے جلال کے لیے استعمال کر سکیں

O پہلا کرنتھیوں 12:2-3 ____

____

____

____

____

پہلا کرنتھیوں 3:12 آیت کے مطابق ،کوئی نہیں جو ____________________

سے بولتا ہے وہ یسوع کو ____________________ میں بولتا۔دوسرا لفاظ میں جب آپ روح القدس کی ہدایت سے بولتے ہیں تو آپ یسوع کو ملعون نہیں کہتے۔

کبھی کبھار آپ نے غیر زبانوں میں بولنے سے متعلق بہت سے الزام/تہمت سنتے ہوں گے ایسے شخص سے جو روحانی معاملات سے ناواقف ہیں۔اس طرح کے الزامات پولس رسول کے زمانہ میں اس کے خلاف بھی اٹھائے گئے تھے۔اس میں کوئی حیرانگی نہیں کہ، اگر آپ یسوع کے خلاف ہیں تو کیا آپ بھی ایسی تہمات نہیں لگائیں گے تا کہ کسی ایماندار کے ایمان اندر ہی اندر سے کھوکھلا کر دیں تا کہ وہ روح القدس کے طاقتور نشان کو صحیح طرح سے استعمال نہ کر پائے۔حقیقت میں کیا یہ منطقی نہیں ہے کہ روح القدس کے ایسے ثبوت اور اختیارات شیطان کے لیے خطرناک ہیں، کیا شیطان کوشش نہیں کرے گا کہ وہ شک کا بیج بونے کی کوشش کرے تا کہ وہ ایمانداروں کے ایمان میں رکاوٹ بنیں وہ روح القدس کے نشانات کو استعمال کر سکتے ہیں؟

____

ہم سب جانتے ہیں کہ کوئی بھی کلام کر سکتا ہے لیکن ہم ایسے کلام سے یسوع کو اپنا خداوند نہیں بنا سکتے بلکہ صرف روح القدس کی مدد سے ۔بعد میں، ہم سیکھیں گے کہ غیر زبانوں میں بولنے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ روح القدس کے وسیلہ سے بولنا جو کہ ایک کامل دُعا ہے۔

کیا یہ جاننا مناسب نہیں ہے کہ جب ہم غیر زبان میں بولتے ہیں بار بار دعوے سے یہ کہتے ہیں یہ یسوع مسیح ہی ہماری زندگیوں کا مالک ہے اپنی مادری زبان میں بولنا بھی بعض اوقات روح القدس کے وسیلہ سے قوت پا سکتا ہے۔لیکن غیر زبان میں بولنا روح القدس کی قوت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

O پہلا کرنتھیوں7-4:12

پہلا کرنتھیوں4:4 آیت میں لکھا ہے کہ نعمتیں طرح طرح کی ہیں۔ یونانی زبان کا لفظ ''Gift'' یعنی ''نعتیں'' جو کہ اس آیت میں استعمال کیا گیا ہے اس کے متعلق پہلے بھی بنایا گیا تھا کہ یہ لفظ Charismaton جو کہ Charismata سے نکلا ہے جسکا مطلب ہے خدا کی محبت، مہربانی اور مسرت کا تحفہ۔ یہ بنیادی طور پر چرچ میں خدا کی طرف سے مختلف منسٹریز Ministries (جیسا کہ شاگردوں، نبیوں، پاسٹرز، انجیل آموز اور اُساتذہ کی منسٹری) اور طرح طرح کی نعمتیں ہیں جیسا کہ ابدی زندگی کی نعمت وغیرہ نیچے دی گئی آیات میں کیرزمہ Chrisma کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ان نعمتوں کے مختلف پہلو کیا ہیں؟

رومیوں 6:23 ________________________________

____

رومیوں 11:29 ________________________________

____

رومیوں 12:3-8 ________________________________

____

1 کرنتھیوں 7:7 ________________________________

____

تیمتھیس کے نام کا پہلا خط 4:14 ________________________________

____

تیمتھیس کے نام کا دوسرا خط 1:6 ________________________________

____

تمام نعمتیں کس کی طرف سے آتی ہیں اگر چہ وہ نعمتیں 1 کرنتھیوں 2:4 کے مطابق ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

____

1 کرنتھیوں 5:12 کے مطابق مختلف منسٹری (Diakonion, ways of serving یعنی خدمتیں) کون دیتا ہے؟

____

لیکن (اس کے برعکس) 4-6 آیات میں پائی جانے والی طرح طرح کی روحانی نعمتوں کے باوجود ساتویں آیت کے مطابق ہر شخص (hekastos، جسکا لفظی مطلب ہے ہر کسی کو، ہر کوئی، ہر شخص کو، سادہ الفاظ میں ہر ایماندار کو) کو کیا عطا کیا جاتا ہے؟

____

II روح القدس کے نشانات

یہاں تک ہم نے انجیل میں پڑھا جیسا کہ 1 کرنتھیوں 12 باب میں کہ روح القدس کی مخصوص نعمتوں (جنکا تعلق بنیادی طور پر چرچ

کی خدمت کے لیے مختلف منسٹریز Ministries اور یسوع مسیح میں ابدی زندگی کی طرف اشارہ کرتی ہیں)اور نشانات میں بہت بڑا فرق پایا جاتا ہے کہ فرق ساتویں آیت میں واضع کر کے بتایا گیا ہے اور اس کے بعد آٹھویں آیت میں بھی یہ فرق ظاہر کیا گیا ہے۔

یہ نشانات کیا ہیں اور اُنہیں روح اقدس کی نعمتوں (Charismata) کی بجائے روح القدس کے نشانات (Phanerosis) کیوں کہا گیا ہے؟

سب سے پہلے ہمیں چاہیئے کہ ہم ساتویں آیت کا تفصیلی مطالعہ کریں تا کہ واضع طور پر سمجھ سکیں کے نشان کیا ہے۔

O 1 کرنتھیوں 12:7 ____

____

____

____

____

____

____

____

لیکن نشانات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہم نے دیکھا کہ ساتویں آیت میں مختلف الفاظ کا استعمال ہوا ہے روح القدس کے ''نشان'' کی وضاحت جس طرح 7-10 آیات میں کی گئی ہے وہ اس سے پہلے آنے والی آیات 4 - 6 سے کئی لحاظ سے مختلف ہے۔ آیئے ہم دیکھیں کہ یہ لفظ Phanerosis نئے عہد نامے میں کسی دوسری جگہ پر کیسے استعمال کیا گیا ہے تا کہ ہم اسکے معنی مکمل طور پر سمجھ سکیں۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں بائبل مخصوص الفاظ استعمال کرتی ہے، اور اگرچہ آج ہم اکثر ہم لفظ کے تضاد کو سمجھ نہیں پاتے اور یونہی اتفاق سے الفاظ کا استعمال کرتے لیکن خدا نے اپنے کلام کو لکھنے میں ایسا نہیں کیا۔ اسی لیے تیمتھیس کے نام کا دوسرا خط 2:15 میں ہمیں تاکید کی گئی ہے کہ لفظی تکرار نہ کریں بلکہ اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کریں جسکو شرمندہ نہ ہونا نہ ہونا پڑے۔

نیچے دیئے گئے Phanerosis کے استعمال میں کیا ظاہر کیا گیا ہے؟

یوحنا 4:7 ____

کلسیوں کے نام خط 4-3:4 ____

____

1 کرنتھیوں 5:4 ____

1 کرنتھیوں 7:12 ____

.... کیا ہر شخص کو دیا گیا ہے؟ -

''ہر شخص کو یہ ترجمہ عام طور پر یونانی زبان کے لفظ hekastos کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ نئے عہد نامے میں تیراسی (83) میں سے اسے اتنی بار یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔ ''ہر شخص (36 بار)، ''ہر کوئی'' (20 بار)، ''ہر ایک'' (2 بار) ''ہر'' (20 بار) ''ہر عورت'' (1 بار) ''کوئی آدمی'' (1 بار) ''اور'' خاص طور پر'' (1 بار) اور'' ایک دوسرے'' (1 بار) ۔ لہذا ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ جملہ کسی مخصوص جنس کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا ہر ایماندار مرد اور عورت کو موقعہ دیا گیا ہے۔ کہ وہ روح القدس کے نشانات کی گواہی دے اس بات پر غور بھی کریں کہ روح القدس کے نشانات کا عمل دخل صرف طرح طرح کی خدمتوں یعنی Ministries تک ہی محدود نہیں۔ یہ ہر ایماندار کو دی گئی ہے۔ ہر ایماندار کو چاہیئے کہ وہ روحالقدس کے تمام ثبوتوں (نشانات، یا ظاہری ثبوت) کا استعمال کرے

- - - - - - - - - - - - - - فائدہ بھی اُٹھانا -

انگریزی زبان میں استعمال ہونے والا لفظ ''To'' کو انگریزی میں Preposition کہتے ہیں اور اُردو میں ''بھی''، یعنی'' فائدہ اٹھانے کے لیے'' ساتھ، کسی لحاظ سے۔ ''Profit'' یعنی فائدہ یا استفادہ کے لیے Scimphere کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے جسکا مطلب ہے حصہ ڈالنا، مدد کرنا، فائدہ مند ثابت ہونا۔

اب دھیان سے دیکھیں۔ روح القدس کے نشانات یا ظاہری نشانات کا مقصد یہ ہے کہ یہ ہر ایماندار کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ ساتویں آیت میں استعمال ہونے والا آخری اسم روح القدس کے نشانات کا فائدہ ہے۔ غور کریں کہ آخری اسم ''ہر شخص'' نہیں بلکہ آخری اس'' فائدہ'' ہے۔ جو جاننا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ آگے آنے والی آیات میں روح القدس کے نشانات کا فائدہ بیان کرتی

ہیں نہ کہ کسی شخص کا جو روح القدس کے نشانات کا استعمال کرتا ہے۔

1 کرنتھیوں 7:12 آیت کا لفظی / ہو بہو ترجمہ اس طرح ہو سکتا ہے۔ لیکن (طرح طرح کی نعمتیں ہونے کے باوجود، استعمال کرنے کے طریقوں اور ایک وسیلہ سے تمام تاثریں حاصل کرنا جو کہ روح القدس، خداوند یسوع مسیح اور خدا باپ ہے) ہر شخص میں روح القدس کا ظہور فائدہ پہچانے کے لیے ہوتا ہے۔

O 1 کرنتھیوں 8:12 ____

____

____

____

____

____

____

____

آیئے ہم اس آیت کا تفصیل سے مطالعہ کریں۔ ظاہری طور پر ایسا لگتا ہے کہ یہ الفاظ ''کسی ایک کو'' جو کہ اس آیت کا آغاز کرتی ہے اور یہ آیت روح القدس کے نشانات کے بارے میں بتاتی ہے جو کسی ایک شخص کے لیے ہے اور دوسرے کے لیے نہیں۔ لیکن جیسا کہ ہم نے پچھلی آیت میں دیکھا، اسم اشارہ ''کوئی ایک'' گرائمر کے لحاظ سے اس سے پہلے آنے والے اسم کی طرف اشارہ کرتا ہے، جو اس لحاظ سے فائدہ ہے صرف گرائمر کے لحاظ سے ہم دیکھ سکتے ہیں کے نشانات کو سمجھنے یا دوسرے شخص کے لیے نہیں بلکہ وہ کسی ایک یا دوسرے کے فائدہ کے لیے نہیں بلکہ وہ کسی ایک یا دوسرے کے فائدہ کے لیے ہیں لیکن ہمیں چاہیئے کہ ہم یہ بھی دیکھیں کہ اسے یونانی زبان میں کیسے ترتیب دیا گیا ہے۔ تاکہ مکمل طور پر یقین دہانی ہو جائے۔

1 کرنتھیوں 8:12 یونانی زبان میں اس طرح لکھی گئی ہے پھر ان سے مطابقت رکھنے والے الفاظ انگریزی میں لکھے گئے ہیں اور آخر میں لفظی / ہو بہو ترجمہ بھی نیچے دیا گیا ہے۔

____
____
____
____
____
____
____
____
____
____
____
____

غور کریں کہ پہلے تین یونانی الفاظ

'' ''ایک اسم اشارہ ہے جسکا مطلب ہے کون کون سا، کیا، یا وہ۔ جب ہم کے ساتھ استعمال

کرتے ہیں تو اُس کو'' For '' ''یعنی کے لیے'' کے الفاظ میں ترجمہ کرتے ہیں۔ اس کا قریب ترین اسم ''Profit'' یعنی فائدہ ہے

اس لیے اس کا تعلق ''Profit'' یعنی ''فائدہ'' سے ہے

'' ''ایک حرف ہے جسکا مطلب ہے فرق واضح کرنا، تسلسل یا اہمیت/دباؤ

'' ''فعل تمنائی ہے جسکا مطلب ہے ''For کے لیے'' Since تب سے، Then بعد ازاں

indeed حقیقت میں یا certainly بے شک

اکثر ترجمہ کرنے کے کام میں عالم حضرات کو اس طرح کے فیصلے کرنے کو ملتے ہیں جیسا کہ یہاں پر وہ عام طور پر ان الفاظ کا ترجمہ اس

طرح کرتے ہیں ''Fot to one'' یعنی سکی ایک کو جیسا کہ آپ اوپر دیکھ سکتے ہیں پہلے لفظ'' '' جب '' ''

کے ساتھ استعمال کیا گیا حقیقت میں ’’For کے لیے‘‘ ترجمہ کیا گیا۔لیکن اضافی لفظ ’’gar ‘‘ کا استعمال کیا گیا ہے۔جس کے کئی معنی ہیں جن میں سے ایک کا مطلب ’’ایک کو‘‘ یہ سراسر درست ہے کہ ’’gar‘‘ ’’کو‘‘ For one ’’یعنی کسی ایک کے لیے کہ طور پر ترجمہ کیا جائے ابھی تک ہم نے قریب ترین اسم کے بارے میں اوراس کی پہچان کے بارے میں جو کچھ ہم سیکھ چکے ہیں وہ یہ ہے کہ ظاہری نشانات / ثبوت ہر شخص کو فائدہ کے لیے دیئے گئے ہیں ہم ان تین الفاظ کے لیے زیادہ مناسب ترجمہ اس طرح کر کے دیکھ سکتے ہیں کہ ’’For one‘‘ یعنی کسی ایک کے لیے

اس ترجمے کو آیت کے بقیہ حصے کے ساتھ ملانے کے لیے ہمارے خیال میں پہلا کرنتھیوں 8:12 آیت کا لفظی ترجمہ بالکل اسی طرح ہوگا۔

پہلا کرنتھیوں 8:12 کا ترجمہ۔

اس لیے کیونکہ ایک روح کے وسیلہ سے حکمت کا کلام عنائیت ہوتا ہے اور دوسرے کو اسی روح کی کرضی کے موافق علمیت کا کلام

o پہلا کرنتھیوں 9:12

ے ____

____

____

____

____

O پہلا کرنتھیوں 9:12

____

____

____

____

____

____

O پہلا کرنتھیوں9:12 کا ظاہری ترجمہ

کسی کو(فائدہ فراہم کرنا یا طرح طرح کے فوائد)اسی روح سے ایمان اور کسی کو(فائدہ یا اسی طرح کا فائدہ)اسی ایک روح سے شفاء دینے کی توفیق اور روح میں قائم رہنے کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔

پہلا کرنتھیوں10:12

____

____

____

____

____

____

1 کرنتھیوں 10:12

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

1 کرنتھیوں10:12 آیت کا ظاہری ترجمہ

____

اور کسی کو(کسی طرح کا فائدہ) معجزوں کی قوت، اور کسی کو(طرح کا فائدہ) نبوت، اور کسی کو(طرح فائدہ) روحوں کا امتیاز کسی(کسی طرح طرح کا فائدہ) طرح طرح کی زبانیں اور کسی کے لیے(طرح کا فائدہ) زبانوں کا تجمہ کرنے کی نعمتیں ہیں۔

1 کرنتھیوں 11:12

____

____

____

____

____

____

1 کرنتھیوں 11:12

____

____

____

____

____

1 کرنتھیوں 11:12 آیت کا ظاہری ترجمہ

اور یہ تاثریں وہی ایک روح کرتا ہے اور جسکو(ہر ایک کو) جو(فائدہ مند نشان/تاثیر) چاہتا(رضامندگی ظاہر کرتا اور خواہش کرتا) ہے بانٹتا ہے

1 کرنتھیوں 7:12 آیت کے مطابق، روح القدس کی تاثریں/نشانات ہر شخص کو مخصوص فائدہ پہچانے کے لیے دی جاتی ہیں۔

1 کرنتھیوں 11:12 آیت کے آخری دو الفاظ پر غور کریں۔

روح القدس کی تاثیروں کا خواہش مند اور حاصل کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟

جب کوئی شخص جانتا ہے کہ وہ ایمان کے وسیلہ سے روح القدس کی تاثیروں/نشانات کو استعمال کر سکتے ہیں، کون ذمہ دار ہے کہ وہ اُنہیں خدا کے جلال کے لیے استعمال کرے (اور محبت میں 1 کرنتھیوں 13

کیا آپ روح القدس حاصل کرتے ہیں جب آپ نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں؟ اس لیے کیا آپ کے پاس روح القدس کے نشانات پہلے سے ہی موجود ہیں جن کا ذکر 1 کرنتھیوں 12:7-11 میں ملتا ہے؟

کسی کی خواہش شامل تھی کہ وہ 1 کرنتھیوں 11:12 میں boulatai کا لفظ استعمال کرتے؟

1 کرنتھیوں 4:12 آیت میں ''Gift'' کے لیے کونسا لفظ استعمال ہوا ہے؟

ان دو الفاظ کے مختلف معنی بیان کریں۔

1 کرنتھیوں12:5-10 آیات میں سے روح القدس کے نو نشانات (ظاہری نشانات/نبوت) کی فہرست بنائیں

1۔________________ 2۔________________

3۔________________ 4۔________________

5۔________________ 6۔________________

7۔________________ 8۔________________

9۔________________

ابھی تک ہم نے روح القدس کے نشانات کے بارے میں سیکھا ہے کہ خدا کسی شخص کی پاس داری نہیں کرتا، اور روح القدس کی تاثریں/نشانات ہر شخص کو فائدہ پہنچانے کے لیے دی جاتیں ہیں اور ہماری خواہش کہ ہم روح القدس کے ساتھ مل کر روح القدس کی ہدایت کے مطابق سیکھیں کہ ان نعمتوں کو کیسے استعمال کریں۔

اکثر اوقات ایماندار روح القدس کے نشانات کو استعمال کرنے سے اس لیے ہچکچاتے ہیں کیونکہ انہیں علم نہیں کہ روح القدس کے نشانات کا مقصد اور کام کیا ہے اور غلط تعلیمات کی وجہ سے کہ خدا مخصوص لوگوں کو نعمتیں عطا کرنے والا ہے نہیں۔

وہ آدمی کی پاسداری نہیں کرتا۔ آپ روح القدس کے نو (9) نشانات یعنی نعمتوں کا استعمال کرسکتے ہیں۔ یہ سب آپ کے استعمال کے لیے ہیں۔ اگلے باب میں ہم مختلف زبانوں میں بولنے کے مقصد کا مکمل مطالعہ کریں گے کیونکہ مختلف زبانوں میں بولنے سے بنیاد فراہم ہوتی ہے جس سے ہم پوری قوت سے روح القدس کے باقی آٹھ نشانات یعنی نعمتوں کو استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کے بعد سبق کے بقیہ حصے میں ہم روح القدس کے تمام نشانات/نعمتوں کا قریبی/تفصیلی مطالعہ کریں اور سیکھیں کے کس طرح ہم روح القدس کے نشانات کو استعمال کرسکتے ہیں کہ خدا کے نام کو جلال ملے اور یسوع مسیح کا بدن (کلیسیاء) تیار ہو۔

Hallelujah خدا کا شکر ہو۔

سبق نمبر 8 غیر زبانیں بولنے سے قوت حاصل ہوتی ہے!

غیر زبانوں میں بولنا ہمارے لیے پلیٹ فارم کا کام سرانجام دیتا ہے جسکے وسیلہ سے ہم روح القدس کے تمام نشانات کو سمجھنے میں ابتدائی کام کا آغاز ہوتا ہے۔ یہ ہمارے لیے شروعاتی پلیٹ فارم اس لیے ہے کیونکہ رسولوں کے اعمال میں شاگردوں کے لیے یہ شروعاتی پلیٹ فارم تھا جب روح القدس اُن پر نازل ہوا ہم دیکھیں گے روح القدس کے باقی آٹھ نشانات کو بہتر طور پر استعمال کرنے کے لیے غیر زبانوں میں بولنا بنیاد فراہم کرتا ہے۔ مطالعہ کی سہولت کے لیے ہم انہیں تین گروپوں میں تقسیم کریں گے۔

گفتگو کرنے والے نشانات:

1۔ زبانوں میں بولنا

2۔ ترجمہ کرنے والی زبانیں

3۔ نبوت/پیشنگوئی

مکاشفاتی نشانات

4۔ علمیت کا کلام

5۔ حکمت کا کلام

6۔ روحوں کا امتیاز

قوت والے نشانات

7۔ ایمان

8۔ معجزوں کا کام

9۔ شفاء دینے والی نعمتیں

1۔ روح القدس کے نشانات کو استعمال کرنے کا حکم خدا نے دیا۔ 1 کرنتھیوں 14 باب پڑھیں

1 کرنتھیوں 37:14

____

____

____

1 کرنتھیوں14:38-39

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

1 کرنتھیوں اُسکا14 باب کاتعلق عملی طور پر روح القدس کے پہلے تین گفتگو کرنے والے نشانات سے ہے۔ان تینوں نشانات کے نام لکھیں۔

14 باب کے اختتام میں بیان کی گئیں تمام ہدایات چرچ میں موجود روح القدس کے نشانات کے استعمال کے بارے میں بیان کی گئیں ہیں، پولس رسول اس باب کے اختتام اس بات پر زور دیتے ہوئے کرتا ہے۔ ''اگر کوئی پہلے آپ کو نبی یا روحانی تو یہ جان لے کہ جو باتیں میں تمہیں لکھتا ہوں وہ خداوند کے حکم ہیں۔

کیا غیر زبانوں میں بولنے کا حکم خدا کی طرف سے ہے؟

کیا یہ حکم خداوند کی طرف سے ہے کہ زبانوں کا ترجمہ کریں اور پیشنگوئی کریں؟

کیا یہ حکم خداوند کی طرف سے ہے کہ چرچ میں روح القدس کے نشانات کا استعمال بہتر انداز میں اور با ضابطہ طریقے سے ہو جیسا کہ پولس رسول نے اس بات میں ہدایات دیں؟

پس کیا یہ خداوند کا حکم ہے کہ آپ غیر زبان میں بولیں، زبانوں کا ترجمہ اور پیشن گوئی کریں اور یہ کہ ان کا استعمال شائستگی سے باضابطہ طور پر کریں جیسا کے اس باب میں خاص طور پر بتایا گیا ہے؟

اگر ہر مسیحی کہ لیے غیر زبان میں بولنا، ترجمہ کرنا اور نبوت کرنا ممکن نہ ہوتا جیسا کہ دنیا میں مسیحی لوگوں نے سوچ رکھا ہے،

کیا کہ یہ مناسب ہوتا کہ پولس رسول 1 کرنتھیوں 5:14 اور 37-39 آیات میں ایسا لکھتا اور 18 آیت میں یہ بیان کرتا کہ وہ خوش تھا کہ وہ ''اُن سب سے زیادہ غیر زبانیں بولتا تھا۔ اپنے جواب کی وضاحت افسیوں 5:18-20 اور 1 کرنتھیوں 3:12 آیات کی روشنی میں کریں۔

II غیرزبانوں میں بولنے کے لیے بائبل کے اٹھارہ مقاصد

غیرزبانوں میں بولنے کے مقاصد جوکہ خدا کے کلام بیان کئے گئے ہیں بہت سے مسیحی لوگوں نے انہیں کبھی نہیں پہچانا غیرزبانوں میں بولنے کے اٹھارہ مقاصد ہیں ہم بائبل میں بیان کئے گئے سب سے پہلے ریکارڈ سے شروع کریں گے جوکہ غیرزبانوں میں بولنے سے متعلق ہے ان کے مقاصد کا ایک پیغمبرانہ ریکارڈ یسعیاہ کی کتاب میں ملتا ہے۔

1 ۔ تمہاری جان آرام پائے

یسعیاہ 12,9:28 پڑھیں 9 ۔10 آیات پر غور کریں کہ سمجھداری کو روحانی آدمی کے دل میں تعمیر اور بنیادی پرکھ کے طور پر تعلیم دی۔ یہ سیاق وسباق باقی دو آیات کے حوالے سے ہے۔

یسعیاہ 28 :11۔12 ____

____

____

____

آپ ضرور حیران ہونگے کہ کیسے یقین کریں کہ حقیقت میں یہ آیات غیر زبانیں بولنے کے حوالے سے ہی ہیں۔ آخر کار یہ حوالہ غیر زبانوں کے متعلق ہی معلوم ہوتا ہے، لیکن کیسے اس بات کا یقین کریں؟ سب سے موثر جواب کلام بزاتِ خود ہے۔ یسوع مسیح اور نئے عہدنامہ کے دوسرے مصنفین نے خاص طور پر پولس رسول نے پہلی صدی میں بائبل مقدس کی تعلیم دیتے ہوئے اکثر پرانے عہدنامہ کے حوالہ جات دیتے تھے 1 کرنتھیوں 14 کو دوبارہ پڑھیں اور اُن حوالہ جات کو لکھیں جن میں یسعیاہ کی درج بالا باتیں موجود ہیں۔

____

____

____

____

____

____

____

____

اب 1 کرنتھیوں 14:22 کو دیکھیں۔

''پس'' بیگانی زبانیں نشان کے لیے ہیں۔

''پس'' کا لفظ جو 22 آیت میں موجود ہے اس کا پچھلی آیت سے کیا تعلق ہے؟ یعنی یسعیاہ 28:11-12

____

____

____

یسعیاہ 28:11-12 میں غیر زبانوں کا بیان مستقبل میں ہونے والے واقع کی طرف اشارہ ہے کہ خدا آرام دے گا (menuchah کے معنی آرام کی جگہ اور سکون کے ہیں) وہ تھکے ماندے لوگوں کو آرام دے گا (nuwach کے معنی ارام پانا تسلی دینا ہیں) یہ دونوں الفاظ پرانے عہدنامہ میں کئی مختلف جگہوں پر استعمال ہوئے ہیں جن کو روحانی آرام اور دشمنوں سے رہائی کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ nuwach لفظ کا استعمال خاص طور پر خروج 33:14 میں بھی پایا گیا ہے۔ جب خدا موسیٰ کی درخواست کا جواب دیتا ہے کہ وہ موسیٰ کے ساتھ ساتھ رہے گا جبکہ موسیٰ آگے نہیں جانا چاہتا تھا۔ لفظ آرام کی صورت میں خدا نے غیر زبانوں کی طرف اپنا اشارہ کیا ہے۔ خروج 33:14 تب اُس نے کہا کہ میں ساتھ چلوں گا اور تجھے آرام دونگا

یسعیاہ اور خروج کے حوالہ جات کی بنیاد پر آپ خدا کی حضوری کا آرام اور غیر زبانیں بولنے کا آرام کے درمیان کس فرق کا نتیجہ نکالتے ہیں؟

____

____

____

____

کیا آپ کے سامنے آپکی جان کا آرام زیادہ اہمیت رکھتا ہے؟

____

کیا خدا کی حضوری سے شادمانی ہونا زیادہ اہمیت رکھتا ہے؟

____

اب زبور23:1-3 کو پڑھیں۔اوراس بات پرغور کریں کہ خداوند میرا چوپان ہے وہ ہمیں راحت یعنی (آرام) کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے یہاں بھی آرام کے لیے لفظ (menuchah) استعمال ہوا ہے اور یعنی یسعیاہ28:12 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں وہ ہماری جان کو ________________________________

سبق نمبر 3 کے سیکشن نمبر III میں آپ نے کیا سیکھا وضاحت کریں کہ کیسے آرام اور سکون کے وسیلہ سے خدا نے ہماری جان کو بحال کیا (Shoob کے لفظی معانی ''گھر واپس لے کر آنا، تازہ دم کرنا، رہائی دلانا اور بچانا) وغیرہ کے ہیں۔

____

____

____

خدا کی آواز اکثر ہم اپنی روح میں سرگوشی کی صورت میں سُنتے ہیں۔(1 سلاطین19:6)

آرام اور سکون کیسے آپکی مدد کرتا ہے کہ آپ خدا کی آواز کو سنیں جو سرگوشی کی صورت میں بھی ہو سکتی ہے؟

____

____

____

18 باتیں آپ غیر زبان کے حوالے سے سیکھیں گے کیا آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ خدا نے محض آرام ہی کی خوبی کا کیوں چناؤ کیا جدکا نبوتی ذکر یسعیاہ کی کتاب میں صدیوں پہلے کروادیا جو بعد میں عید پینتکوست کے دن ایسے لوگوں کے لیے فراہم کر دیا۔ کیا کلیسیا کے لیے یہ ایک اہم یادگار ہوگا کہ وہ غیر زبان کی نعمت کو آج حاصل کریں؟

____

____

____

اس بات کی تشریح کریں کہ کیسے غیرزبانیں بولنے کی مدد سے روح میں آرام پانے کی بدولت ایمانداروں معاونت حاصل ہوتی ہے تاکہ وہ روح القدس کی راہنمائی میں چلیں (پڑھیں عبرانیوں 18:3 , 11:4 اوررومیوں کا 8 باب آپکو جواب دینے میں مدد دیگا)

____
____
____
____
____
____
____
____
____
____

2۔ آپکو روحانی ترقی دینا (یہ غیرزبانیں بولنے کا دوسرا مقصد ہے)

O 1 کرنتھیوں 4:14

____
____
____

غیرزبانیں بولنے کا ایک بنیادی مقصد ہرایماندار کی روحانی تعمیروترقی ہے۔ 2 کرنتھیوں 4:4 میں ابلیس کو دنیا کا سردار کہا گیا ہے اوراُس نے لوگوں کو روحانی طور پراندھا کیا ہوا ہے تاکہ مسیح کی پہچان میں آگے نہ بڑھیں۔خدا باپ نے اپنے لوگوں کے لیے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ اُن کی مافوق الفطرت تعمیراورترقی کرے۔

انگریزی لفظ ''edifies'' جو یونانی زبان کا لفظ ''oikodomeo'' سے لیا گیا جسکا ترجمہ بنیاد سے تعمیر کا ہے۔ یعنی عمارت کی بحالی اور مرمت۔ غیر زبانیں بولنے کا یہ علامتی نشان کیسا بیش قیمت ہے جو معمولی سا معلوم ہوتا ہے۔ تشریحاً بیان کریں کہ کیسے 1 کرنتھیوں 1:27 کے مطابق غیر زبانیں بولنا (دنیا کے لوگوں کی نظر میں اور مسیحی لوگوں کی نظر میں جو روحانی طور پر اس برکت سے نا واقف ہیں) ایک حماقت ہے۔

____

____

____

____

____

1 کرنتھیوں 14:4-24 کو پڑھیں۔ غیر زبانیں بولنے کے ذاتی مقصد کا لوگوں کے درمیان غیر زبانیں ترجمہ اور نبوتی طور پر بولنے میں موازنہ کریں۔

کونسی فرد واحد کی تعمیر و ترقی کرتی ہے؟ _______________

کونسی کلیسیاء کی تعمیر و ترقی کے لیے ہیں؟ _______________

غیر زبانیں تنہائی میں بولنے سے ایک ایماندار کو کیوں فائدہ ہوتا ہے جبکہ اس کا فائدہ کلیسیا کو نہیں ہے؟

____

کیا کوئی ایک زیادہ اہم ہے یا دونوں میں سے ہر کا ایک خاص مقصد ہے؟

____

کون آپ سے چاہتا ہے کہ آپ اس کے متعلق جانیں اور روح القدس کے نشانات کے استعمال سے بخوبی واقف ہوں (2 کرنتھیوں 4:4 اور یرمیاہ 2:13)؟

____

کیا آپ ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ روحانی تعمیر بنیادوں سے ہو(oikodomeo)؟

____

1 کرنتھیوں 14 باب کی روشنی میں وہ کونسا طریقہ ہے جسکے وسیلہ سے ہم اس کو حاصل کرسکتے ہیں

____

____

3۔ خدا سے بید کی باتیں کہنا

1 کرنتھیوں 2:14

____

____

____

____

____

____

1 کرنتھیوں 2:14 کے مطابق آپ سب غیرزبانوں میں دعا کرتے ہیں کہ آپ کیا بول رہے ہیں؟

''Mysteries''لفظ musteria کے لیے جسکا ترجمہ الہٰی بھید ہیں۔روح القدس کے وسیلہ سے آپکی روح براہ راست خدا سے باتیں کرتی ہے۔آپکی جان (ذہن) کا اس گفتگو میں کوئی عمل دخل نہیں ہے اس طرح خدا کے ساتھ آپ کا رابطہ مکمل ہوتا ہے۔

اور یہ ہرلمحہ خدا کی خضوری میں پسندیدہ ہے!

الہٰی بھید کا لفظ مختلف جگہوں پر استعمال ہوا ہے جسکا استعمال یسوع اور پولس رسول نے الہٰی بھیدوں اور دوسرے الفاظ میں مکاشفات کی سمجھ۔درج ذیل آیات کی فہرست میں الہٰی بھید کے متعلق بیانات ہیں اُن الہٰی بھیدوں کو آیات کے سامنے لکھیں۔

متی 11:3 ________________

رومیوں 11:24-26 ________________

1 کرنتھیوں 15:15 ________________

افسیوں 1:9-10 ________________

افسیوں 3:3-6 ________________

افسیوں 5:31-32 ________________

افسیوں 6:19 ________________

کلسیوں 1:26-27 ________________

کلسیوں 4:3 ________________

2 تھسلنیکیوں 2:7 ________________

1 تیمتھیس 3:9 ________________

1 تیمتھیس 3:16 ________________

پولس رسول تقریباً تمام اوپر بیان کردہ مکاشفات حاصل ہے۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں کہ وہ غیر زبانوں میں دعا کرتا تھا۔ اس کے بیان کے مطابق وہ ہم سب سے زیادہ بڑھکر زیادہ اُس نے اس بات کی گہری سمجھ کو حاصل کیا اپنے خداوند خدا سے؟

____

کیا آپ جانتے ہیں کہ جو بھید کی باتیں آپ خداوند سے کہتے ہیں اُن کے جواب پاتے ہیں اور وہ آپ پر ایسی بھید کا مکاشفہ عیاں کریگا جیسے جیسے آپ اپنی ذاتی زندگی میں غیر زبانوں میں دعا کرینگے؟

____

____

کیا آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ خدا کسی حمایت نہیں کرتا لیکن جب آپ روح کی زبانیں بولینگے اپنی ذاتی زندگی میں تو وہ آپ کے ساتھ کھڑا ہوگا؟

____

____

4۔ خدا کے بڑے کاموں کا بیان کرتا

اعمال 2:11 ____

____

____

جب لوگوں نے اُن کو ہیکل کے علاقہ میں پہلی بار غیر زبانوں میں دعا کرتے ہوئے سنا تو انھوں نے کہا کہ وہ _______________ کے _______________ کاموں کا بیان سنتے ہیں۔

جب آپ غیر زبانوں میں بولتے ہیں تو کیا بولتے ہیں؟ ____

5۔ خدا کی بڑائی بیان کرنا۔

اعمال 46:10 ____

____

____

روح القدس کا پہلا نزول یروشلیم میں شاگردوں پر ہوا اور پھر کچھ ہی عرصہ بعد غیر اقوام پر بھی۔

اعمال 10 باب کے مطابق یہ نزول کہاں ہوا تھا؟

____

کیا نتیجہ نکلا جب انہوں نے غیر زبانیں بولتے ہوئے اُن کو سنا؟

____

جب کوئی شخص غیر زبانوں میں دعا کر رہا ہوتا ہے تو کیا آپ جان جائیں گے کہ وہ خدا کے نام کو جلال دے رہا ہے؟

____

____

کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ جب آپ غیر زبانوں میں دعا کرتے ہیں تو خدا جلال پاتا ہے؟

____

____

اہم نوٹ:۔

عیدِ پینتکوست کے دن روح القدس کا نزول بالا خانہ میں نہیں ہوا۔ مشرقی معاشرے میں عورتوں کو اجازت نہیں ہوتی کہ وہ مردوں کے خلوت خانہ میں قیام کریں اور نہ ہی شاگردوں نے اس طرح کا کوئی کرائے کا بڑا سا مکان لیا ہوا تھا جس میں 120 لوگ قیام کر سکیں۔ جبکہ اُن کو ہزاروں لوگوں نے اپنی مادری زبان میں بولتے ہوئے سنا اور نتائج کے طور پر پطرس کے وسیلہ سے 30,000 یسوع مسیح پر ایمان لائے۔ اُن کے قیام کی جگہ کے حوالے سے اس لیے پریشانی ہوتی ہے کیونکہ لفظ گھر کا استعمال کیا گیا ہے۔ اعمال 2 باب میں

تحریر ہے کہ جب پینتکوست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھے کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے بعد شاگردوں اب در کے مارے کمروں میں بند رہے (یوحنا19:20) لیکن ہیکل میں خدا کی عبادت جاری رکھی (یوحنا24:52-53 ؛ اعمال 2:46)۔

روح القدس کے نزول کے وقت وہ ہیکل کے احاطہ میں ہی موجود تھے۔ خدا نے عید پینتکوست کے دن ان کو ایک بالا خانہ تک نہیں چھپایا، بلکہ اُس نے لوگوں کے درمیان روح القدس کا نزول کیا ہے۔

6۔اپنے لیے مکمل دُعا کرنا۔

رومیوں 8:26,28

____

____

____

____

1 کرنتھیوں14:14, 15

____

____

____

____

____

____

____

____

____

کیا آپ روح کے وسیلہ سے ایک کامل دُعا کر سکتے ہیں؟

---

1 کرنتھیوں 14:14، 15 میں دونوں دُعاؤں کی حقیقت کو کیا گیا ہے کہ دُعا کی اہمیت اِس طرح ہے کہ دُعا عقل سے بھی ہو اور روح سے بھی ہو اور غیر زبانوں میں بھی ہو۔

اب رومیوں 8: 27،26 پر غور کریں، کہ غیر زبان میں دُعا کو کون کامل بناتا ہے جبکہ جو دُعا عقل سے کی جاتی ہے اُس میں ہمارے اپنے خیالات اور سوچ ہوتی ہے جو ہمارے بدن کے تابع ہوتے ہیں۔

کس کی زیادہ طاقت ہے، راکٹ فیول کی یا آٹو سٹیک فیول کی؟

کس قسم کی دُعا زیادہ طاقت ور، کامل دُعا غیر زبان میں یا عقل کے ساتھ کی جانے والی دُعا؟

1900 کے انتدائی حصہ میں سمتھ ونگلز ورتھ ایک مشہور خادم تھا جس نے خداوند کے لیے ہزاروں کو جیتا اور اُس کی خدمت میں بہت زیادہ نشانات، معجزات اور عجایب کام ہوئے۔ اس نے بہت سارے مردے زندہ کیے۔ اپنی تحریروں میں اُس نے ان تمام باتوں کی وجہ بتائی وہ اُس کے ہر روز دو گھمٹے معمول سے ہٹ کر نہیں ہوتا کیونکہ ہم متواتر غیر زنان میں دعا کر سکتے ہیں جب ہم کھانے یا کسی کے ساتھ گفتگو میں مصروف نہ ہو۔ لیکن سمتھ ونگلز کے حوالے سے قبائل غور بات یہ ہے کہ وہ غیر زبان میں دعا کرنے کو بڑی اہمیت دیتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ روحانی تقویت دینے سے پہلے اُس کو اپنے اندر جمع کرنا بہت ضروری ہے۔ صرف ایک ہی چیز ہمارے اندر روحانی قوت کو بڑھ بڑھ سکتی ہے اور غیر زبان میں اپنے لیے شفاعت کرنا ہے۔ آپ اس حقیقت سے واقفیت حاصل کرینگے کہ پہلا ایک گھنٹہ اپنی خودی سے باہر نکلنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جبکہ دوسرا گھنٹہ قوت کو حاسل کرنے کے لیے ہے!

سمتھ اس بات پر اصرار کرتا ہے شفاعتی دعا دوسروں کے لیے بھی کریں جب آپ قوت سے بھرپور خدمت دوسروں تک پہنچا سکیں۔

7۔ دوسروں کا دعا نا(شفاعت)

افسیوں18:6

____

____

____

____

____

1 تیمتھیس1:2

____

____

____

____

کلیسیا کے لیے شفاعت کرنا ایک موثر ترین سرگرمی ہے۔

مقدسین کی دعائیں خدا کے سامنے عود ہے(مکاشفہ 8:3-4)

مقدسین کی دعائیں زیادہ کامل دعائیں کرنی چاہیئے۔

8۔ اچھی طرح سے شکرادا کرنا

1 کرنتھیوں17:14

____

____

____

____

کتنی دفعہ آپ ناشکری کے ساتھ کوشش کرتے ہیں؟

کیا آپ جانتے تھے کہ اپنے لیے غیر زبان میں دعا کرنے سے آپ خودترسی سے باہر نکل آئینگے اور یہ آپ کے لیے سب سے زیادہ موثر، تیز سرگرمی ہوگی جو آپ نے اپنے لیے کی؟

خدا کی کامل تمجید میں فضول اور بے فائدہ گفتگو نہیں کی جاتی۔ غیر زبان مں جب آپ اپنے لیے دعا کرتے ہیں تو آپ کو ضرورت نہیں ہوتی کہ آپ اپنے دل کا اظہار کریں! کیا آپ جانتے تھے کہ آپ ایک زبان سے بڑھکر زیادہ زبانوں میں بھی دعا کر سکتے ہیں؟ اس بات کو یاد رکھیں کہ غیر زبان بولنا ہمیشہ بولنے والے کے لیے نئی ہوتی ہے۔ یہ زبانیں انسانوں اور فرشتگان کی بھی ہوسکتی ہیں۔ (1 کرنتھیوں 1:13) کیوں نہ خدا سے نئی زبان بولنے کے لیے دعا کریں؟ کیونکہ ایسی زبانیں بھی ہیں جو ستائش کے لیے بڑی زور آور ہیں کچھ روحانی جنگ کے لیے اور کچھ شفاء کے لیے۔ یہ لامحدود ہیں سوائے ایمان کے! خدا اس بات کے لیے تیار ہے کہ آپکو ان زبانوں کے متعلق تعلیم دے اور انہیں آپ کی زندگی میں موثر طور پر استعمال ہونے دے۔ خدا آپ کی عقل سے کئی زیادہ وسیع ہے جب یہ بات مافوق الفطرت معاملات میں ہوتی ہے۔

9۔ تم اُسکے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بیت زور آور ہو جاؤ۔

افسیوں16:3

زور آور ہو جاؤ(Kratqioo یعنی تصادم میں زور آور ہونا)

روح کی قوت (Dunamis یعنی روحانی قوت سے بھرپور ہونا)

یعنی اپنی باطنی انسانیت میں روح القدس کی قوت سے بھرپور ہو جاؤ۔ یہی وہ بھید کی بات ہے جو سمتھ ونگلز ورتھ نے جانی۔

(اس کا ذکر سیکشن نمبر 6 میں بھی ہوا ہے کہ اپنے لیے کامل دعا کریں)

سبق نمبر 6 کا سیکشن نمبر III دوبارہ دیکھیں جو روح القدس کے بپتسمہ کے متعلق ہے۔ قوت کے لیے کونسا لفظ استعمال کیا گیا ہے جب یسوع نے اعمال 1:8 میں کلام کیا کہ شاگرد روح القدس سے قوت پائیں گے؟

____

کونسا لفظ دوبارہ لوقا 24:49 میں استعمال کیا گیا؟

____

کیا یسوع اپنے شاگردوں تک محدود رہا یا پھر اس نے روح القدس کا انعام غیر اقوام کو بھی دیا جسکا ذکر اعمال 10 باب میں ہے جو عید پینتکوست کے بعد ہوا؟

____

____

کیا پہلی صدی میں روح القدس نے باطنی زور دینا چھوڑ دیا یا پھر اس کا نزول آج کے ایمانداروں پر بھی ہوتا ہے؟

1 کرنتھیوں 12 باب اور مرقس 16 باب میں کونسی آیات ان حقائق کی نمائندگی کرت ہیں؟

____

____

____

کیا آپ کسی ایسے مسیحیوں کو جانتے ہیں جو علم الٰہی میں گہری سمجھ رکھتے تھے اور اپنی عادات واطوار میں بھی اچھے تھے لیکن اپنی باطنی انسانیت میں کمزور تھے؟ روحانی انسان آپکے اندر کا انسان ہے جسکا ذکر افسیوں 3:16 میں پایا جاتا ہے۔

رومیوں7:22 اور 2 کرنتھیوں 4:16 میں اندر کے انسان کے متعلق کیا بیان کیا گیا ہے؟

____

____

____

____

افسیوں3:16 کے مطابق یہ اندر کا انسان کیسے زورآور بنتا ہے؟

____

____

10 تمہارے فانی بدن کو بھی زندہ کرتا ہے۔

رومیوں 8:11

____

____

اب تک آپ نے کتنے مردوں کو زندہ کیا ہے؟

____

رومیوں 8:11 کے مطابق کیا مردوں کو زندہ کرنے کے لیے تمہارے پاس بھی ایسی ہی قوت موجود ہے؟

____

کیسے غیر زبان بولنا آپکو اس قابل بنا دیتی ہیں کہ آپکے اندر ایسا زور ہو جس کے وسیلہ سے یسوع مسیح کی راہنمائی میں آپ مردوں کو بھی زندہ کر سکیں؟

____

____

یوحنا 14 باب میں کونسی آیت ہے جو آپکو ایسے کام کرنے کے قابل بنا دیتی ہے؟

____

____

____

رومیوں 8:11 میں لفظ زندہ کرنے سے مراد زندگی دیتا ہے یعنی ابدی زندگی دینا۔ غیر زبانیں بولنے سے آپ کی روح قوت سے بھر پور ہو جاتی ہے۔ اس طرح سے یہ محض تعمیر و ترقی کا ہی کام نہیں کرتی بلکہ یہ آپ کے بدن کو بھی زندگی مل جاتی ہے۔ آپ اپنے اردگرد موجود ایمانداروں پر غور کریں جو غیر زبانوں میں کثرت سے دعا کرتے ہیں۔ آپ دیکھے گے کہ جیسے جیسے وہ بڑھاپے کی طرف جا رہے ہیں وہ جوان ہوتے جا رہے ہیں۔

____

____

____

____

____

11 بدن کے کاموں کو نیست و نابود کرنا۔

رومیوں 13:8

مسیحی اکثر دعا کرتے ہیں کہ وہ زندہ نہ رہیں بلکہ مسیح اُن میں زندہ رہے۔ ''میں سب کچھ تیرے سُپرد کرتا ہوں''
ایک مشہور گیت ہے۔ غیر زبانیں بولنے کے تعلق سے جواب آپ نے سیکھا اُس میں سے روح القدس آپ کے بدن کے اندر سے
کس چیز کو نشانہ بنا کر ختم کر دے؟

کیا آپ دو گھنٹے ہر روز غیر زبان میں دعا کر کے تجربہ کرنا چاہیں گے کہ صرف ایک ہی ہفتہ میں آپ کی اپنی اور آپ کی خدمت میں کیا
نمایاں تبدیلی رونما ہوتی ہے؟

12 مسیح کے ساتھ گہری رفاقت رکھنا۔

رومیوں15:8

"ابا" لفظ باپ کے لاڈ کی علامت ہے۔اور یہی علامت گہری رفاقت اور تعلق اور پیار کو پیش کرتی ہے۔ایمان، اعتماد اور خدا کے ساتھ گہری رفاقت پر ڈر کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

کیسے غیر زبانوں میں ایک کامل دعا روح القدس کے وسیلہ سے باپ کے ساتھ گہری رفاقت کو مضبوط بناتی ہے؟

پچھلا سیکشن نمبر 1 کو دوبارہ دیکھیں کہ کیسے غیر زبانیں بولنے سے تمہاری جان آرام پاتی ہے۔بیان کریں کہ کیسے غیر زبانیں بولنے سے آرام بڑھتا ہے اور ہم کیسے روح القدس کے وسیلہ سے یسوع مسیح اور خدا باپ کے ساتھ گہری رفاقت میں چلے جاتے ہیں۔

13 ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے۔

رومیوں 8:16-17

____

____

____

خدا کا روح ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے (1 کرنتھیوں 2:11، عبرانیوں 12:23) جو شخص نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہے جس وسیلہ سے روح کا تعلق دوبارہ خدا کے ساتھ ہوتا ہے اسکا ذکر یوحنا 7:38-39 میں کیا گیا ہے۔ آپ اکثر جب کچھ اپنی روح کے وسیلہ سے سنتے ہیں اور آپ یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ سچ ہے کہ نہیں بلکہ اُسے کہنے میں آپکی روح خوف محسوس کرتی ہے۔ لیکن اگر آپ کے اندر کا انسان غیر زبانیں بولنے سے قوت پائیگا تو آپ ٹھہریں گے اور اپنے خوف پر بھی غور کرینگے اور خدا سے پوچھنا شروع کرینگے کہ اس کی تفصیلات کیا ہیں۔ یہی ایک مثال ہے کہ کیسے اندر کا انسان خدا کے روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے۔

اس کے اُلٹ، جب آپ سچائی کو سنتے ہیں تو وہ بھی آپ کی روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے۔

اور اکثر اس کے نتائج آپکی روح کی طرف سے خود ساختہ باتیں ہوتی ہیں۔ آمین

جب آپ مختلف اوقات میں مسیحی تعلیمات سنتے ہیں۔ ایمانداروں اور خداوند کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں تو نتیجہ میں خدا کا حسرت انگیز ریمہ کلام آپ کو مل جاتا ہے۔ اس سچائی کو آپ کا روح روح القدس کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے۔

باطنی انسان انسان کی گواہی پر توجہ دینا سیکھیں! کیا آپ جانتے ہیں کہ کیسے غیر زبانیں آپ باطنی انسان کی احساس کو بڑھ دیتی ہیں تا کہ روح القدس مل کر گواہی دے؟

____

____

____

اس بات کو بڑی توبہ سے نوٹ فرمائیں کہ باطنی انسان کے لیے یہ ایک سخت امتحان ہوتا ہے کہ وہ روحوں کا امتیاز کرنے والا ہو۔ اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ جو کچھ آپ دیکھ رہے ہیں یا سُن رہے ہیں وہ روحانی معاملہ درست ہے یا غلط۔ کونسا وہ دوسرا بنیادی طریقہ

ہے جس کے وسیلہ سے ایماندار غلط سے سچائی کا امتیاز کر سکتے ہیں؟ (قابلِ غور نقطعہ کہ خدا کا مکاشفاتی کلام تحریری کلام کی مخالفت نہیں کرتا) 2 تیمتھیس 15:2 کے مطابق ہمیں خدا کے سامنے اپنے آپ کو کس طرح کا پیش کرنے کی ضرورت ہے جسکا تعلق اس گفتگو کے ساتھ ہے؟

____

____

____

14۔ مسیح کے ساتھ ہم میراث ہونا۔

رومیوں 17:8 ____

____

____

____

غیر زبانیں بولنے کے درج بالا فوائد کے کہ ہماری روح کے ساتھ مل کر روح القدس گواہی دیتا ہے۔ جو اس بات جا زندہ ثبوت ہے کہ ہم خدا کے بچے ہیں پھر یہ بتائیں کہ غیر زبانیں بولنا ہمیں مسیح کے ساتھ ہم میراث ہونے کی کس طرظ تصدیق کرتی ہے؟

____

____

____

جب سے آپ نے روح القدس انعام میں پایا ہے اُس وقت سے لیکر اب تک آپ نے غیر زبانوں میں دعا کی؟

____

____

____

15 غیرایمانداروں کے لیےنشان

1 کرنتھیوں 17:14

مرقس 17:16

ہوسکتا ہے کہ آپ ایماندار ہوں لیکن غیرزبانوں میں دعا کرنے والےنہیں؟ ہاں اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ روح القدس آپ کے اندر موجود ہے؟

16 آپ کے ایمان کو پاک ترین ہونے میں مدد کرتا۔

یہوداہ 20:1

یہاں یہوداہ 20:1 میں وہی لفظ استعمال ہوا ہے جو اوپر مقصد نمبر 2 میں بیان کیا گیا ہے کہ بنیادوں سے تعمیر کا کام ہوتا ہے جس کے لیے لفظ (Oikodomeo ہے) لیکن اس وقت ایمان میں آپ کی ترقی کے لیے لفظ (epoikodomeo) کا استعمال ہوا ہے

کہ کسی کلام کو بنیاد سے تکمیل تک پہنچانا ہے یعنی ایسی بنیاد کو جو پہلے ہی رکھا جا چکی ہو۔

یہوداہ 1:20 اور 1 کرنتھیوں 14:14-15 کا موازنہ کریں۔ غیر زبانیں بولنا روح القدس کا_________ ہے۔

____

یہوداہ 1:20 کے مطابق غیر زبانیں بولنا آپکے ایمان کے لیے کس بات کا باعث بنتا ہے؟

____

یسوع مسیح ہمارے ایمان کو کامل کرنے والا ہے۔ (عبرانیوں 2:12) اب بیان کریں کہ لفظ epoikodomeo جسکا ذکر یہوداہ 1:20 میں ہے کس طرح غیر زبانیں بول کر ہر ایمان دار کا ایمان کامل ہونا ایک ضروری حصہ ہے۔

____

____

____

____

____

____

____

____

____

17 روح القدس سے معمور ہونا

افسیوں 5:18-19____

____

____

ہ سے کونسا لفظ (pelroo یا pletho) کا استعمال افسیوں 18:5 میں ہوا ہے؟

یہاں روح القدس کی کونسی معموری ہے۔ گنجائش کے مطابق بھرنا یا گنجائش سے زیادہ؟

مرقس 5:25-33 تک پڑھیں۔ یسوع سے کیا نکلا جب ایک عورت نے ان کی پوشاک کو چُھوا؟

آپ کس بات کی توقع کرتے ہیں کہ دیکھیں جب شفا دینے کی نعمت پاک روح کے وسیلہ سے کام کرتی ہے؟

کیا آپ روح القدس کی معموری کے بغیر موثر خدمت کر سکتے ہیں؟

افسیوں 5:18-19 میں آپ کو روح سے معمور ہونے کے لیے کیا ہدایت دی گئی ہے؟

مقصد نمبر 9 میں آپ نے کیا سیکھا (تم اُسکے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت زور آور ہو جاؤ) اب ہم کیسے اس قابل ہو جائیں کہ روح القدس کی معموری کے وسیلے سے خدمت گزاری کا کام سرانجام دیں؟

Krataioo اور Dunamis کو نیچے تفصیل سے بیان کریں۔

18 آپ کو دھوکے سے بچائیگا

یوحنا 16:13 ____

____

____

یعنی روح حق تمکو تمام ________________________ دکھائیگا؟

1 یوحنا 2:26-27 ____

____

____

____

____

21 آیت میں کونسا مسح ہے جو ہمیں 26 آیت کے اندر درج بات سے بچاتا ہے؟

____

اعمال 20:29_30 کو پڑھیں۔ غیر زبانیں بولنے سے کیسے روح مسح ہمیں اُن سے بچالیتا ہے جو جو بھیڑوں کے روپ میں بھیڑئیے ہیں؟ مقصد نمبر 13 کے متعلق غور کریں (روح القدس ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے) اس کا جواب نیچے تحریر کریں

____

____

____

____

____

III زبانیں کب ختم ہونگی؟

کیونکہ 1 کرنتھیوں 13:8-13 کے الفاظ کے مطابق زبانیں ختم ہو جائینگی، بہت سارے مسیحی اس بات سے پریشان ہیں کہ کیا غیر زبانیں آج کی کلیسیاء کے لیے بھی ہیں۔

لہٰذا درج ذیل آیت پر غور کریں درج ذیل آیت پر غور کریں۔

1 کرنتھیوں 13:8 ____

____

____

____

کیا آج کے زمانہ میں علم ختم ہو چکا ہے؟_______________________________

جبکہ آج بھی بائبل آپ کے پاس موجود ہے)

کیا نبوت آج کے زمانہ میں ختم ہو چکی ہے؟_______________________________

(افسیوں 4:11-13 میں مرقوم ہے کہ خدا نے نبی اور دوسرے خادم دیئے تا کہ مقدس لوگ کامل بنیں جبکہ ہم بیٹے کے ایمان اور اسکی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک پہنچ جائیں۔ کیا نبیوں سے نبوت کا کام اب ختم ہو چکا ہے؟_______________________________

____

کیا زبانیں بھی اب تک ختم ہو چکی ہیں؟_______________________________

____

____

____

____

____

IV حاصلِ کلام Conclusion

درج ذیل بیانات کو اُن کے متعلقہ حوالہ جات کے ساتھ ملائیں:

پولس ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ روح سے معمور ہوتے جاؤ	1 کرنتھیوں 18:14
یسوع نے کہا کہ کلیسیا اوپر سے قوت پائینگی	افسیوں 5:17-18
پولس نے کہا کہ وہ بہت خوش تھا کیونکہ تم سب سے زیادہ زبانیں بولتا تھا	اعمال 1:4-8
پولس نے روح کے نشانات بتائے (ترجمہ، غیر زبانیں اور نبوت)	مرقس 16:17-20
اور یہ خداوند کے احکام تھے	
یسوع نے کہا ایمان لانے	1 کرنتھیوں 14:37
درمیان یہ معجزے ہونگے (نئی نئی زبانیں بولنا، بیماروں کو اچھا کرینگے اور بدروحوں تو نکالینگے)	

''اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے

____

____

V غیر زبانیں بولنے کے حوالے سے کچھ کلیدی نکات:

کئی سالوں سے لوگوں کو روح الودس کے بپتسمہ اور غیر زبانوں کی تعلیم دیتے ہوئے کچھ عملی کلیدی نکات سیکھے ہیں جو نئے طالب علموں کے لیے بڑے مددگار ثابت ہونگے روح القدس کی قوت میں چلنے کے لیے غیر زبانیں بولنا ایک مضبوط بنیاد کا کام کرتا ہے ابلیس بڑی کوشش کرتا ہے کہ ایمانداروں کو مختلف طریقوں سے پریشان کرے تا کہ بڑی آزادی کے ساتھ روح القدس کے تمام نشانات ایمانداروں کے درمیان ظاہر نہ ہو لیکن یہ طالب علموں کے لیے حیران کن بات نہیں ہونی چاہیئے۔لیکن ہمیں یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہوئے ان تمام رکاوٹوں پر غالب آنا ہے۔خدا باپ کی تعریف ہو جس نے ہمیں روح القدس بطور راہنما دیا جو ہماری مدد کرتا ہے تا کہ ہم خدا کے تخت سے برکات کو حاصل کریں!

درج ذیل کلیدی نکات آپ کے غور و فکر کے لیے پیش کیے گئے ہیں۔جیسے ہی آپ ایمان کے ساتھ خداوند کے سامنے آتے ہیں تو وہ ہمیشہ آپکے ساتھ ہے اور وہ کبھی بھی آپ کو رد نہیں کرے گا جب آپ ایمان سے بھرے اسکے پاس جاتے ہیں تو وہ بڑی خوشی سے آپکا استقبال کرتا ہے کیونکہ ایمان اُس نے آپ کو بڑی قیمت کے بعد دیا ہے۔

1 آپ اب تک سیکھ چکے ہیں غیر زبان بولنا روح القدس کے 9 نشانات میں سے ایک ظاہری نبوت ہے۔جو روح

القدس کے ساتھ ہی ہم حاصل کرتے ہیں جب ہم نئے سرے پیدا ہوتے ہیں ہر نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار کے اندشروع ہی سے غیر زبان میں بولنے کی روحانی گنجائش ہوتی ہے اکثر ایمان دار اس کی پہچان نہیں کر پاتے اور نہ ہی استعمال کرتے ہیں کیونکہ ان کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ ان کے پاس ہر نعمت موجود ہے۔ کیونکہ خدا کے کلام کے مطابق یہ ایک خاص انعام ہے جو غیر زبانیں بولنے کی صورت میں اس کا اظہار ہوتا ہے۔ یہاں تک کے ایماندار جو غیر زبانیں بولنا چاہتے ہیں وہ اس بات سے ناواقف ہوتے ہیں کہ یہ نعمت پہلے ہی سے ان کے اندر چھپی ہوئی ہے۔ پس ان کے اندر اس کے استعمال کرنے کا ایمان موجود نہیں ہوتا ہمیں صرف اسی طرح سے عمل کرنا چاہیئے جیسے ہم نے تعلیم پائی ہے۔

2۔ ایک دوسرا نتیجہ خاص انعام کے تعلق سے یہ ہے کہ توقع کی جاتی ہے کہ روح القدس خود ہی غیر زبانیں بولنے کی توفیق دے گا۔ لیکن خدا کی خوبیوں میں سے ایک خوبی یہ ہے کہ خدا اپنے کلام کے عین موافق کسی شخص کی بھی آزادمرضی میں مداخلت نہیں کرتا اور نہ ہی آپکے ہونٹ آپکے لیے ہلائے گا۔ مثلاً 1 کرنتھیوں 32:14 میں یہ بیان ہے کہ نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ خدا کبھی بھی آپکے آزادمرضی میں مداخلت نہیں کرے گا پھر غیر زبانیں بولنے کا معاملہ کیسے حل کیا جائے اس کا سادہ ساحل یہ ہے کہ روح القدس کے ساتھ شامل ہوں وہ آپکو الفاظ دے گا اور آپکو اُن الفاظ کو بولنا ہو گا وہ آپکو الفاظ دے گا اور اپنی طرف سے اپنی مرضی آواز اور الفاظ بولنے کے سارے حصوں کو عمل میں لانا ہو گا آپ کیا بولیں گے اس کی ساری ذمہ داری روح القدس پر ہے۔ اور بولنے کی ساری ذمہ داری آپ پر ہے۔ وہ آپکے منہ اور زبان کو آپکے لیے حرکت نہیں دے گا مزید یہ کہ کسی بیمار پر ہاتھ رکھ کر شفاء دینے کے لیے وہ آپکے ہاتھوں کو حرکت میں لے کر آئے گا۔ آپ صرف اپنے آپ کو اپنی آزادمرضی اور ایمان کو پیش کریں وہ خود سے آپکو الفاظ دے گا۔

3۔ روحانی برکات کو حاصل کرنیکے لیے جیسے غیر زبانیں بولنا اس کے لیے کوئی بھی فارمولا نہیں ہے اور نہ ہی فارمولوں کا تعلق ایمان سے جڑا ہوا ہے بہت سارے لوگوں نے دریافت کیا کہ جب وہ غیر زبان بولے تو یہ سب کچھ بچوں کی طرح ہی تھا کیونکہ بالکل نہ جان پائے کہ یہ سب کچھ کیا تھا اور بعد میں وہ اپنی بچوں کی سی سوچ کے مطابق اس کا دنیاوی انحصار اپنے احساسات پر کیا جس کے باعث وہ ایمان اور سمجھ کے نہ ہونے کی وجہ سے غیر زبانیں بولنا جاری نہ رکھ سکے۔

4۔ بائبل مقدس میں مختلف حوالہ جات ملتے ہیں جن میں اس بات کو واضح کیا گیا ہے کہ کسی خادم کے ہاتھ سے لوگ غیر زبانیں بولنے لگیں اور یہی روح القدس کا بپتسمہ کہلاتا ہے۔ اس کی ایک مثال اعمال 19:1-6 میں ملتی ہے اور اسی طرح کا عملی ثبوت اعمال 8 باب میں ملتا ہے کہ جب شمعون جادوگر نے دیکھا کہ فلپس کے ہاتھ رکھنے لوگ روح القدس کا بپتسمہ پاتے ہیں اور اس کے پاس روپے لے کر آیا تا کہ اس کو خریدے۔ اس طرح سے ایک اور حوالے میں ہمیں ثبوت ملتا ہے کہ جب لوگ خدا کا کلا سن رہے تھے تو

انہوں نے غیر زبانوں میں دعا کرنی شروع کر دی۔

اعمال 10 باب کے مطابق جب پطرس کرنیلیس کے گھر میں موجود تھا۔مزید روح القدس کے نزول کا آغاز اس وقت ہوا جب شاگرد ہیکل میں خدا کی ستائیش کر رہے تھے۔ایمان ایک زندہ حقیقت ہے یہ کوئی فارمولا نہیں ہے درج بالا نقاط آپکے لیے مددگار ثابت ہونگے کہ آپ غیر زبانیں ایمان کی بدولت بولیں۔لیکن میں اس بات سے واقف ہوں جن ایمانداروں کو غیر زبانیں بولنے کی تعلیم دی جاتی ہے وہ صرف خدا کے ساتھ تنہائی میں وقت گزارتے ہیں تو وہ خود سے ہی غیر زبانیں بولنا شروع کر دیتے ہیں کچھ پانی کے بپتسمہ کے فوراً بعد ہی لیکن کچھ ابھی تک بھی غیر زبانیں بولنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔

لیکن جب میں یہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اپنا پسندیدہ گیت گائیں لیکن یہ کام وہ غیر زبانوں میں کریں بجائے اپنی مادر زبان کے۔جیسے ہی وہ یہ کرنا شروع کریں گے تو فوراً حیران رہ جائیں گے کہ کیسے ان کی زبانوں کے اندر سست رفتاری کی بجائے ایک تیزی ہوگی

5 ایماندار اکثر اپنے الفاظ بولنے سے پہلے سوچتے ہیں جب وہ پہلی بار غیر زبانوں میں دعا کرنا شروع کرتے ہیں لیکن ہم نے ان اسباق میں اس بات کو سیکھا ہے کہ غیر زبانوں سے ہم واقف نہیں ہوتے اور اُن پر پہلے سے سوچ بھی نہیں سکتے کیونکہ روح کہ متعلقہ باتیں ذہن سے شروع نہیں ہوتیں بلکہ ان کی آمد خدا کے روح کی طرف سے ہوتی ہے۔(یوحنا 7:38-39)

روح کی باتیں اپنے ذہن ہوع کر نہیں گزرتی اس لیے آوازوں پر دھیان دے کر اس کے بہاؤ کو ختم نہ کریں کہ کیا الفاظ بولیں اگر کسی شخص کے اندر کسی قسم کا فخر موجود ہے تو اس کے باعث یہ کام اور بہاؤ رُکا رہے گا لیکن خدا پر ایمان غیر زبانیں بولنے میں مدد کرتا ہے۔ خدا کی روح القدس کی مدد سے سارے فخر کو باندح کر باہر نکال دیں اور اس کے منفی اثر سے نجات پائیں

6۔ غیر زبانیں بولنے کے حوالے سے ایمانداروں کی مدد کرتے ہوئے میں ہمیشہ ان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ ملکر غیر زبانیں بولیں میں ان کے لیے بلند آواز میں بولتا ہوں تا کہ وہ آسانی سے سن سکیں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ یہ ان کے لیے پہلی آواز ہو جس کے باعث وہ دوسری زبان بولنا شروع کر سکتے ہیں اس کی میں مزید وضاحت کرنا چاہوں گا کیونکہ زبانیں بڑی تیزی سے بولی جاتی ہیں اس لیے کوئی شخص بھی کسی دوسرے کی زبان نہیں بول سکتا۔لیکن جیسے ہی کوئی شخص زبانیں سن کر اس کی نکل کرنے کوشش کرے گا تو جلد اس بات کو جان لے گا یہ سب کچھ کرنا ان کے لیے ممکن نہیں ہے۔جب وہ جلدی سے آوازوں کی پہچان کرینگے تو جان لینگے کہ یہ وہ الفاظ ہیں جو روح القدس کی طرف سے اُن کو ملے ہیں۔جب وہ اس بات کی پہچان کر لینگے تو اُن کی کم اعتقادی کا بندھن ٹوٹ جائے گا اور اُن کی زبان کا بہاؤ ایک بہتے دریا کی مانند ہوگا۔زبانوں میں گیت گانے اور کسی دوسرے کے ساتھ مل کر بولنے کی خاص وجہ یہی ہے کہ آپ آوازوں کے متعلق سوچنے کے دائرہ سے باہر آجائیں اور روح القدس کا اپنا کام کرنے دیں۔میں دوبارہ قاری کو یاد دلانا چاہتا

ہوں کہ یہ سادہ سے اقدامات ہیں جو میں روح القدس کی مدد سے دوسروں کی مدد کے لیے استعمال کرتا ہوں تا کہ لوگ اپنی کم اتقادی پر غالب آسکیں اوراورزبانیں بولنے میں اُنکا اعتماد بڑھے۔

7۔ جب کوئی شخص غیرزبان کے چند الفاظ ہی ادا کرنا شروع کرتا ہے وہ اکثر اس شک کی زد میں آتا ہے کہ کیا یہ واقع ہی روح القدس کی طرف سے ہیں یا یہ میری اپنی طرف سے ہیں؟ شک ابلیس کا ایک پسندیدہ ہتھیار ہے اس بات کو یاد رکھیں کہ ایمان اور شک دونوں ایک دوسرے کے الٹ ہیں اس لیے شک کو ایک طرف رکھیں اور خداوند پر بھروسہ رکھیں ابلیس ہر بار ہی شک کا استعمال کرتا ہے اور بھرپور کوشش کرتا ہے کہ غیرزبان بولنے اور اسی طرح روح القدس کے تمام نشانات سے ایمانداروں کو باز رکھے جب ایماندار ان کو سیکھنے اور استعمال کرنے کی شروعات میں ہوتے ہیں بالکل ہوا کی پرندوں کی مانند ہی ہمارا مخالف خدا کے کلام کے اچھے بیج کو چھین لینا چاہتا ہے جب وہ بویا جاتا ہے اور یہ معاملہ روح القدس کی نعمتوں کے حوالے سے خاص طور پر سامنے آیا ہے بعض اوقات جوئے بندھن کی روح غیرزبانوں میں بولنے سے کسی شخص کو روکتی ہے اور میرے ایک مشاہدہ کے مطابق بعض اوقات طالبِ علموں کا ایمان خوف کی روح کے زیرِ سایہ ہوتا ہے خاص طور پر اس وقت جب انہوں نے غیرزبانیں بولنے کی کوشش کی لیکن غیرزبانیں بولنے میں ناکام رہے اس معاملہ کا سادہ ساحل یہی ہے کہ اگر آپ کسی ابلیس کی قوت کو محسوس کرتے ہیں تو یسوع مسیح کے نام اُس کو جھڑکیں۔

8۔ اگر آپ غیرزبانوں میں ایک لفظ بول سکتے ہیں تو پھر آپ ہزاروں الفاظ بول سکتے ہیں۔ کیونکہ ایک لفظ بھی روح القدس کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔ جیسے ہزاروں الفاظ اُس کی طرف سے ہمیں ملتے ہیں کسی بھی زبان کی مثال لیں جیسے جیسے آپ اُس کو بولینگے وہ وسیع تر ہوتی جائے گی۔ آپ اس بات کو جان سکیں گے کہ آپ زبانوں میں بلند اور دھیرے انداز میں دعا کرنا شروع کر دینگے یہاں تک کہ آپ اس کو تیز اور آہستہ بھی بول سکتے ہیں۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ جو کچھ آپ بول رہے ہیں وہ خدا کے پاک روح کی طرف سے ہے لیکن بعد میں یہ آپ پر منحصر ہے کے آپ کیسے اور کب بولتے ہیں روح القدس ہمیشہ آپکو نئے الفاظ دینے کے لیے تیار ہے آپ جیسے ہی زبانوں میں دعا کرنا پسند کریں گے آپ جتنی زیادہ اس کی دہرائی کریں گے زبان کے بولنے میں تیزر اور بہتری اا جائے گی۔

9۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ روح القدس کی مافوق الفطرت قوت میں چلنے کے لیے غیرزبانیں بولنا ایک بنیاد کا کام کرتی ہے جیسے جیسے آپ ایمان اور شکرگزاری کے ساتھ اس کو بولتے ہیں آپ اتنی ہی تیزی کے ساتھ روحانی ترقی میں آگے بڑھتے جاتے ہیں۔

کیا میں آپ کے ساتھ مل کر دعا کر سکتا ہوں؟

باپ میں اس کورس کے ہر طالب علم کو تیری سپردگی میں دیتا ہوں جو روح القدس کے انعام کے لیے جو یسوع مسیح ہمارے پیارے خداوند اور نجات دہندہ ہیں اور آپکے پیارے بیٹے ہیں اُن کے وسیلہ سے ہم نے روح حق پایا اس لیے آپکا نہایت شکرادا کرتے ہیں کہ آپ نے روح القدس کو بھیجا تا کہ ہم اپنے بادشاہی کے دشمن پر اختیار رکھیں۔ روح القدس کی تمام نعمتوں کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمیں برکات کی سرزمین تک لے جاتی ہیں تا کہ ہم سارے مقاص اور منصوبہ جات کو پورا کریں جو آپ کی طرف سے ہیں ہم روح القدس کے بپتسمہ کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہم نے ایمان کی بدولت پایا اس بات کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے ہر طالن علم کو غیر زبانیں بولنے کی نعمت دی جو انھوں نے اپنے ایمان کی بدولت آپ سے انعام میں پائی ہم ابلیس کے شک اور خوف کو باندھتے ہیں جو روح القدس کے نام کی نعمتوں کی افزونی میں رکاوٹ کھڑی کرتا ہے ہماری مدد کرتا کہ ہم دلیری کے ساتھ تیرے نام کو اس انعام کے وسیلہ سے جلال دیتے رہیں۔ یسوع مسیح کے نام کو جلال دیتے ہیں جس کے سامنے ہر گوٹنا جھکے گا وہ آسمانیوں کا ہو یا زمینیوں کا یا پھر زمین سے نیچے والے کا یسوع کے پاک نام میں آمین!

اب ایک دعائیہ نمونہ جس کو آپ غیر زبانیں بولنے کی نعمت کو پانے کے لیے استعمال کرنا چاہیں گے

پیارے آسمانی باپ میں آپ کا روح القدس کے نام کے لیے شکرادا کرتا ہوں میں جانتا ہوں کہ یہ سب کے لیے ایک جیسا ہی ہے جو آپنے بطور انعام تمام ایمانداروں کو دیا ہے میں ایمان رکھتا اور جانتا ہوں کہ آپ کسی کی طرف داری نہیں کرتے ہیں آپ نے اپنے روح کو بخشا تا کہ میں روح القدس کے تمام نشانات سے بھرپور ہو جاؤں گا میں خوف کی روح کو جھڑکتا ہوں اور ابھی یسوع مسیح کے نام میں آپکے دیے ہوئے الفاظ کو بولنا شروع کرتا ہوں (اب آپ زبانیں بولنا شروع کر دیں اور روح القدس آپ کے لیے یہ نہیں کرے گا لیکن آپ کو الفاظ ملیں گے اور آپکو اُن کے بولنے کے لیے دلیری کرنی ہوگی !!!)

ختم شُد